

عالمین وکاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا



ترتیب و تدوین  
حامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

مصنف

پہلا حصہ اول - دوسرا حصہ دوم - تیسرا حصہ سوم - فیضان القرآن -

آئینی قوتوں سے نجات - چھوٹتر - مصباح الارواح

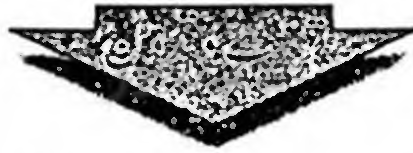
طالعہ گرامری علیہ السلام کا نمبر: 04442-74734

E-mail: ghulamSarwarShabab@yahoo.com

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

عالمین وہابیہ اور حکماء کرام کے حاشیہ کی کتابیات و تعویذات  
ماہر مجربات جو اس کتاب کے لئے مخصوص احباب اور علماء طاعا فرمائے

# روحانی خطوط



حکیم غلام سرور شاہ ماہر علوم مخفیہ و فاضل علوم روحانیہ

رہِ سحر حصہ اول - رہِ سحر حصہ دوم - رہِ سحر حصہ سوم

فیضان القرآن - آسیبی قوتوں سے نجات - چھو منتر

قیمت \_\_\_\_\_ - 225 روپے

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ  
فون نمبر 04442-74734



## روحانی خطوط

عالمین وکالمین کے اُن خطوط کا مجموعہ ہے جن میں علوم و فنون کے سربستہ رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ ایسے راز جو عام لوگوں کے خواب و خیال میں بھی نہ آ سکتے تھے۔ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ و فاضل علوم روحانیہ کے نام اُن کے اساتذہ اور اُن کے شاگردوں نے تحریر فرمائے اور کچھ اُن کے عزیز دوستوں نے لکھے اور کچھ خطوط ایسے بھی ہیں جو مختلف عالمین نے اپنے خاص شاگردوں اور دوستوں کو تحریر فرمائے۔ وہ خطوط جو عالمین نے عالمین کو تحریر فرمائے اُن خطوط میں انہوں نے کیا کیا راز ایک دوسرے کو بتائے آپ کو اس کتاب ”روحانی خطوط“ میں ملیں گے۔

آپ کو میرے بزرگ محترم قبلہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ و فاضل علوم روحانیہ کی بخل شکنی کو داد دینی چاہیے کہ انہوں نے ایک نئی روایت کی بنیاد رکھی ہے اور علوم روحانیہ کا ایک مخفی خزانہ ہم تک اور آنے والی نسلوں تک پہنچا دیا ہے۔ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو یہ علمی خزانہ کبھی بھی ہم تک نہ پہنچ سکتا تھا۔

اب اس علمی وادبی خزانہ کی حفاظت کرنا آپ کا فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی آپ کی ذمہ داری ہے۔ میری یہی آپ سے گزارش ہے مجھے یہی آپ سے کہنا ہے!! نسل نو کی آپ نے تربیت کرنا ہے اور اس روایت کو آپ نے قائم رکھنا ہے تاکہ ہمارے اسلاف کا یہ علمی ورثہ آنے والی نسلوں تک پہنچ جائے جو اس کی وارث ہیں۔

عامل زادہ شہزادہ ظہیر احمد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لارڈ کانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لارڈ کانہ، سندھ

29 اگست 1993ء

برادر عزیز جناب عامل غلام سرور شباب صاحب

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ بفضلِ خداوندِ قدوس خوش و خرم ہونگے۔ آمین

احوال آنکہ! رات 12 بجے کے قریب سعودی عربیہ سے واپسی ہوئی۔ میں نے یہاں اپنے نام کے نامے دیکھے۔ اُن میں آپ کا بھی محبت نامہ تھا۔ اوقاتِ الم میں یاد فرمانے اور دکھ بانٹنے پر آپ کا بے حد شکریہ۔

حکیم صاحب!! میرے دو بیٹے تھے اور اب، اب ایک ہی ہے میری زندگی جس کو بناک موڑ پر سے گزری ہے اُس نے میری کمر توڑ دی ہے گو کہ یہ ناسور اب تاحیات رستا ہی رہے گا۔ تاہم روضہ اقدس پر حاضری دینے کے بعد بے کلی کو کچھ قرار آ گیا ہے۔ انسان بڑا پتھر دل ہوتا ہے میرے بھائی!! باوجودیکہ وہ بہت مجبور اور قدرت کے دستِ بطشہ کے آگے معذور ہے۔ اگرچہ نقصان ناقابلِ تلافی ہے تاہم کوشش اپنے طور پر بھرپور کر رہے ہیں کہ اس غم کو کم کر سکیں۔ آپ کے اظہارِ ہمدردی اور اظہارِ خلوص پر آپ کا ایک بار پھر شکریہ!! خدائے بزرگ و برتر آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔ آمین

دکھی

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد



فقیر غلام الرسول مین ناشاد آف لارڈ کانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی نکما

لاڑکانہ، سندھ

11 ستمبر 1993ء

عزیزم غلام سرور شباب صاحب شاد آباد رہو!!

تسلیم و تحیات!! امید ہے کہ بمعہ اہل و عیال خیریت سے ہونگے۔ آمین

آپ کا محبت نامہ ملا۔ میرے عزیز واقعی یہ دنیا کی سب سے بڑی سعادت ہے۔ میں نے علم کی جستجو میں ایک جہان کا سفر کیا ہے۔ اب بہت تھک چکا ہوں میں یہ چاہتا ہوں کہ اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سعودیہ کو اپنا مسکن بناؤں، اب کی بار میں اسی سلسلے میں ہی گیا ہوا تھا۔ تم تو ابھی جوان ہو میرے بچے!! ہم تو عمر کے بہت سے اداوار پورے کر چکے ہیں۔ عمر اب 85 برس سے بھی بہت زائد ہو چلی ہے اب زندگی میں کون سی رنگینیاں رہ گئی ہیں۔ اتنی عمر آرام کے لئے بہت ضروری ہے۔ آپ کو بہت دکھ ہوگا میرے جانے کا کہ آپ میرے اپنے ہی تو ہیں۔ کیا میں غلط کہہ رہا ہوں؟ تاہم اپنی کمی پوری کرنے کے لئے ایک ایسے ہیرے کو تراش کر چھوڑے جارہا ہوں کہ جس کے ہر انداز میں میری ہی جھٹک محسوس ہوگی آپ کو!! میرے اصول میں ہے کہ صاحب علم کے لئے میرے پاس تحائف بہت ہوتے ہیں۔ گزشتہ خط میں تھکاوٹ کی وجہ سے درجن نہ کر سکا، اب کی بار کسر پوری کیئے دیتے ہیں۔

میرے بچے!! علم میں وہ اعمال بہت کیاب ہیں جن کا آثار میں ظہور ہو۔ ہم سے پہلے اور ہمارے زمانے میں بھی جو باتیں عام تھیں۔ وہ بھی اب نہیں رہی ہیں۔ ایک ایسا عمل آپ کو دے رہا ہوں جو کہ اولیاء کرام کا معمول رہا ہے اور ان سے

مجھے اس وقت ملا کہ جس وقت میری عمر 22 برس تھی تب سے یہ عمل میرا بھی معمول رہا ہے اس کی لذت کرنے کے بعد ہی محسوس ہوتی ہے۔ وہوخذ: کسی بھی امر کا معلوم کرنا ہو۔ تو نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کریں پھر 100 مرتبہ دُرود پاک پڑھیں بعد 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں بعد فاتحہ 20 مرتبہ سورہ اخلاص دوسری میں بعد فاتحہ 21 بار اخلاص۔ پھر شمال مغرب کی طرف کر کے 11 قدم اٹھائیں ہر قدم پر اپنا مطلب سیدنا غوث پاک سے طلب کریں۔ پھر قبلہ رخ ہو کر اھدنا الصراط المستقیم 500 مرتبہ پڑھیں۔ مطلب دل میں ہو بالسرور۔ پھر آپ کا سردائیں یا بائیں طرف کوئی نیبی شخص محمد اے گا۔ چاہے کہ سرکوزنجیروں سے کیوں نہ باندھ دیا جائے۔ دائیں طرف مقصد پورا ہوگا۔ بائیں طرف نہیں۔ پس سرنے ہر حال میں گھومنا ہی ہے۔ سنیسی صاحب سے آپ کا تعلق تو رہتا ہی ہے۔ جانے کیوں خفا ہیں ہم سے؟ میرے عزیز! کوئی دم کا مہمان ہوں مجھ سے اگر کچھ لینا: دو تو تکلف مت کیجئے گا۔ کہ میرے راز ما سوائے میرے اس شاگرد کے کوئی بھی نہیں پوچھے گا اور جو پوچھے گا نہیں وہ لے گا کس طرح سے؟ یہ لکھنے سے مقصود یہ نہیں کہ آپ کے صاحبِ علم: دُنے پر شک ہے۔ بلکہ اس وجہ سے کہ مجھے عالمان کے روحانی کرب اور اذیت کا علم رہا ہے۔

جب کبھی یاد آتی ہے مرحوم تمناؤں کی

سوچتا ہوں کہ مرحوم تمنا ہوں میں

والسلام

اچھا اب اجازت دیجیے!!

آپ کا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشار

فقیر غلام الرسول مین شاد آف لارڈ کانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لارڈ کانہ، سندھ

یکم نومبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات!! فوٹو اسٹیٹ کو درست کر دیا گیا ہے۔ نیز ہر فٹیلہ پر 7 عدد تخم سیب رکھے جائیں گے۔ آپ نے اپنے خط میں صرف سیب لکھ دیئے ہیں۔ خیر جلدی میں ایسا ہوتا ہے۔ جدول میں انڈر لائن UNDERLINE مَوکلات و اعوان کام کے نہیں اس ہمارے عمل میں!!

اسماء قمر، مَوکل سفلی، مَوکل علوی کے تقدیم و تاخیر سے فرق نہیں پڑتا آپ جس طرح پہلے دن لکھیں اس طرح روزانہ لکھیں۔ اتوار کی رات قمری حساب سے یعنی دن سے پہلے والی لی جائے گی یعنی کہ ہفتہ کے دن کے بعد آنے والی رات۔ اس رات میں شمس کی ساعت میں عمل کرنا ہوگا۔ اس طرح ہر رات آنے والے دن کی ساعت میں کیا جائے گا۔ جیسے کہ اتوار کے بعد جو رات آئے گی اس میں جو قمر کی ساعت ہوگی اس میں پیر کے دن والا فٹیلہ تیار کر کے استعمال کیا جائے گا نیز، جو خزانے کی جگہ ریت وغیرہ نکلی تھی بھاگتے ہوئے جائیں اور ابھی کا ابھی بتا دیجیے کہ آیا وہ ابھی تک موجود ہے۔ اگر موجود ہے تو پھر بیڑا پار سمجھو۔ منکے یا گھڑے وغیرہ میں سے کچھ بھی کیوں نہ نکلے۔ انشاء اللہ حکام خدا میں آپ کو اصل کر دینے میں بیٹا جان کر مدد دکر دوں گا۔ تاکہ آپ کے مسائل کافی حد تک حل بھی ہو جائیں۔ اس لئے کہ ایک مرتبہ اس چیز کو نکالنے پر آپ اس کے حق دار بھی ہیں۔ اور نقوش والی اندر کی عزیمت ان



میں بدستور دارانِ زکات بھی موجود رہے گی اور نقوش کی کوئی میزان وغیرہ نہیں ہے۔  
 بخدا میرے بیٹے!! میں نے اپنی زندگی میں جتنے بھی عجائبات و بدیعات  
 سے معمور نوادرات سے قیمتی جہان سے مخفی نقوش پائے ہیں ان میں کوئی اور کسی بھی قسم  
 کی میزان نہیں ہوتی۔ ان شاء اللہ ایسے اذواقِ عظیمہ میں سے آپ کو بھی حصہ دے  
 دوں گا۔ سورہ اخلاص کی ایک دعوت ہے جو کہ احیاء العلوم جمیعہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد  
 دعوتی حیایا جبرائیل اللہ الصمد اجب دعوتی  
 حیایا میکائیل لم یالذولم یولداجب دعوتی حیایا  
 یاسرافیل ولم یکن لہ کفو احداجب دعوتی  
 حیایا عزرائیل

میاں منور

کسی طرح ایک چلہ نکال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ سیفِ اقلام و سیفِ  
 الزبان ہو جائیں گے۔ آپ کی ہر بات و ہر تحریر سیفِ قاطع ہوگی۔ قدر کیجیے گا۔ آئندہ  
 خط مجھے لارڈ کانہ والے پتے پر لکھیے گا۔ کہ کراچی آج میں چھوڑ رہا ہوں۔ آپ کے  
 خاموش احتجاج کو میں نے سن لیا ہے۔ لہذا آئندہ آپ مجھے ناشاد نہیں پائیں گے بلکہ  
 نوشاد پائیں گے۔ اب تو خوش ہوئے نا کہ آپ کی خاطر میں کیا کر رہا ہوں۔

والسلام

آپ کا بزمگوار

فقیر غلام الرسول مبین نوشاد

فقیر غلام الرسول یمن ناشاد آف لارڈ کانہ سندھ کا خط نام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لارڈ کانہ، سندھ

24 ستمبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!! شادو آباد رہو

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ آپ رب عظیم کے فضل سے خیریت سے ہوں گے آمین۔  
مارچ کے اس عمل نمبر 5 کا تذکرہ بلاشبہ ایک اہم راز کا انکشاف تھا۔ لیکن اس میں ایک  
رمز ضرور تھی وہ ہے ان حروف کا پڑھنا۔ آپ پر ظاہر کر رہا ہوں۔ اجہڑ طہاھا کو  
جس طرح لکھا ہے اس طرح نہیں پڑھنا ہے بلکہ اس طرح کہ ہاھا (اجہڑ ط کے  
تعداد قمری نمبر 25 مطابق) علیٰ ہذا القیاس۔ چنانچہ اس کا تجربہ میں نے خود دیکھا تھا۔  
اس لئے پردہ داری لازم تھی آپ کا کیا خیال ہے؟

آپ نے جو کچھ بھی مانگا ہے میں نے سب کو پیش نگاہ رکھا ہے آپ مطمئن  
رہئے۔ کوئی بھی ایسا عمل یا طریقہ نہیں رہے گا جو آپ نے چاہا اور میں نے نہ بتایا۔ اچھا  
کیا کہ آپ نے دلی مقصد بیان کر دیا، مجھے بہت خوشی ہوئی۔ آپ تنے جس عمل حب  
کی طرف اشارہ کیا ہے وہ شمشان میں کیا جاتا ہے۔ اس بلوچستان کے عامل نے اس  
عمل کی چیز میں سے ایک آدمی کو چٹلی جو ماش کے دانے کے برابر تھی، دیدی کہ وہ کسی  
کے کپڑوں سے لگائے اور اس نالائق نے ایک ایسے شخص کو لگائی جس کی آخری گاڑی  
جاری تھی۔ وہ اس کے پیچھے چلا آیا ہم بڑے محظوظ ہوئے پھر اس کا رد دوسری چٹکی میں  
سے کسی بہانے سے ذرہ برابر اسے لگایا اور وہ بھاگ کھڑا ہوا آپ کے علاقے کے  
پاس اگر کوئی شمشان گھاٹ ہے تو میں آپ کو دے سکتا ہوں۔ اسی قبیل کا ایک دوسرا

عمل تیل پر کیا جاتا ہے۔ وہ میرے استاد نے مجھ سے کروایا تھا۔ اور اس تیل سے قریباً 30 برس میں نے فائدہ اٹھایا۔ اس عمل میں مشکل یہ ہے کہ اس کی اجازت طالب کو سامنے بٹھا کر دی جاتی ہے۔

ہر دو اعمال ایک مرتبہ کر کے زندگی بھر بلا پڑھے کام کرتے ہیں۔ محبت کے دیوانہ پن تک پہنچا دینے والے بہت اعمانی ہیں ان میں سے ستمبر 1993 کا نقش اور اگست 1993 ماہنامہ فلکیات کا ظلم قابل ذکر ہیں کہ بارہا کے مستعمل ہیں۔ سلیسی صاحب کو باقی میں نے ایک عمل دیا ہے۔ اس کی پیدا کردہ الفت بھی مرتے دم تک نہیں جاتی۔ سات دن کا عمل ہے اس سے آپ بھی لے لیں۔ بصورت دیگر مجھے بتادیں۔ اس عمل سے ایک عورت کے شوہر کا واقعہ قابل ذکر ہے کہ جب ساتواں روز گزر چکا اور آٹھویں رات آئی اور بندہ حاضر نہیں ہوا۔ اور وہ عورت بھی میرے پاس بیٹھی تھی مجھے شدت سے غصہ آیا اور میں نے ساتوں فیتکوں کو پھر اکٹھا کر کے جالیا۔ ایک گھنٹہ گزرا کہ عورت کا شوہر آن پہنچا اور ماں ماں کہہ کر عورت کے پاؤں میں جھک گیا واضح باد کہ یہ آدمی عام حالات میں کسی بھی قسم کا نشہ وغیرہ نہیں کرتا اور مسقط میں ایک بڑے ہی اہم سرکاری عہدے پر فائز تھا۔ اور اس عمل میں آٹھویں رات اس وجہ پڑی کہ وہ بندہ مسقط میں تھا اور عورت نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ وہ اپنے شہر میں ہے۔ بہر حال دیوانہ محبت کرنے کا ایسا عمل جو دائم بھی ہو وہ میں نے اور نہیں دیکھا۔

میں آج رات کو دمشق اور مصر کے لئے گھر سے نکل رہا ہوں۔ گیارہ دن کے اندر لوٹ کر آؤنگا۔ آمینہ پر ابجد اربکب (19) لکھی جائے گی۔ آدھی اور



آدمی اور سریانی الفاظ و اسماء فلکیات والوں نے جانے کیوں غلط طبع کیے  
 ہیں وہ کشکشلیعوش ۶۹ شطلططشکوش ۶۹ روف  
 بخلطشطوش ۶۹ روف۔ حشطشکوش ۶۹ روف۔ اور عزیمت  
 میں وبراوالو لایہ ہے۔

فلکیات میں طباعت غلط و ادا لایہ ہے۔ اور بخورات کی جدول  
 میں بھیڑیے کی جڑ بی بھی تھی جو انہوں نے نہ لکھی یہ باتیں بس یاد رہے۔ تا اطلاع ثانی  
 مندرجہ ذیل پتے پر خط لکھا کریں۔ خدا حافظ

دعا گو

فقیر غلام الرسول میمن ناشار  
 الائیڈ بینک جوڑیا بازار کراچی

فقیر غلام الرسول مین ناشار آف لارڈ کا نہ سندھ کا خط ہمام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

18 دسمبر 93ء

میرے پیارے عزیز غلام سرور شباب صاحب، شادو آباد رہو

تسلیم و تحیات! خیریت جانین نیک مطلوب

مرتوہ خط آپ کو قدرے دیر سے ملے گا اور اس دوران آپ کے کافی خطوط

آچکے ہوں گے اور آپ ناراض بھی ہو گئے ہونگے اور وہی دروہانی کوفت بھی کافی

ہوئی ہوگی لہذا میں معذرت خواہ ہوں۔

میرے عزیز! آپ کو تو معلوم ہوگا کہ میں دیار حبیب <sup>میں</sup> ہمیشہ جانے کے

لئے بے تاب تھا۔ انتظار صرف ایک بات کا تھا اور وہ بات میں آپ سے پوشیدہ رکھنا

نہیں چاہتا۔ وہ میرا پائل پناہی تھا کہ میں نے رب سے دعا مانگی تھی کہ اور منت مانی

تھی کہ جب اسم اعظم مجھے ملے گا تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دیار حبیب بساؤں گا۔ تو جب

تصرفات کائنات کا علم جو کہ ورثہ الانبیاء ہے اور اسم اعظم مجھے ملے جس تو اب میری

طرف سے دیر کی گنجائش بالکل فصول ہے۔ میں تو یہ خط لکھ کر چھوڑ جاؤں گا، جب وہ

میرا ہم نام آئے گا تو پوسٹ کر دے گا۔ میں خود اس لیے نہیں کر رہا کہ وہ بھی آپ سے

رابطہ رکھے اور خط کے مندرجات کو دیکھے اور آپ بھی میرے جانشین سے تعاقبات

اچھی طرح سے استوار کر سکیں، مجھے بھرپور امید ہے کہ وہ میرا مکمل پر تو بن جائے گا۔

دیے بھی اپنی زندگی میں، جب بھی اپنے گاؤں میں رہا گنا میوں میں رہا،

اور فکلیات میں لکھنا بھی اسی کی ایماء پر شروع کیا تھا چونکہ میں گاؤں میں رہتا تھا اس

وجہ سے تمام تر خطوط وغیرہ اس بچے کے پتے پر آتے ہیں اور وہ سائیکل پر چڑھتا اور

میلوں کی مسافت کر کے میرے پاس پہنچتا۔ آپ جیسے مکرم و فاضل حضرات کو تو میں خود جوابات دے دیتا لیکن باقی لوگوں سے وہ ہی نمٹ لیتا۔ ویسے بھی علم کی ہر جہت سے میں نے اسے روشناس کرایا ہے اور اپنی مکمل تربیت اسے دی ہے۔ کنٹین سے کنٹین ریاضتیں اس سے کروائی ہیں اور آج میرا بویا بواج تناور درخت بن چکا ہے۔ لوگ جب بچے پر آتے تو وہ مجھ سے ملانے کے لیے لاتا۔ اب تو لوگ بھی اسے بڑا پریشان کریں گے۔ خیر بھگتے گا بھی وہ خود ہی۔

میں تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا رہا ہوں لیکن ایک درنا منہ آپ لوگوں کو دینے جا رہا ہوں۔ اب میں تو کل جا رہا ہوں، اہل خانہ کو بھی چند روز میں بلا لوں گا۔ بہر صورت مجھے اپنا بندہ یاد ہے۔ دندہ سرور پورا ہوگا۔

غلام سرور میرے عزیز میرے بھرا! ایک بڑے کی حیثیت سے آپ کو مشورہ دوں گا کہ بچے سے تعلقات برقرار رکھیں۔ بخدا، مجھ سے زیادہ بلا بخل آپ کو دے پائے گا، کہ میرا بر علم، میری ہر ریاضت اس سے پوشیدہ نہیں۔ اور خدا نے چاہا تو ایسا ہی ہوگا۔

غلام سرور میرے اپنے! اپنے وطن کو چھوڑنے کا کسے دکھ نہیں ہوتا، لیکن میں اپنے دندے سے پھر بھی پھرنا نہیں چاہتا۔ جو نبی کسی مکمل بچے پر ٹھہرا، میں آپ کو دے دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

لڑکے کے نام رتے میں سب کچھ آپ کے لیے ہدایات لکھے جا رہا ہوں، میں اس کے آنے کا انتظار نہیں کر سکتا اور اس سے کراچی میں مل کر بھی نہیں جاؤں گا کہ وہ میرے پاؤں کی ایسی زنجیر بن جائے گا جسے میں بعد کوشش بھی نہیں توڑ سکوں گا۔



عجیب سا رقت کا عالم دل پر طاری ہے اور چشم تر ہو گئے ہیں کہ  
 آج..... آج آج آج میں آپ لوگوں سے جدا ہو رہا ہوں۔  
 میری طرف سے بچوں کو الوداعی پیار اور احباب کو الوداعی سلام۔  
 اور پھر.....

بالمشافہ ملاقات تک کے لیے

خدا حافظ

تیرے بھائی کا پتہ کراچی کی بنک کا ہے۔

آپ کا اپنا

فقیر غلام رسول میمن ناشاد  
 میاں منور

فقیر جمیل آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

22-9-97 لاڑکانہ

عزیزی غلام سرور شباب صاحب

السلام علیکم! خیریت جانم نیک مطلوب

آپ کی کتابیں مجھے مل گئیں ہیں، آپ کا بے حد شکریہ۔ آپ کو ہماری طرف سے آنے والے خطوط کا شدید سے شدید انتظار رہا ہوگا۔ خط کا جواب میری طرف سے کبھی کامل چکا ہوتا لیکن آپ نے صحیفہ نورانی کی تصریح چونکہ پوچھی تھی اور حقیقت یہ ہے کہ یہ ایسا دقیق ترین مرحلہ ہے جسے ہم باوجود چاہنے کے طے نہ کر سکے۔ آپ کو تو پتہ ہے کہ سرکاری ملازم کے لیے بالخصوص جب آدمی کسی بہت ہی ذمہ دارانہ عہدے پر فائز ہو تو اتنے دن جو کہ صحیفہ نورانی کے لیے چاہئیں، پٹھائی کہاں مل سکتی ہے؟ اسی وجہ سے میں نے اس پہلو پر توجہ ہی نہیں دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے لیے عالمی بھائی سے توسط اور رابطہ ناگزیر تھا اور عالمی بھائی دوران خون درست نہ ہونے کی وجہ سے بائیں طرف سے تکلیف کا شکار ہیں۔ اب جب وہ فارغ ہوتے تو کوئی نہ کوئی مصروفیت مجھے لیے ہوتی اور میں فارغ ہوتا تو وہ گھر پر نہیں ملتے۔ اسی طرح دنوں کے اوپر دن گزرتے گئے۔ اگر آپ حروف نورانی کے صفحات کا طریقہ کار جان کر بھی نہ کریں گے تو آپ پر کوئی الزام نہیں ہوگا لیکن ہمارے ساتھ اس طرح نہیں تھا۔ اگر ہم حضرت صاحب بالفرض پوچھ بھی لیتے تو ان کو نتیجتاً ان کے اسرار لازماً بتانا پڑتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے ایسی ریاضات ہی کے تفصیل معلوم کرتے جو کہ ہم کر سکتے، اس

لیے کہ ہم استاد صاحب کی خفگی سننے کے تاب میں نہیں تھے۔ آپ تو جانتے ہیں کہ استاد کے آگے زبان قینچی کی طرح کہاں چل سکتی ہے؟ یہ اور بات ہے کہ بہت ہی مرتبہ یہی ہوا کرتا تھا کہ ہمیں بن مانگے ہی ہماری بساط سے زیادہ مل جاتا تھا اور یہ ہمارے لیے بہت اچھا ہوتا تھا، اس لیے کہ مانگی تو وہ چیز جاسکتی ہے جس کے بارے میں علم ہو، اور اپنے فہم کو تحریک دینے کے بجائے عنایت استاد پر ہی اعتماد در لیا جائے تو مزید عنایات کا باعث بھی ہوتا ہے۔ اور میرے بھائی! ہم ادب کے مقام سے آگے بڑھے ہی نہیں اور ہم اپنے آپ سے مطمئن ہیں۔ شباب صاحب! چونکہ مذکورہ بالا مسئلے کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہو گئی ہے، میری مجبوری سمجھ کر مجھ سے ناراض نہیں رہیں گے۔ ملاقات میں عائلی بھائی نے بھی یہی بتایا تھا کہ ابھی تک وہ بھی آپ کو جواب نہیں دے پائے جس کے لیے ان کو بیحد تاسف تھا۔ اب ان کی طبیعت کسی حد تک صحیح ہے اور اب وہ آپ سے ضرور رابطہ رکھیں گے۔ اب آتے ہیں مقصد کی طرف:

## صنعت نورانیہ میں سے پہلے صنعتی کا طریقہ کار

**اول :-** ا۔ ا۔ ال۔ الم۔ اص۔ ار۔ اک ۔ اھ۔ ای۔ اع۔ اط۔ اس۔

## الح- اوق- اان

دوم :- ال-ال-ل-ال-م-ال-ص-ال-ر-ال-ك-ال-ه-ال-ي-ال-ع-

الط - ال س - ال ح - ال ق - ال ن

غني هذا القياس

اسی طرح حروف کو گردش دے دے کر ۱۹۴ صفحات تیار کیے جائیں۔

غنی۔ هذا القیاس  
اسی طرح حروف کو گردش دے دے کر 194 صفحات تیار کیے جائیں۔



نکتہ :- تین چودہ دنوں کے چلے جو قدر درعقرب کے سوا آتے ہیں ان میں اس کی زکات ادا ہوتی ہے۔ پہلے ہفتے میں چودہ کلمات کی تسخیر۔

پہلے آپ کو ان کلمات کے نقوش بنانا پڑیں گے اور رف 194 صفحات بھی تیار کرنے پڑیں گے۔ آپ بنا کر بغرض بھیج بھیج دیں تاکہ ان کی درستی کرائی جاسکے تاکہ آئندہ برس اس کی زکات آسانی سے ادا کر سکیں۔ میرا شوق بھی پھر سے جاگ پڑا ہے، میں بھی کوشش کر رہا ہوں صفحات تیار کرنے کی، صفحات بنا کر رکھ دیئے ہیں۔ اب اُن کو پُر کرنا باقی ہے۔ میں نے بھی آئندہ برس زکات ادا کرنی ہے۔ اس نہج کی زکات بہت ضروری ہے۔ فردا فردا کلمات کا نقش اس طرح بنے گا۔ مثلاً:- اَلَمْ ان کے عزائم بھی فردا فردا بنیں گے۔ دس نقوش سیارگان کے شرفات کے بھی بنیں گے۔

۶۸	۷۳	۷۲
۷۵	اَلَمْ	۶۷
۷۰	۶۹	۷۴

۲۱۳      ۲۱۳      ۲۱۳

آپ نے ہم لوگوں کے بارے میں حسن ظن سے کام لیتے ہوئے جن محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا ہے گو کہ ان کی کوئی قیمت نہیں تاہم میرے پاس شکریہ سے زیادہ کوئی الفاظ نہیں ہیں۔ بچے کو پیارا اور احباب کو سلام عرض ہو۔

اب اجازت۔

فقیر غلام الرسول عالمی آف لائیکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

6-01-1998

پیارے بھائی!

آپ کے دونوں خطوط مجھے مل چکے۔ آپ نے نقش نورانی کے بارے میں کہا تھا کہ حضرت صاحب کا نمونہ بتا دوں۔ میں حضرت صاحب کے قلمی مسودے ”مکاشفات“ کے دونوں صفحات فوٹو شیٹ کرا کے بھیج رہا ہوں ایک میں نقش نورانی ہے۔ آپ نے اپنے سابقہ خط میں لکھا تھا کہ اوپر کے کلمات لکھ کر باقی کھلے چھوڑ دینے ہیں تو اس طرح نہیں ہے میرے بھائی! بات دراصل یہ ہے کہ باقی خانے خالی چھوڑ دینے سے میری مراد تھی کہ اسی طرح پورا نقش پُر کرنا ہے اور ٹمل رو سحر کی بھی حضرت ہی کی تحریر کی کاپی پیش خدمت ہے۔ گو کہ اس میں اس کے فوائد زبان سندھی میں لکھے گئے ہیں اور شاید کہ یہ ہماری زبان آپ کو نہیں آتی۔ بہر حال متن عمل ہی آپ کے کام کا ہے۔ باقی مروجہ اصطلاحی الفاظ سے میرے خیال میں آپ سمجھ جائیں گے کہ کیا لکھا ہے؟

اب آتے ہیں آپ کے صحیفہ نورانی کی طرف تو اس میں بھائی میرے جز کا مقدم ہونا ہوتا ہے یعنی جز کے صفحات ہوتے ہیں، صفحے کے اجزا نہیں ہوتے۔ یہ بات یاد رہے کہ چودہ جز ہیں، ایک جز کے چودہ صفحات ہوتے ہیں۔ آپ کے پہلے جز کا پہلا صفحہ صحیح ہے، باقی کے غلط ہیں۔ شاید آپ صحیح نہیں سمجھ پائے۔ تیسرے حرف میں نہیں دو تیسرے حرف میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جز نمبر 1 صفحہ نمبر 2 کا نمونہ

جز نمبر 1 صفحہ نمبر 2 ال ال - ال ال - ال ام - ال اص - ال ار - ال اک - ال

اھ - ال ای - ال اغ - ال اط - ال اس - ال اح .... الخ

جز نمبر 1 صفحہ نمبر 3 ام ال - ام ال - ام ام - ام اص - ام ار - ام اک - ام اھ -

ام ای - ام اغ - ام اط - ام اس .... الخ

اسی طرح پہلے صفحے کو صحیح لکھا آپ نے البتہ دوسرا اور تیسرا صفحہ جس طرح لکھا جانے کا اس کی مثالی طور میں نے لکھ دی ہیں۔ مزید آپ کی تشہیم کے لیے آپ کے دوسرے جز کے دو صفحات کا نمونہ لکھ رہا ہوں۔

جز نمبر 2 صفحہ نمبر 1 ل ال - ل ال - ل ام - ل اص - ل ار - ل اک - ل اھ -

ل ای - ل اغ - ل اط .... الخ

جز نمبر 2 صفحہ نمبر 2 ل ال - ل ال - ل ام - ل اص - ل ار - ل اک - ل

ل اھ - ل ای - ل اغ - ل اط .... الخ

آپ نے دونوں جز لکھ کر تیسرے کے لیے لکھا ہے (آپ کی عبارت میں پیش ہے)

”کیا صفحہ نمبر 3 اور جز نمبر 1 اس طرح شروع ہوگا؟“

جز نمبر 3 صفحہ نمبر 1 م م ا - م م ل - م م م - م م ص - م م ر - م م

م ک - م م م - م م م - م م ی - م م م ع .... علی هذا القیاس

یہ اس طرح نہیں ہوگا۔ بلکہ اس طرح ہوگا میرے بھائی! ذرا غور کیجیے گا۔

جز نمبر 3 صفحہ نمبر 1 م ال - م ال - م ام - م اص - م ار - م اک - م اھ -

م ای - م اغ - م اط .... الخ

میرے بھائی! خدا گواہ ہے میں نے کوئی رمز نہیں رکھی۔ آپ سے کیا رمزیں

FREE

http://www.facebook.com/group/...

اور کیا پردے؟ یہ صحیفہ ایک نعمت عظیم اور سعادت آملی ہے۔ کوئی بات نہیں اگر غلطی ہوگئی تو کیا مسئلہ ہے۔ آپ اس طریقہ کو اپنائیں جو میں لکھ رہا ہوں۔ استاد کی غیر موجودگی میں اس طرح ہی ہوتا ہے کہ ذرا محنت کرنی پڑتی ہے۔ آپ پھر سے کوشش کر لیں۔ میں اپنی عبادت کے موقع پر آپ کے لیے دعا گو رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو وہ فہم دے کہ آپ سمجھ سکیں۔ صفحات لکھنے کا وقت تو گزر چکا البتہ ایک مرتبہ مشق کے طور پر آپ ضرور لکھیں۔ اگلے سال رجب شعبان اور رمضان شریف میں اس کو لکھنے میں آپ کے لیے بے حد آسانی رہے گی۔ خاص وقت کی غلطی صحیح نہیں ہوتی۔ میں چاہتا ہوں کہ جب تک یہ تین ماہ آئیں، آپ ان کے لکھنے پر پورا ادراک حاصل کر چکے ہوں۔ (۱۱)

باقی آپ کی جلب جادو کی شدت سے ظہری تو میرے بھائی! پہلے آپ حروف کی مکمل زکات دے دیں۔ یہ علم و عمل کی انتہائی بندیاں ہیں، مذاق نہیں ہے کہ بیٹھے بٹھائے طے ہو جائے۔ سید برکت اللہ شاد صاحب مجھ سے پھر نہیں ملے ہیں آپ اطمینان خاطر رکھیں میں آپ کو بھائی سمجھتا ہوں، آپ سے کچھ نہیں رکھا جائے گا۔ میرا علم آپ کا علم ہے۔ زکات ابجد طے ہو جائے، جلب جادو کا مرحلہ بعد میں آتا ہے۔ ہر دو صفحات جن کی فوٹو کاپی آپ کو دی جا رہی ہے، اس سلسلے میں آپ کی کفایت کریں گے۔ اور ایک بات یاد آئی کہ اگر آپ اپنے بھائی کا اعتبار کرتے ہیں تو یہ سمجھ لیں آپ میری زندگی میں پہلے انسان ہیں جن کو حضرت صاحب کی علم و عمل سے متعلق ذاتی تحریر کی نقل کاپی ارسال کر رہا ہوں۔ اس سے بڑھ کر آپ سے اپنی محبت کا میں کیسے اظہار کر دوں؟

یہ آپ کو میرے خیال میں پہلا تفصیلی خط لکھ رہا ہوں اور حسب وعدہ آج

آپ کے خط پہنچتے ہی جواب دیا جا رہا ہے۔ دراصل فارغ وقت کے چکر میں بہت دیر ہو جاتی ہے۔ اس دوران بیسیوں خطوط آچکے ہیں، اب میں کہاں جاؤں؟ آپ نے جو خط بھیجا اور اس میں لکھا دعاؤں کے بعد ”اوہ راؤگ آپ کو اصل فقیر غلام رسول میمن نا شادی سمجھیں چاہے آپ لاکھ انکار کرتے رہیں۔“

یہ آپ نے کیا لکھا، کہاں رتبہ بھوج کہاں گناہ تیلی، لوگ بھی اسی مغالطے میں پڑے خط کے اوپر خط لکھ رہے ہیں۔ گوکہ ہمارا طریقہ کار علم بتا دینے کا میں سمجھتا ہوں عام سا ہے یہ اور بات ہے کہ ہم نے جو بھی زیادہ پورے خلوص کے ساتھ دیا۔ آپ کی اس خط کشیدہ عبارت والی دعا مستجاب ہو گئی ہے میرے بھائی! اب لوگوں کو تو سمجھا دیں، آپ ہی نے تو اس موز پر لا کے کھڑا کیا ہے۔ اب یوں تو ہمیں نہ چھوڑ دیں آپ کی وضاحت فقیر جمیل صاحب کی وضاحت میرا شرعاً مضمون کچھ بھی تو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آ رہا۔ ہمیں جو علم اللہ تعالیٰ نے عطا کیا ہے، ہم دیں گے اور ضرور دیں گے، اسی انداز سے جو کہ ہمارا خاصہ رہا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں ایک شرط ضرور ہے کہ لوگ اپنے مسائل کے بارے میں ہم سے رجوع نہ کریں۔ میرے بھائی! آپ تو جانتے ہی ہیں کہ علم جو اصل ہے وہ کتنا پیچیدہ اور دقیق ہے اور میں ٹھہرا ایک طالب علم۔ اگر میں مزید دن رات ایک کر کے حضرت صاحب کی راہ پر نہیں چلوں گا تو کیا حاصل کر پاؤں گا؟

آپ سے بھائی بن کر ایک بات کر رہا ہوں پروردگار معاف کرے جو اس میں نخوت کا شائبہ بھی ہو کہ کیا آپ اس بات سے پہلو تہی کریں گے کہ حضرت صاحب کا کیا آپ کے اس ناقص بھائی کا ایک مضمون علم کے لحاظ سے ایک کتاب پر بھاری نہیں



ہے۔ پھر لوگ سکون سے علم کیوں نہیں حاصل کرتے؟

راولپنڈی میں جناب شاہد الیاس سلیمی کی کتاب جو حروفِ صوامت نامی تھی میرے خیال میں اس میں انہوں نے حروفِ صوامت کے صفحات کا طریقہ بتایا تھا اور چند صفحات بھی لکھے تھے جو کہ سراسر غلط تھے۔ انہوں نے اتنی واضح غلطی کیوں کی؟ ذہن میں آنے والا ہر خیال تو علم نہیں ہوتا؟ ہے نا!

اس خط میں میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی تمام تر شکایات کا ازالہ ہے۔

احباب کو دنا و سلام، بچوں کو پیار۔

وسلام علی من اتبع الهدی۔

غالی  
میاں منور

فقیر غلام رسول مینا شاد آف لاڑکانہ کا خط بنام سید خالد محمود مظہر شاہ آف سوات

پیارے بیٹے سید خالد محمود مظہر شاہ! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ رب عظیم کے فضل سے خوش و خرم ہو گئے، آمین

رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے اپنے سفر سے غیر متوقع طور پر غارنسی واپسی ہوئی۔ بے حد بارش تھی چونکہ بارش میں پورا گھر نکلتا ہے اس وجہ سے گھر کے جملہ افراد جاگ رہے تھے، ہاتھ منہ دھویا جو نصیب تھا وہ کھایا۔ چند دنوں کی دوری تھی، سب اس لیے میرے پاس آ بیٹھے۔ میں نے حال احوال لیے۔ غلام الرسول نے آپ کی طرف سے آیا، داخلہ جو بے حد طویل تھا آپ ہی کی ارسال کردہ لائٹ کی روشنی میں پڑھ کر سنایا۔ خط کی تحریر سن کر میں سکتے میں رہ گیا، اگرچہ تیرے بھائی غلام الرسول نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے خط بھی لکھا ہے اور کیسٹ بھی جو اباریکارڈ کی ہے۔ کیسٹ صبح کو میں نے سنی، میرا دل باغ و بہار ہو گیا۔ یہ تالائق میری موجودگی میں تو بھیگی بلی بن جاتا ہے (شاید کہ تادیب کی وجہ سے) اور میرے پیچھے شیر بن جاتا ہے۔ اگرچہ اُن تمام جوابات کے باوجود کسی بھی جواب دیگر کی کوئی ضرورت نہیں تھی، لیکن تیرے اس پاگل پن نے مجھے پریشان کر دیا ہے۔

ارے پاگل! مظہر کوئی روز روز پیدا ہوتے ہیں کیا؟ جنہیں روز روز گنایا جاسکے، نہیں گنوا سکتا میں سمجھے، نہیں گنوا سکتا۔ جانے وہ کون سی بے حیائی ہے جو ابھی تک زندہ رکھے ہوئے ہے نہیں تو میں مر چکا ہوں، میں کب زندہ ہوں!

آپ کو شاید علم نہیں پہلے جب میں باہر جایا کرتا تھا تو میرا عاشق میرا مظہر میری خاطر اُتار داتا تھا کہ بیمار پڑ جاتا تھا۔ رات کو جب واپس آیا، اپنی چھوٹی سی جنت

میں اپنے تخت جگر کو نہ پایا تو میں خود کو دیوانہ سا محسوس کرنے لگا۔ میرے مظہر بیٹے! میرا مظہر مجھے ریزہ ریزہ کر گیا۔ اپنے اس جگر کے ٹکڑے کو میں نے دنیا کی دس (10) بڑی زبانیں سکھائی تھیں۔ میرے پورے پورے ارمان اس کے ساتھ وابستہ تھے۔ یہ تھے کیا اب بھی ہیں مظہر کے نام کے ساتھ، میرے پورے وجود میں ایک قیامت برپا ہے۔ میرے بیٹے! میں روز روز تو مظہر کو گنوا نہیں سکتا۔ تم نے تو خود کو میرا بیٹا بنا کر رکھ چھوڑا ہے۔ میرا بیٹا میرا ہمشکل تھا، تم میرے ہم انداز ہو۔ اور میں جو پہلے ہی اس حال سے دوچار ہوں کہ:

لقد لامنى عند القبور على البكا      رفيقى لتذراف الدموع السواك  
فقال ابنكى كل قبر زائنة      بقبر قصى بين اللوى فائد كلوك  
فقلت محمد ان الشجا يبعث الشجا      فدعنى فهذا كله قبر مالكى

میں پیر کے دن 6 ستمبر کو گیارہ دنوں کے لیے پھر جا رہا ہوں، امید ہے کہ اس سے پہلے ہی واپس آ جاؤں گا۔ میری طرف سے جہاد کی تنظیم میں شمولیت کی قطعاً اجازت نہیں ہے، ماسوائے اس کے کہ اُس وقت آپ اکیلے اتنی قوت رکھیں جو ہزاروں بندوں پر بھاری پڑ سکیں۔ اور بفضل تعالیٰ ایسا ضرور ہوگا۔ اور آپ تو پوں کے سامنے ہوں اور کوئی ضرر بھی نہ پہنچے۔

بعض انسان ہمیشہ اپنی تکمیل میں گمے رہتے ہیں، اُن میں میں بھی ہوں۔ میرے بیٹے! میں نے تم سے ایک وعدہ کیا تھا کہ جو بدح کے بارے میں تھا، وہ وعدہ تو مجھے اچھی طرح سے یاد ہے، اور میں نے بھی ایسا مضبوط پلان بنایا ہے کہ جس کے بعد لاکھوں بد میں مل کر بھی اُس کی برابری نہ کر سکیں گی۔ میرا دل تمہاری محبت سے

ٹھنڈا ہے اور تمہاری طرف سے مطمئن ہے تو تم بھی مطمئن رہو میرے شہزادے، وہ کچھ تمہارا مقدر ہوگا (بازن اللہ تعالیٰ) کہ تمہارے تصور سے بھی بعید ہوگا۔

تم تو چکر لگانے کو کہتے ہو نا میرے بیٹے! میں نے تو یہ پکا فیصلہ کر دیا ہے اور تیری ماں (اپنی بیگم) کو بھی اس سے مطلع کیا ہے کہ ہم 94ء میں بشرط حیات وادی سوات کو ہجرت کر کے چلے جائیں گے اور زندگی کے آخری ایام وہاں گزاریں گے۔ بس اور کیا چاہیے؟

- 1- اگر تم یہاں ملنے آگئے تو پھر میں ظاہر ہے کہ نہیں آؤں گا۔
  - 2- اگر میں جلدی میں تمہارے پاس آیا تو پھر بعد میں شاید نہ آ سکوں۔
  - 3- یا پھر جب بھی میں نے مناسب سمجھا ہمیشہ کے لیے چلا آؤں گا کہ پہاڑوں سے مجھے محبت ہے۔ اور فیصلہ اب تیرے اپنے اختیار میں ہے کہ تمہیں کیا چاہیے؟
- اس جواب کا تو مجھے انتظار رہے گا ہی ضرور۔ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور اعزاد اہباب کو میری طرف سے پیار۔

تمہارا بد نصیب باپ

فقیر غلام الرسول یمن ناشاد

بیٹے خط لکھ کر میں نے رکھ دیا تھا، پھر جب میں نے تیرے خط کو اٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا تو جب میں آخر میں پہنچا تو ایک اضطراب طاری ہو گیا۔ یہ شعر جو کہ تم نے درج کیا۔

خواب عدم ہے چونکا تھا منظر آپ کے واسطے

آخر کار جاگ جاگ کے لاچار ہو گیا

وقت نزع جب میرا بیٹا ابدی نیند کے لیے آنکھیں موندنے لگا تھا، میں نے  
پڑھ پڑھ کر رو کر اُسے پکارا تھا اور اُس کی غنی ہوئی سانس لوٹ کر آگئی تھیں۔ ادھر میرا  
پاگوں کی طرح اُسے پکارنا ادھر اس کا پیار سے مسکراؤ۔

۔ بھلا سکا ہے کون اب تک وہ انداز مظہر کے

میری دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ کر مجھے چھیڑا نہ کر دیئے! نہیں تو مظہر کی طرح میں  
بھی مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر لوں گا کبھی نہ کھولنے کے لیے، کسی بھی رشتے کے  
لیے۔ میرا بیٹا کتنا جوان تھا لیکن پھر بھی میرے لیے بچہ تھا، میرے بچے! تم تو ابھی بچے  
ہی ہو نا؟ فکر مت کرو، جو تمہارا خیال تھا وہ درست ہے، لیکن خدا راجلدی مت کرو کہ  
"كُلُّ اَمْرِ مَرْهُوْنٌ بِاَوْ قَاتِلِهَا" کیا تمہارا یہ خیال درست ہے کہ میں تمہیں دکھ دوں  
گا؟ نہیں قطعاً نہیں!

میاں منور

مجھے اپنے فرائض کا احساس ہے کیا تم مجھے غیر ذمہ دار سمجھتے ہو، آئندہ فضول  
خیالات اور شکوک و شبہات کو جنم دینا بند کر دو، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بیٹے کو باپ کا  
احساس ہو اور باپ کو بیٹے کا نہ ہو۔ اگر ایسی کوئی مثال ہے تو پیش کرو۔

فقیر غلام احمد رسول میمن ناٹھ

سید خالد محمود منظر سواتی کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

عزیزی ترین بھائی جان سدا سلامت رہو!

السلام علیکم!

آپ کا خط ملا، پڑھا، بڑی خوشی ہوئی۔ بھلا بھائی کے خط سے کسے خوشی نہ ہو؟ ظاہر ہے کہ مجھے بھی بہت خوشی ہوئی۔ جناب غلام الرسول کا خط اور آپ کی طرف سے بھیجے ہوئے مضمون کی فوٹو اسٹیٹ مل گئی ہے لیکن بھائی جان میں یہ بتا دوں کہ شاید لیاقت صاحب آپ کا یہ مضمون شائع نہ کریں، کیوں؟

اس لیے کہ اس میں فقیر صاحب کا نام شامل ہے اور فقیر صاحب سے لیاقت کا رد یہ صحیح نہیں تھا۔ فقیر صاحب نے مجھے بہت شکایت کی تھی لیاقت نجم کے بارے کہ وہ سخت خود غرض اور لالچی انسان ہے۔ میرے علم کے موافق شاید یہ مضمون شائع نہ کریں۔ اب آگے آپ کی مرضی جیسا مناسب سمجھیں۔ فقیر صاحب کے فوٹو اسٹیٹ حاضر ہے جو کہ ستمبر 1993ء کا ہے۔ یہ خط حضرت نے سعودی عربیہ سے واپس آ کر بیجا تھا۔ سعودی عربیہ وہ اپنی رہائش، غیرہ کے لیے گئے ہوئے تھے۔

اس خط کے چند ماہ بعد وہ ابدی زندگی کے لیے چلے گئے..... دونوں مضامین میں نے آئینہ قسمت کو ارسال کر دیے ہیں شاید اس ماہ یعنی نومبر میں شائع ہو جائیں۔ باقی آپ نے میری تصویر مانگی تھی، لہذا 1988ء کی نگلی ہوئی تصویر ارسال کر رہا ہوں۔ اس مہینے کے آئینہ قسمت میں تبصرہ وغیرہ کوئی چیز نہیں ہے۔ اس ماہ تو مجھے ایک کے بجائے دو ماہانے مل گئے ہیں۔ اور فقیر صاحب میرے ناقص خیال کے



مطابق ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے ہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ ملاقات ہو سکے گی یا نہیں، میں نے اپنی زندگی میں سخت غلطی کی ہے کہ میں ان سے ملاقات نہ کر سکا ورنہ میں زبردستی بھی ملاقات کر سکتا تھا۔ بس اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا اور ہم اللہ تعالیٰ کی قدرت کو ٹھکراتے نہیں سکتے۔

### فقیر غلام الرسول کا جنات کا عمل

عزیزم! جنات کے عامل ہونے کے دعوے داروں پر نظر گھماتا ہوں تو مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جن کی معنی بھی آتی وہ بھی بابا عامل جنات ہیں۔ دراصل ان ہی لوگوں نے علم و عمل کے اقدار کا تار و پود بکھیر دیا ہے۔

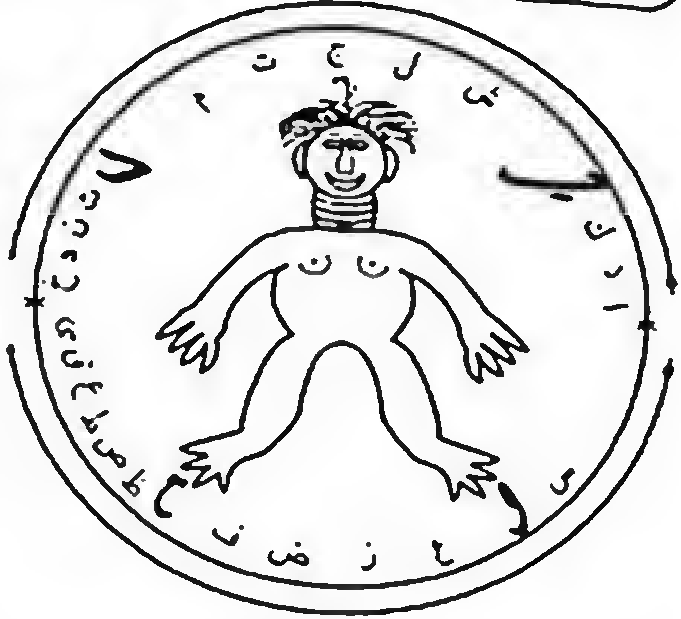
آپ سے پوشیدہ نہیں کہ انسان طین لایب اور جنات نسا سَمُوم سے تخلیق ہوئے ہیں۔ جو آدمی دو گھنٹے بھی تیز دھوپ میں کھڑا نہیں رہ سکتا وہ بھی کہتا سنا ہے کہ ہم نے تو جنات کو فصلِ سادون میں تسخیر کیا ہے۔ اب خدا ہی جب ستار العیوب ہے تو میں لوگوں کے سامنے کس طرح اس کے چہرے سے نقاب اتار دوں؟

یہ بات آپ کو یاد رہے کہ جنات کے اعمال شدت کی سرذیوں میں کیے جاتے ہیں کہ ان اعمال کے ورد کے وقت طبیعت میں حد سے زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ عمل کی اب جزئیات سمجھ لیں۔ اس بدوح والے عمل کا بخور یہ ہے:

1- سفید کبوتر کا خون 2- چراغ 3- زریا 4- بھٹیرے کی جربلی

عزیمت مکمل درست ہے باقی کچھ کتابت کی غلطیاں فنکیات میں ہیں وہ صحیح کر لیں اور اعراب بھی۔  
نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

- 1- ہشطلہکوش
- 2- کشکشطیعوش
- 3- بخلہشطوش
- 4- شطللطشکوش  
(ہر اسم میں نو 9 حروف ہیں)  
اور ایک لفظ و بواو الولاۃ



1. ہشطلہکوش 2- کشکشطیعوش 3- بخلہشطوش  
4- شطللطشکوش (ہر اسم میں نو 9 حروف ہیں) اور ایک لفظ و بواو الولاۃ  
باقی عزیمت مکمل اور درست ہے۔ دیکھیے بھی اس عمل کو اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ  
عشاء کے بعد برج قوس طلوع ہو اور یہ وقت جاڑے میں ہی میسر آ سکے گا۔ شرائط  
وغیرہ کچھ بھی نہیں، اسراف سے بچیں، کسی کا دل نہ دکھائیں، جھوٹ نہ بولیں، فارغ  
وقت میں درود شریف پڑھیں اور باقی شرائط اور کچھ خاص راز آپ کو جولائی 93ء کے  
نکلیات میں مل جائیں گے، یہ ضرور پڑھئے گا۔

والسلام

آپ کا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

میرے پیارے بھائی جان! یہ تو بدوح کا عمل اور باقی باتیں اور عزیمت  
فلکیات میں ہو جو ہیں۔ دوسری فوٹو کا پی فقیر صاحب کے آخری خط کی ہے جو کہ  
حضرت نے اپنے نواسے اور مجھے کو مشترکہ لکھا ہے۔ فقیر صاحب کا جب جوان بیٹا فوت  
ہوا، اس کا نام مظہر تھا۔ لہذا فقیر صاحب نے بے انتہا محبت کی وجہ سے مجھے مظہر پکارا تھا  
اور میرا پیڈ ہو بہو فقیر صاحب کے پیڈ کے مشابہ اصل عرف ہاشمی تھا مگر فقیر صاحب مجھے  
مظہر کہا کرتے تھے۔ فقیر صاحب کی شان اور محبت کا اس خط سے اندازہ ہو سکتا ہے۔

والسلام

خالد محمود مینگورہ سنی

میاں منور

فقیر غلام الرسول مین ناشاد آف لاڑکانہ کا خط سید خالد محمود مظہر سواتی کے نام

مظہر تم میرے ہو میرے ہی رہو گے میں تم سے نہ تو خفا ہوں اور نہ

ہی خفا ہوتا ہے جب تک کہ زندگی ہے آخر میں مظہر جو کہہ دیا۔

خط کو UMS میں بھیجا کرو TCS یا OCS وغیرہ میں نہیں

فضول خرچہ نہ کرو، یہ میرا حکم ہے۔

عزیزی سید خالد محمود مظہر سواتی! شاد آباد رہو

تسلیم و تحیات!

آپ کا دیوانگی نامہ ملا، بے ربط باتیں پڑھیں، ادھورے مکالمے دیکھے،

ایک انوکھے جذبے سے معمور ہو کر آپ کا تحریر کردہ خط ہے جسے اس میں موجود

جذبات کے انواع و اقسام تلامذہ کے باعث کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔

نہ ہی تم غلط ہو اور نہ ہی میں غلط ہوں۔ بیٹے! اگرچہ میری زبان ناقصہ و

کاذبہ پر تمہیں اعتبار بھی ہے پھر بھی یہ ضرور کہوں گا کہ واللہ باللہ تانہ پوری دنیا میں

(ملک میں تو کیا؟) ایک تم ہی ہو جس سے میں رابطہ رکھے ہوئے ہوں اور ہر ایک سے

رابطہ کافی دنوں سے کسی مخصوص وقت تک کے لیے منقطع کیے ہوئے ہوں۔ خطوط کے

انباروں کو پڑا رہنے دیا ہے حتیٰ کہ شاہد الیاس سلیمی، شباب، نلی اکبر (پشاور) بابر سائمان

قادری وغیرہم کسی کو بھی کوئی جواب نہیں دیا، ان کے استفساری خطوط تک کا بھی جواب

نہیں دیا اور تمام کام روک دیے ہیں، منہ مین تک۔ آئندہ ہم آپ کے منہ مین پڑھ

کر اپنی آنکھوں کو شہدہ کریں گے۔ میں نے تیرے بھائی کو بھی منع کر دیا ہے۔

پس وہ بنی ایک جذبہ ہے جسے میں کوئی نام بھی نہیں دے سکتا جو کہ مجھے تیرے ساتھ تعلق برقرار تو کیا دائمی اور ابدی (حشر تک) رکھنے پر مجبور کر رہا ہے۔ ایسے نامگفتہ حالات میں تیری جلد بازی پر اگر مجھ میں کچھ گہری آگئی تو کون سی اچنبھے کی بات ہے۔ بندہ پرور! آپ کا والد ماجد سچ ہی تو کہتا ہے کہ روحانیت وغیرہ کچھ بھی نہیں سب بکواس ہے فراڈ ہے دھوکہ بازی ہے۔ اور یہ تمام عیوب (خصوصیات) ہم میں رگ رگ سمائی ہوئی ہیں۔ کیا ہم نے دھوکہ دہی نہیں کی؟ پوری دنیا میں علم کے لیے مارے مارے پھرنے کے بعد بھی ناکام نہیں ہوئے؟ اگر نہیں ہیں تو پھر کیا ہیں؟

کاش کہ اپنے والد سے یہ تو پوچھ لیتے کہ قبلہ پھر دادا حضور کیا تھے؟ کیا ماہو سال کی گردشیں علم کی رگوں سے خون چوس کر تحسین کیا؟ علم عطاء الہیہیت ہے اور اس پر خارجی اثرات پڑ کر اس کی اصلیت کو پر لگا کر اپنے ساتھ اڑالے گئے کیا؟ میں تو کہوں گا کہ نہیں! اس وجہ سے زوال نفس کو ہوتا ہے۔ میں اس بات کو مانتا ہوں کہ وقت کی رفتار سے اڑنے والی گرد بہت سے اسرار کو ڈھانپ چکی ہے لیکن گرد کے نیچے یہ سب کچھ ہنوز موجود ہے، ضرورت اس تک پہنچنے کی ہے۔

چھوٹے فقیر! تم نے ایک ایسے دور میں آنکھ کھولی ہے کہ مکاری کا دور ہے، قدم قدم پر چال بازی ملی ہوگی، حسین چہروں کے پیچھے مکروہ چہرے ہوتے ہیں۔ کیا عجب کہ میرا چہرہ بھی اندر سے ایسا ہی مکروہ اور کریہہ ہو اور میں بھی وہ عظیم فراڈ ہوں جیسے دنیا کے بڑے بڑے اسی روحانی بہروپ کے بنارس ٹھگوں اور چھٹے ہوئے بد معاشوں نے اپنا گرد مان لیا پھر بھی میرے اصل روپ سے آگاہ نہ ہو سکے اور عقیدت کے اندھیرے میں ہی رہ گئے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ اسی بات کا میں نے پہلے بھی آپ سے تذکرہ کیا تھا کہ عین ممکن ہے کہ میں بھی فراڈ ہوں۔ پھر آپ نے اپنے جذبات کی رو میں بہہ کر کہا نہیں آپ تو (آپ کا نقاب بڑا مضبوط ہے ایسے دکھائی تو نہیں دیتے) (یہ میرے الفاظ ہیں کہیں اپنے نہ سمجھ لینا) کہہ کر خاموش رہ گئے، آپ پر ہمیں پورا اعتماد ہے، آپ عظیم ہیں، شریف ہیں وغیرہ وغیرہ۔

میں پر زور الفاظ میں حکم دیتا ہوں کہ مجھ پر نظر ثانی ڈال دو اور میرے تمام تر خطوط کو جو آپ نے سنبھال کر رکھے ہیں ان کو بھی غور سے پڑھو، میری تمام تر فلکیات کی تحاریر پڑھو۔ اگر کہیں رتی برابر بھی منافعی یا لالچ نظر آئے تو مجھ پر لعنت بھیج کر کہو کہ میں نے اپنے آٹھ سال یونہی گنوا دیے نہیں تو اپنے الفاظ واپس لے لو۔

اگر یہ سب کچھ نہیں ہے تو پھر مجھ پر اعتماد رکھو اور اپنے جوفان کو تھما دو۔ ارے پاگل! یہ جذبات ہی تو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتے۔ سننے کا بڑا ہی شوق ہے تو اختصاراً سنو! میں نے تمہارے لیے وہ مقام سوچ کر رکھا ہے جو اپنے لیے متعین کر لیا ہے۔ جس راستے پر میں چل رہا ہوں وہ تو بہت ہی لمبا ہے بیٹے! بڑے ہی صبر سے چل رہا ہوں۔ گو کہ یہ روحانی معراج کی منازل ہیں۔ سفلیت تو اسفل السافلین پر ہے پھر بھی بڑی ہی رکاوٹیں ہیں اس میں۔ اور اپنی اس آخری زینے کو آخری سیزھی کے تختے کو عبور کرنے کا شروع کیا تھا کہ رکاوٹوں کی بھرمار شروع ہو گئی۔ شروعات میں

- ۱۔ کتب جل گئیں،
- ۲۔ نفقہ من الغیب بند ہو گیا۔
- ۳۔ بال بال قرض سے بندھ گیا۔
- ۴۔ بچے کی ران سے ٹانگ ٹوٹ گئی۔
- ۵۔ بڑے بیٹے بھلول احمد اظہر کے بھیچر دوس
- ۶۔ گھر کا نل سوکھ گیا تھا۔
- ۷۔ سب جذباتی رشتے والے چھوڑ



مئے۔ ۸۔ میرا جو ریاضت کے لیے اہرام مصر (جسے بڑی مشکل سے تیار کرایا تھا) دھڑام سے زمین بوس ہوا۔ ۹۔ غلام الرسول ثانی نے نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ ۱۰۔ مجھے دمہ کی تکلیف ہو گئی تھی۔

مجھے بتاؤ میں نے کبھی کسی سے کچھ کہا تھا؟ کہ میں پریشان ہوں میری مدد کرو۔ میں اللہ تعالیٰ کی مدد کا قائل ہوں۔ میں اپنے راستے پر بڑھتا ہی چلا گیا اور جب نتیجہ یہاں پر پہنچا تو جب غزالی ہسپتال میں تھا تو میرے پاس ایک روپیہ بھی نہیں تھا۔ خود میرے قریبی احباب آتے اور دل کھول کر علاج کے لیے روپے (خیرات) دے دیتے۔ یہ میرے لیے ڈوب مرنے کا مقام تھا، زندگی میں کبھی بھی ایسا نہیں ہوا تھا اور پھر تین دن بعد تیرا یہ فقیر اپنے حسین بیٹے غزالی کی صورت میں آخر مر ہی گیا اور آخری زینے کا سفر ادا ہو رہا رہ گیا۔ میں نے تو خود سے وعدہ کیا تھا کہ ہر صورت اس منزل کو ہر قیمت چکانے پر پار کرنا ہے۔ میں نے بیٹے کا نذرانہ دینے کا تو کبھی نہ سوچا تھا۔ میں یہ نہیں جانتا تھا کہ مجھے اپنے بیٹے کو گنونا پڑے گا تو میں اس آخری زینے کو رہنے ہی دیتا۔ اور جب میں نے بیٹے کی موت کے بعد سفرِ عمل چھوڑ دیا تو پھر سے خوش حالی کا دور دورہ ہوا۔ اب تم خود اندازہ لگا سکتے ہو تو لگاؤ کہ وہ انتہا کیا ہے کہ (اپنے ناقص خیال کے مطابق کہ) جس کے آگے میں کوئی (امت میں رہ کر) منزل نہیں سمجھتا۔

ہم تو بوڑھے برگد کے پیڑ ہیں میری جان! تم سے میں نے بہت سی توقعات وابستہ کی ہوئی ہیں۔ Shortcut کے ساتھ تمہیں چلانے کا ارادہ کیا ہے، بس مجھے حکم کا انتظار ہے۔ اشارہ ملتے ہی میں اس راہ پر تمہیں دوڑا دوں گا۔ سچائی بڑی زہر ہوتی ہے۔ اگر سچائی کا راستہ چنتے ہو تو پھر پہاڑوں جیسا جگر پیدا کرو، ابچار سببہ جتنا دل

وسیع کرو اور آسمان تک کے سر پر گر پڑنے کے بھی متوقع رہو کہ اس راہ میں کچھ بھی غیر متوقع نہیں۔ یہ تو ابتدائی مراحل کی ابتدائی تیاریاں ہیں، تم تو ابھی سے گھبرا گئے۔ غافل ہو کر غافل رہ کر زندگی شاہانہ گزرتی ہے اور فقیر ہو کر فقیر رہ کر زندگی گزارنا بڑی خذاب وہ ہے، مظہر! یہ تم کو ماحیات یاد رہے۔ بوڑھے کا ذہن اور بچے کا ذہن قوت استعداد میں مساوی ہوتا ہے اور میرے ذہن کو بھی اپنے ذہن جیسا سمجھو اور درگزر کر دو اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ناراض ہو کر میرا دل نہ دکھانا۔

سکندر ذوالقمرین کے بارے میں تمہاری معلومات غلط ہیں۔ یہ میں دہرا (Repeat) کر کہہ رہا ہوں۔ اگر خود کو لکھنے پر آمادہ کیا تو آئندہ اسلامی سلسلے کا مضمون سکندر اور ذوالقمرین کے فرق پر تاریخی ہو گا۔ اس وقت کا انتظار کرو، میرے پاس ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ باقی رہا شادی کا سوال تو وہ ضرور کرو۔ کر دے تو بھی پچھتاؤ گے اگر نہ کر دے تو بھی پچھتاؤ گے۔ بہتر یہ ہے کہ سنت انبیاء پوری کر کے پچھتاؤ۔ اسلام کی تبلیغ کا مجھے بھی بڑا شوق رہا ہے لیکن بوریا بستر لینے کے سوا۔ اور اگر اتنا کہہ دیا تو جہدِ امجد کے لیے دور کیوں بھاگتے ہو؟

اور وہ آخری منزل کیا ہے؟ جو میں نے اپنے لیے اور تیرے لیے متعین کر دی ہے اور جو اتنی کٹھن ہے کہ شمار سے باہر۔ اور جو وہ ہے وہ ایسی ہے کہ حقیقی عالم سے اس پر چلنے سے پہلے ہی تمام ترجیبات ہٹ جاتے ہیں۔ کاش کہ تم جان سکو۔

والسلام

## فقیر غلام الرسول مبین ناشاد کا خط سید خالد محمود مظہر سواتی کے نام

لاڑکانہ

۱۸ دسمبر ۹۳ء

لخت جگر خالد محمود مظہر

تسلیم و تحیات! خدا تعالیٰ تمہیں خوش و خرم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

خط بند اتھیں قدرے بلکہ حد سے زیادہ طویل کرے گا۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ وہ تم کو صبر و برداشت کی قوت و ہمت عطا فرمائے۔ ایک بڑا اس کے سوا اور کیا دعا دے سکتا ہے۔ پیارے مظہر! میں تم سے قوی امید رکھتا ہوں کہ اس خط کو پڑھ کر نہ تو براہم ہو گئے نہ ہی ششدر اور ناہی مایوس اور نہ ہی غمگین۔ اس خط کو پڑھنے سے پہلے تم کو میرے ماضی میں جانا ہو گا۔ گو کہ میں غلام الرسول کے نام سے مشہور ہوں۔ لیکن غلام الرسول میرا اصل نام نہیں عبد الرحیم ہے، اور عبد الرحیم کاغذی حد تک ہے۔ اپنے خاندان کی غلامی رسول کی حب میں، میں غلام الرسول ہوں، بالکل اس طرح جیسے کہ تمہارے بھائی غلام الرسول ثانی کا اصل نام منیر حسین ہے اور وہ بھی غلام الرسول کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

میرے عزیز! میرے آلام اور دکھوں سے کم دیش تم تو واقف ہو گئے ہی۔ میں نے علم کی راہ میں چلتے چلتے ایک جہاں دیکھا ہے۔ تم کو علم سے کل واسطہ پڑا تھا۔ تمہیں تڑپ کا پتہ تو چل ہی چکا ہو گا کہ کیا تڑپ ہوتی ہے۔ مجھے تو ایک زمانہ گذرا کہ مدت بھی صحیح یاد نہیں۔ میری تڑپ کا عالم کیا ہو گا۔ علم کی راہ پر چلتے چلتے میں نے بھی

ایک آس، ایک امید رکھی تھی کہ مجھے اسمِ اعظم بھی ملے اور تصرفاتِ کائنات بھی حاصل ہو۔ یہ تو تم جانتے ہو کہ یہ چیزیں انبیاء کا خاصہ ہیں۔ عام انسانوں میں شمار ہم خاکی و عاصی انسان صرف سوچ ہی سکتے ہیں۔ پھر پروردگار کا مجھ پر ایک بڑا کرم ہوا کہ ورثہ الانبیاء میں شاید کہ شمار ہوا۔ پہلے اسمِ اعظم کا پتہ چلا پھر اس کے بعد تصرفاتِ کائنات کا علم بتدریج مجھ پر گھل گیا۔ میں نے منت مانی تھی کہ اگر مجھے یہ چیزیں عطا کر دو گے یا رب تو ہمیشہ کے لیے میں تیرے حبیب کا دیار بساؤں گا۔

میں خدا سے کیے وعدے کو ایسا کر رہا ہوں۔ میرا حالیہ سفر اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی۔ میں نے وہاں کی شہریت حاصل کر لی ہے۔ آج تو میں جا رہا ہوں اور دس دنوں کے اندر باقی افراد کو بھی بلاؤں گا۔ اور میری جملہ کوشش یہ ہے کہ نایام الرسول مانی کو کسی صورت پتہ نہ چلے تا آنکہ باقی افراد بھی وہاں میرے پاس نہ پہنچیں اس لیے کہ وہ ایک میری ایسی زنجیر ہے جسے میں ہمد کوشش بھی نہ توڑ سکوں گا اور میں رکنے پر مجبور ہو جاؤں گا۔ اور بالکل اسی طرح جس طرح تیرا بھائی ہے بخدا تم بھی ایسے ہی ہو، خدائے عز و جل کی قسم مجھے اتنا قلق ہے کہ میں بتا بھی نہیں سکتا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میں اس کا اظہار کر سکوں۔

اس فقیری میں مجھے جتنی محبت تم لوگوں سے ملی بخدا وہ ہزار بار میری توقع سے زیادہ ہے۔ ایک طرف فرضِ خداوندی کی پکار ہے دوسری طرف آپ لوگوں کا پیار۔ پھر بھی میں نے وہ راہ اپنائی ہے جو مجھے اپنا لینی چاہیے تھی۔ خود کو سنبھالو میرے پیارے! میں دنیا سے کب جا رہا ہوں۔ چند گھنٹوں کے فاصلے پر ہوں۔ یہ بات نہیں ہے کہ مجھے تم لوگ یاد نہیں یا تم سے کیے ہوئے وعدے یاد نہیں، سب کچھ یاد ہے۔ مجھے

اپنے وعدے یاد ہیں۔ اگر تم دل ہار کے بیٹھو گے تو میں سمجھ بیٹھوں گا کہ تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں اور میرے پاس موجود عطیہ خداوندی کے قائل نہیں۔ شاید کہ میں اس منزل پر ہوں کہ باجسد تیرے پاس روزانہ آسکتا ہوں۔ تم اب بھی یہی سمجھو کہ میں لاڑکانہ میں ہوں۔ میری غیر موجودگی ویسے بھی تم لوگوں کے لیے ضروری ہے۔ غلام الرسول ہوتا تو وہ بھی یہی کہتا کہ جو تم سوچ رہے ہو کہ ہمیں منزل نہیں چاہیے تم چاہتے ہو تم ہی مطلوب ہو۔ یہ تمام تر باتیں جذبات سے تعلق رکھتی ہیں۔ کم از کم اس موڑ پر میں جذبات کا قائل ہرگز نہیں۔ تم لوگوں کے لیے میں نے نصب العین مقرر کر دیا ہے۔ سب کچھ میں نے لکھ کر رکھ دیا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو، میری دعائیں تم لوگوں کے ساتھ ہیں، باقی جہاں تک اس وعدے کی بات ہے کہ جو میں نے تم سے آنے کا کیا تھا تو میں اس پر برقرار ہوں۔ زندگی نے وفا کی تو میں تمہارے پاس ضرور آؤں گا۔

یہ تم لوگوں کے لیے ایک کڑا امتحان ہے۔ اس پر سے پار ہو جاؤ، اور کبھی بھی سنیا سی ہونے یا گھر چھوڑنے کا نہ سوچو، یہ سوچ ذہن سے نکال دو، یہ میرا حکم ہے۔ مزید برآں کہ میں اپنا دہاں کا پتہ کسی کو بھی نہیں بتلا کے جا رہا اس لیے مجھے پتہ ہے کہ غلام الرسول بہر صورت سب کچھ چھوڑ چھوڑ کر میرے پیچھے دہاں پہنچ جائے گا اور شاید بلکہ بالیقیناً تم بھی۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تم لوگوں کے کار جہان میں کسی قسم کا رخنہ پڑے۔ ہم نے جہان جہان کے دھکے کھائے ہیں کہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ سب کچھ کر سکنے کے باوجود بندہ کچھ نہیں کر پاتا۔ اور دکھوں کا یہ طویل سایہ میں تم لوگوں پر دیکھنا نہیں چاہتا۔ لوگ تو مرے ہوئے کو بھی قبول کر لیتے ہیں تم چند گھنٹوں کے سفر کی جدائی کیوں نہیں قبول کر لیتے۔ مظلّم! اس دنیا میں چند انسان ایسے ہیں کہ جن کے لیے

میرے دل میں بڑی جگہ ہے۔ میں نے سب کے لیے کٹے خط لکھ چھوڑے ہیں تاکہ غلام الرسول انہیں پڑھ سکے اور ان سے میرے قلبی روابط سے اچھی طرح سے آگاہ ہو سکے پھر ان سے اپنا رشتہ مضبوطی سے استوار کر سکے، اور پھر پوسٹ کر دے۔ گو کہ میرا یہ خط تمہیں بہت دیر سے ملے گا اور اس وقت تم لوگ کچھ نہیں کر سکو گے اور کرنا بھی مت! یہ میرا حکم ہے کہ اس وقت تک بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ خدارا! اپنے اوپر قابو پا لو! تم لوگ غیور خاندانوں سے تعلق رکھتے ہو، برداشت کا مادہ رکھتے ہو! میرے تحت جگر کے مرنے پر بھی تم نے صبر کی تلقین کی تھی نا! کہ اللہ کی یہ مرضی تھی اس کے لیے کہا تھا کہ جو میں کبھی بھی نہیں دیکھ سکوں گا۔ اور تم لوگ تو پھر بھی مجھے دیکھ پاؤ گے۔ جب بھی سوچ رکھو گے اپنے قریب پاؤ گے۔

میری ایک ۷۶ء کی نگلی ہوئی تصویر ہے غلام الرسول وہ تمہیں بھیج دے گا اور میرے پیارے اس وقت دل کی رقت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ میں کچھ علم و عمل کی باتیں کروں دیے بھی میں نے بہت کچھ سوچ رکھا ہے، انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگرچہ تیرا بھائی تم سے بڑا ہے پھر بھی اس سے زیادہ میں تم میں یہ امید رکھتا ہوں کہ ایک مردِ آہن بنو گے اور اسے گرنے سے بچا لو گے۔ خدارا میرے الفاظ کی لاج رکھنا وگرنہ میں یہ سمجھوں گا کہ تم لوگ امیر خداوندی کے آگے آئے ہو جو نہ مجھے گوارا ہے نہ ہی تم لوگوں کو ہونا چاہیے۔

ہمت ہارنے سے بہتر کیا یہ نہیں ہے کہ تم لوگ بھی اس انداز پر پہنچ جاؤ میرے راستوں پر چلتے ہوئے کہ طَرَفَةُ الْعَيْنِ میرے پاس پہنچ جاؤ۔ اور یہ میری محبت کی تم لوگوں کی تڑپ بن جائے کہ تم لوگ انتہا پرست علم میں ثابت ہو جاؤ جو تم



لوگ عام حالات میں کبھی بھی نہیں بن سکتے۔ یہ ہی میری تم سے محبت کا سب سے بڑا ثبوت ہے کہ میں تم لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا چاہتا ہوں۔ اور اس کا میں نے واضح عمل پیرا ہونے کا اظہار بھی کیا ہے کہ تیرے بھائی کی اشارے سے ٹرانسفر نہیں کر دالی۔ اب سب کچھ اسے خود کرنا پڑے گا اور یہ پہلا مرتبہ ہوگا کہ اسے اپنی دنیا خود بنانی پڑے گی۔ اپنی زندگی کا بوجھ خود اپنے کاندھوں پر اٹھانا پڑے گا۔ اب مجھے دیکھنا یہ ہے کہ تم لوگ کن کن منزلوں سے گزر رہے ہو۔ اگر تم لوگوں نے کسی بھی قسم کی حماقت کی تو میں تم لوگوں کو انتخاب کرنا چاہتا ہوں کہ بڑا ہونے کے باعث، بزرگ ہونے کے باعث میں تم لوگوں کو عبرتناک سزا دوں گا جس کا میں حق بھی رکھتا ہوں اور یہ سزا یہ ہے جو کم از کم ہے میرے پاس کہ میں تم لوگوں سے روابط منقطع کر دوں گا، یہ بات یاد رہے۔ مظہر! دنیا اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ الفاظ اپنا اثر کھو بیٹھے ہیں۔ میں نے ایک جہاں کو علم میں غرق دیکھا وہ پھر بھی نہ پاسکے۔ میں نے ایسے اسرار بھی پائے ہیں کہ تم لوگ اس میں حصہ دار بنو اور طویل ترین ریاضات سے بچ جاؤ۔ انشاء اللہ، آمین۔

ایک اور بات بتانا چلوں منیر حسین (غلام الرسول ثانی) کا نانا عبدالرحیم (فقیر) ہے۔ اب غلام الرسول کے کرب کا اندازہ کر لو اور اس بات کا اندازہ بھی کر لو کہ فقیر اپنی بیٹی تک کو بھی نہیں بتایا کہ وہ کس پتے پر ہے؟ غلام الرسول اور میرے درمیان خونی رشتے سے زیادہ جذباتی اور علمی رشتہ رہا۔ اب میں اسے اس دنیا کے کڑے امتحانوں سے گزارنے کے لیے تنہا چھوڑ رہا ہوں پر تنہا کہاں تم جو اس کے ساتھ ہو۔ باقی دنیا سے بالخصوص تم سے متعارف کرانے والا یہی شخص ہے اسے سنبھالو، اگر تم نہ ہوتے اور تیری محبت اور تیرے سچے جذبے پر یقین نہ ہوتا تو یقیناً مانو پھر میں

اسے کبھی بھی نہ چھوڑتا۔

چونکہ تمہیں پتہ ہے کہ خطوط وغیرہ ٹائی کے پتے پر آتے ہیں اور لوگ ملنے کے لیے بھی اسی پتے پر آتے ہیں اور وہ یہاں لاڑکانہ میں موجود نہیں، اب کراچی کے غلام الرسول کو اصلی سمجھ کر ہو سکتا ہے فتنہ اٹھائیں، تم پر لازم ہوتا کہ ان کو جواب دو کہ فقیر فقیر ہے کشمیر نہیں۔ میں اس سے ملا ہوں کہ تصویر بھی تمہیں بچہ بھیج دے گا اور تم ہی دنیا میں واحد شخص ہو جو میری اصلیت سے واقف ہو۔

تم سے قوت برداشت کی امید رکھتے ہوئے اجازت چاہتا ہوں۔ السلام  
اپنے بھائی اپنی ماں کے قبول کر لو۔ اللہ نگہبان

تمہارا دھوکہ باز تمہارا اپنا  
فقیر غلام الرسول مبین ماشاد

## عالمی نقشبندی کا محط حکیم غلام سرور شباب کے نام

لاڑکانہ 10 جون 1999ء

جناب غلام سرور شباب صاحب!

حسب وعدہ عمل حب حاضری مطلوب کا پیش کر رہا ہوں۔ شہد کی موم لے کر  
اے گندم کی روٹی کی طرح بلیں پھر اس پر مندرجہ ذیل عمل لکھ کر اس میں شمع کا تاج  
نکال کر ڈالیں اور شمع بنادیں۔ اس عمل کو تعداد مطلوب کے مطابق پڑھیں۔ بخور عود،  
زعفران، لوبان کا جلائیں۔

یا قش بجل جمیش جلعیش هیوش مہوش  
مہرقش عجل ایہا الملك جرنوش وہیج و ألف  
قلب فلانة بنت فلانة الی فلاں بن فلانة بحق  
هذه الاسماء ویل لکل سے لے کر عمد ممددة و  
بالذی قال للسموت والارض اتیا طوعا أو کرها  
قالتا اتینا طائعين ۝

سورۃ پاک قرآن مجید سے دیکھ کر مکمل کر لیں باقی عمل کی عبارت و اعراب  
تصحیح شدہ ہیں۔ اس سلسلے میں باقی فون پر آپ سے بات ہو چکی ہے۔ کوئی دقت ہو تو یاد  
کر لیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپ کے جائز کاموں میں یہ تیر بہدف کی طرح تا  
حیات کام کرے گا۔ والسلام

عالمی نقشبندی

FREE AMLIY BOOK'S GROUP  
facebook.com/group/amlilybooks  
http://www.facebook.com/group/amlilybooks

## عالم شاہد الیاس سیسی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

31-11-1992

محترم جناب عالم حکیم غلام سرور شباب صاحب زاد لطفہ  
السلام علیکم، مزاج گرامی! پرسوں شام آپ کا گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا، شکریہ۔  
آپ کے فرزند ارجمند کی وفات حسرت آیات کا پڑھ کر دلی افسوس ہوا۔  
موت بنی آدم کی میراث ہے، اس سے کس کو منفر ہے؟ حکیم اور چارہ گر عاجز رہ جاتے  
ہیں مگر یہ ہے کہ آکر ہی دم لیتی ہے۔

۔ ہر آنکہ زاد بہ ناچار بائیدش نوشید  
ز جامِ دہر کل من علیہا فان  
موت سے کس کو رستگاری ہے، آج اُن کی کل ہماری باری ہے۔ عزیز کچھ عمر  
عی ساتھ نہ لایا تھا جیسی وہ روٹھاروٹھا آیا  
۔ حسرت اُن غنچوں پہ بے جو بن کھلے مرجھائے  
وہا بے اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ بخشے اور پس ماندگان کو صبر  
جلیل عطا فرمائے، آمین۔

شریک غم  
شاہد الیاس سیسی

فقیر غلام الرسول یمن ناشاد آف لارڈ کانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی نکھا

121 اکتوبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! خیریت جاننن نیک مطلوب۔ خط ہذا جان بوجھ کر تین دن کی دیر سے دیا جا رہا ہے اس وجہ سے کہ مجھے آپ سے بہت زیادہ دکھ پہنچا ہے۔ وہ یہ کہ آپ نے جوابی لفافہ ارسال فرمایا تھا، کیوں بھیجا تھا؟ کیا اپنوں کو خط لکھتے ہیں تو جوابی لفافہ ساتھ بھیجتے ہیں! بندہ پرور! مجھے جو بھی پیارا لگتا ہے میں اس کے جوابی لفافہ سے چڑتا ہوں، براہ کرم آئندہ خیال کیجئے گا، شکریہ۔ شمشان گھاٹ والا عمل میرے بکھرے ہوئے کاغذات میں ہے اور وہ مہینوں سے جلد ساز کے پاس لاڑکانہ پڑے ہیں۔ انشاء اللہ میں آپ کو ضرور دے دوں گا۔ ستمبر 93ء کے نقوش میں جس نقش میں جلوتری کندر وغیرہ کی سیاہی ہے وہ قطعی لا جواب ہے، عام ادگوں کے لیے وہی کافی ہے۔ بعض ایسے عمل ہوتے ہیں جو ہر ایک کے لیے نہیں کیے جاسکتے، ہر ایک اس قابل نہیں ہوتا کہ ان کے لیے تکلیف کی جائے۔ اس کی مثل یہ ہے کہ یہ اعمال اس وقت کیے جاتے ہیں جس وقت باقی راستے بند ہوں یا عزت و آن کا مسئلہ ہو یا خود ذاتی طور پر استعمال کی ضرورت ہو۔ ایسا ہی یہ بھی عمل ہے جو کہ میں نے شاید الیاس سیسی صاحب کو دیا تھا۔ وہی آپ کے لیے بھی پیش نگاہ ہے۔ ماہ پہلی اتوار کی رات کو چھوٹے سے کاغذ پر لکھیں لَبَّاخِیْم (اسماء القمر) المذہب (مَوَکَل سَنَلِ) روقیائیل (مَوَکَل علوی) اس پر سات دانے سیب (Apple) کے رکھ کر ستر (70) مرتبہ پڑھیں رُبَّیْنَ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّہَوَاتِ ..... حُسْنُ مَآبٍ تَحْکُمُ ..... پھر اس نکیل کو جلائیں اور پکار کر کہیں

سنت عقل فلا نہ بنت فلا نہ لعشق والحجۃ فلاں بن فلاں۔ اسی طرح دوسری رات کے لیے پیر Monday کے موکلات لیں اور اس طرح کریں سات رات تک۔ فاصلہ گرچہ سات سمندر پار کا ہو گا تو بھی مطلوب بدحواس ہو کر آن پہنچے گا۔ ہر دن کے موکلات تو آپ کے غلم میں ہیں ہی، اسماء القمر لکھتا ہوں تاکہ آپ کو ڈھونڈنے میں دشواری نہ ہو۔ (اتوار) لیاخیم۔ (پیر) لیاغو۔ (منگل) لیا فور۔ (بدھ) لیارٹ۔ (جمعرات) لیادوغ۔ (جمعہ) لیاروش۔ (ہفتہ) لیا شلش۔

طویل تحریر مقصد کو واضح کرتی ہے اور جذبات کی بھرپور ترجمانی کرتی ہے۔ مجھے آپ کی چھوٹی سی حاشیہ جیسی تحریر کے بجائے مضمون جیسی طویل تحریر منظور ہے۔ کسی زمانے میں ایک روحانی آبا الکلب کی میں نے تسخیر کی تھی۔ اس کی تسخیر سے ہزاروں کام ہوتے تھے حتیٰ کہ اخراج الکنوز بھی۔ یہ ایک دلچسپ روداد ہے کہ میں بھی خزانہ نکالنے گیا تھا اور نکالنے سے پہلے جب شیشے پر زمین کے اندر موجود ظرف کی مالیت کا اندازہ لگایا گیا تو میرے ساتھ والے لوگ آپس میں جھگڑ پڑے۔ میں اس واقعہ سے اتنا دل برداشتہ ہو گیا کہ وہاں سے تو چلا آیا لیکن گھر آ کر روحانی کو بھی خیر باد کہا کہ یہ نہ ہوتی تو یہ مسائل کیوں پیدا ہوتے۔ یہ عمل ساون کے موسم میں کیا جاتا ہے، مجھے یاد دلا دیجئے گا میں ساون کو بشرط حیات آپ کو بمعہ اجازت دے دوں گا، ہزاروں جھنجھٹوں سے آزاد ہو جائیں گے۔ اچھا اب رخصت ہوا چاہتا ہوں۔ خداوند کریم آپ کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔

والسلام

## غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

برادر عزیز غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! خیریت جانیں نیک مطلوب۔

ہفتہ بھر کی چھٹیوں پر جانے سے پہلے آپ کا محبت نامہ ملا اور کاہیاں بھی ملیں۔ ایک کا پی اپنے ایک پیارے کو دے دی اور ایک کا پی پر فرصت میں تصحیح کروں گا۔ ویسے بھی تصحیح سے کیا ہوگا۔ اس میں ہوتا تو یہ چاہیے کہ تصحیح کے ساتھ ایک مکمل ضمیر ہو جو کہ کتاب کو اٹھا سکے اور زندہ جاوید کر سکے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کے لیے یہ ضمیر میں لکھوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)

میں نے آپ کو لکھا تھا کہ کسی رسالے میں لکھوں گا، نتیجتاً کراچی کی ظالم منصوبہ نیا آڑے آگئیں۔ اور۔ غریب میں اللہ خدا نے چاہا تو میرا تہذیب لاڑکانہ ہو جائے گا۔ بندہ آئندہ آپ کے تمام تر خطوط و فیروا لاڑکانہ والے پتے پر آنے چاہئیں۔ آپ کے اور آپ کے تمام تر احباب کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ کہیں بعد ازیں آپ کے خطوط گم نہ ہو جائیں۔ ویسے بھی ہر ہفتہ کو میں لاڑکانہ جاتا ہوں۔ یہ میرا معمول ہے اور وہاں کچھ فراغت نصیب ہے۔ بندہ آپ یہ بھول جائے کہ کبھی آپ کراچی میں ملے لکھتے تھے۔ آپ کے ذہن میں بس یہ ہو کہ میں مستقل طور پر لاڑکانہ میں اپنے اہل خاندان کے ساتھ ہوں۔

دو ہفتوں کے فاصلوں پر ہاتھ رکھے کراچی آنے کا کوئی فائدہ نہیں میرے بھائی! ایسی ملاقات سے بھی کیا فائدہ ہوگا جس سے شخصیت کا بھرم ٹوٹ جائے۔ یہ



چھٹیاں بچوں کے ساتھ کریں، آئندہ سال دیکھا جائے گا۔ کیا عجب کہ اس سے پہلے ہی میں آپ کے پاس سے ہوتا ہوا اسلام آباد جاؤں۔ اس لیے کہ اسلام آباد تو میرا جانا ہے ہی، ملاقات نصیب میں ہے تو ایسا ہی ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ تصاویر وغیرہ کی باتیں محض بچپنا ہے، بھلا جو ہم ہیں وہ تصاویر کے ساتھ وابستہ کہاں؟ ویسے بھی چہرے دھوکہ دیتے ہیں اور تصویر ایسا لمحہ ہے جو کہ قید ہو چکا ہے۔ اب اس سے کیا کہیے اور کون کسی کو پہچان پائے گا۔ ظاہر سے تصویر دیکھنے کے بجائے باطن سے ہمیں دیکھئے۔ آپ امیر کے شائق ہیں، تو لیجئے، بسم اللہ کیجئے۔

سورۃ یسین کی ساتویں مبین کے بعد وَضَرَبْنَا مَثَلًا وَّاسْمًا مِّنْ لَّا تُرْجَىٰ تَرْجَعُونَ تک پڑھیں۔ درمیان میں جب کئی پڑھیں اپنے مقصد کو تصور میں رکھیں اور اس کے موافق کوئی آیہ شریف پڑھیں پھر تھینکیں ۵ پڑھ کر آخر سورۃ تک پڑھیں بوقت تہجد ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ اور اگر آپ اس راز پر موقوف ہو گئے تو واللہ ایک عجیب سے عالم سے روشناس ہوں گے۔ خداوند کریم آپ کا اور اُن کھول دے اور مٹا شفا کے اس باب میں سے آپ مستفیض ہو سکیں۔ یہ دیکھئے ان امیر میں سے ہے کہ جو بڑا کونایت کیے گئے بارگاہِ ایزدونی کی خراف سے۔

آئندہ ہمیشہ کے لیے لازماً بابا حضور کے ہتے پر خط لکھئے گا اور احباب کو بھی مطلع کروا دینے گا۔

والسلام

## غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

5 جون 1994ء

برادر عزیز غلام سرور شباب صاحب! شاد آباد رہو

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ بفضلِ تعالیٰ خوش و خرم ہوں گے۔ آپ کی ارسال کردہ دذو کا پیاں مجھے ملیں، آپ کا بے حد شکریہ۔ حضرت صاحب کے بارے میں تو ابھی گوگو کی حالت میں ہیں پتہ نہیں چلتا کہ کب ان کی سوچ کا دھارا ہماری طرف بہے گا۔ سرسری سی نظر میں نے کتاب پر ڈالی، آپ کو غائبانہ داد دی کہ آپ نے اتنی محنت کی لیکن وہ خوشی نہیں ہوئی (معاف کیجئے گا) کہ جو ہونی چاہیے تھی اس لیے کہ یہ سب کچھ عام اور بہت ہی عام ہے۔

آدمی کو امر اور زندہ جاوید و تجارت کر رہے ہیں، یا وہ خفائی کرتے ہیں کہ جو عوام الناس سے پوشیدہ اور مخفی ہوتے ہیں۔ کاش کہ کتاب کے شائع کرنے سے پہلے ہم سے آپ مشورہ کر لیتے۔ ہم خود تو ذرہ خاک بھی نہیں البتہ فضلِ الہی سے انکار بھی نہیں، تو شاید دبا دبا ہم آپ کی کتاب کو عصرِ حاضر کی تاریخ کا اہم حصہ قرار دینے میں ضرور آپ کی مدد کرتے۔ بہر حال کہنے کا مقصد اللہ قطعاً دل آزاری نہیں تھا۔ بہر حال آپ کی محنت قطعی طور پر درست ہے، اگر بروقت کوئی استاد کامل نہیں ملا تو کیا ہوا، اب حاصل کر لیں۔

یاد رکھ میرے بھائی! الفاظ و اعمال میں اب بھی تاثیر موجود ہے دکھ ہے تو اگر بس یہی ہے کہ ہم عاملِ کبلا نے والے اپنی زبان کو سیف نہیں بنا سکے۔ اور عالمان کی

ناکامی کی سب سے بڑی وجہ جو ہے وہ ہے تربیت کا نہ ہونا اور مبادیات پر کنٹرول نہ ہونا۔ حضرت صاحب کے پاس میں نے بڑے بڑے عامل حضرات دیکھے جو مبادیات کی تعلیم سے بہرہ ور نہ تھے اور از سر نو تربیت لینے لگے۔ آج کے عامل حضرات کے نزدیک ٹریننگ صرف اور صرف ابجد سکھا دینے، سیارگان کے اثرات و تعداد اور ماہیت بروج بتادی، قمری منازل سمجھا دیں، بخورات سکھا دیے۔ لو بھی! تربیت پوری ہوگئی۔

اس طرح ہوتی ہے تربیت؟ اس کو تربیت کہتے ہیں؟ یا یہ بھی تربیت ہو سکتی ہے؟ نہیں! قطعاً نہیں۔ یہ نام سیکھ کر کوئی بھی علم کی مبادیات پر عبور نہیں کر پاتا۔ اور میرا تو مشاہدہ یہ ہے کہ ان علوم کی مبادیات پر قابو پانے والا سو سال عمل کرنے والے سے بہتر ہوتا ہے اور بہتر قوت رکھتا ہے۔

## شروعاتی مبادیات جو طالب علم کے لیے ضروری ہوتی ہیں

ان میں چند ریاضات یہ ہوتی ہیں:

- ۱۔ اسماء زجریہ۔ ۲۔ اسماء طہیطہ۔ ۳۔ دعوت فطشہ۔ ۴۔ دعوت بہتریہ۔
- ۵۔ دعوت برحتیہ۔ ۶۔ دعوت خاتم۔ ۷۔ دعوت اسماء العظام۔ ۸۔ دعوت ہیکل الکبیر۔ ۹۔ دعوت دھروشیہ۔ مجھے دکھ کے ساتھ بتانا پڑ رہا ہے کہ کاش البرنی نے عزیمت برحتی بھی صحیح نہیں لکھی، اور جناب شاہد الیاس سلیمی صاحب سے تحقیق ہوتے ہوتے بھی پُچھ ہو گئی ہے۔ اب آپ ہی بتائیے اندراج عمل کے وقت ہی سے غلطیاں شروع ہوتی ہیں تو پھر یہ ختم کس جگہ ہوتی ہوں گی اور ان پر عمل کرنے والا کس

رہتے کو پہنچے گا؟

گو کہ میں اس قابل کہاں کہ آپ کو کہہ سکوں کہ جناب آپ پھر مبادیات کی طرف رجوع کریں لیکن حضرت صاحب کے حکم کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ضرور کہوں گا کہ ایک بھائی جان کر آپ کے علم کی مکمل تربیت ہم سکھا دیں گے۔ آپ یوں سمجھیں کہ اڑتے ہوئے جہاز پر سوار ہوئے ہیں یا کیے گئے ہیں، آپ نہ تو اسے چلانے کا تجربہ حاصل کر چکے ہیں نہ ہی روکنے کا۔ آپ دعا کیجئے ہم جلد ہی لاڑکانہ واپس تبادلو کر کے جائیں گے پھر آپ کو تمام تر مراحل انتہائی تیزی و سرعت کے ساتھ تکمیل پذیر کرائیں گے، ہمارا آپ سے قول ہے۔

ابتدائی ریاضات سے مکاشفہ کھلتا ہے۔ اور حضرت صاحب کا وافر مقدار میں کھلا تھا۔ یہ جو عمل رجعت السحر کے لیے الٹا کیا جاتا ہے کہ جس کو فقیر صاحب فلکیات میں پیش کر دیا اور جس کا آپ نے بھی اپنی کتاب میں حوالہ دیا یہ فقیر صاحب ہی کے مکاشفے سے انکشاف ہوا ہے اور اس کو وارض پر اس خیال کر غماہر کرنے والے یہی پہلے حضرت ہیں۔ (اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے بچنے کے لیے انہوں نے علماء فن اور ماہر طلسمات کہا کہ جو وہ ہم دیکھتے ہیں کہ درحقیقت خود بھی تھے۔) آپ کو عبرانی و سریانی و قبطی و کالدانی منظومات و عربی کتب تک میں بھی نہیں ملے گا۔ یہ مکاشفہ کس طرح ہوا، یہ کبھی بتا دوں گا اس لیے کہ خط پہلے ہی طویل سے طویل تر ہوتا جا رہا ہے۔ آپ نے سرخ روشنائی سے اسم لکھ کر اس کی وضاحت چاہی ہے تو جناب پہلے اسی کو درست کر لیجئے، اس میں 11 حروف ہیں، آپ نے دوسرا لام حذف کر دیا ہے۔

یہ ہے: س ل س ل ع ک ع س ل ا ش = 11 حروف

سَلْسَلَةُ كَفْسَلَاش "SALSALAKASLASHIN"

اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ دن کی توکیل (مؤکلات کو پکارتا) کے ساتھ، (توکیل میں سفل مؤکل جیسے المذهب . مرة . الاحمر وغیرہ اور چار اسماء برہیہ ۴ = ۷ ÷ ۲۸ اور سریانی اسم جیسے سادہ . یاد وغیرہ)

مشرقی کی ساعت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور یہاں پر میں حضرت صاحب کے الفاظ استعمال کروں گا کہ فما يتم العدد الا والمطلوب قد وقع في . جنب شديد و لا يصبر حتى يأتي الى الطالب . اور ساتھ میں یہ نتیجہ بھی لکھی تھی کہ هذا الاسم المكنون في القلوب فاحفظه جهدا . عن الہیہ مال۔

میرے بھائی! ہم کو یاد پڑتا ہے کہ حروف کی متعلقہ عزیمتیں واضعاً ملائکہ وغیرہا غرضیکہ ایک مکمل زکات کرنے کے لیے فقیر صاحب نے ۲۸ صفحات ان تمام لوازمات کے لکھے تھے۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ وہ صفحات اس وقت کہاں ہیں کیونکہ اگر سرائیہ التفسیر میں کچھ عزیمتیں ہیں تو کچھ غم ہیں، اسی وجہ پر شمس المعارف بھی ہے کہ جس میں کچھ عزیمتیں ہیں تو کچھ غم ہیں حتیٰ کہ عربی کتاب میں بھی نہیں ہیں۔ اگر آپ کا ادراک کام کرتا ہے تو کام نکال لیجئے ورنہ مجھے واپس جا کر ڈھونڈنے پڑیں گے۔ ویسے بھی وہ نوٹو اسٹیٹ ہیں اور ان کی اپنی تحریر میں ہیں اور نوٹو کاپی بھی دھندلی ہے۔ بہر حال میں کوشش کروں گا کہ بابا حضور کے کاتب کا منہ میٹھا کر کے اسی سے لکھوا لوں یہ مؤکل اس طرح بنتا ہے: کالم نمبر 4 میں اعداد ہیں ۱۳۲۸۰۰۰ ان میں سے ۲۱ حروف "ایل" کے اعداد منہا کر کے تو ہوئے ۱۳۲۷۹۵۹ (۵ ان ظرک ش ۱)

..... غ ائیل۔ یاد رکھیے چوتھے ہند سے پر اگر ”ا“ آجائے تو پھر ”غ“ لیں گے وگرنہ پھر اکائی سے حروف شروع کریں گے۔ اگر تکرار الف سے ہو کے لوٹی ہے تو تمام حروف کے بعد غ ائیل لگا دیں۔ یہ طریقہ بھی اسرار میں سے ہے۔ اور حروف کی عزیزہوں کو ان کی مقرر کردہ منازل قمری میں کالم نمبر 8 کے مطابق پڑھنا پڑے گا ”سماک“ کی منزل ۴ میں ”ن“ کو تین مرتبہ، علیٰ لفظ النقیاس۔ یہ عزیمتیں لازماً نہ جانے اور تلاش کرنے پر ضرور ملیں گی، آپ کو میں ضرور دے دوں گا۔ اور بابا حضور کی جگہ ہم لینے کی کوشش کر رہے ہیں، بتائیے آغاز کس رسالے سے شروع کریں، آپ کی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

والسلام  
غلام الرسول نانکی

## غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

23 اکتوبر 1994ء

برادر عزیز غلام سرور شباب صاحب! سدا سلامت رہو۔

السلام علیکم! امید ہے کہ رب عظیم کے فضل سے بمعہ اہل و عیال خوش و خرم ہوں گے، آمین۔ احوال آگے آپ کا خط ملا، اتنی دیر سے بھی یاد آوری کا شکریہ۔ سب سے پہلے آپ کے دامن میں قدرت کی طرف سے دیئے ہوئے پھول سے بچے کی پیدائش پر میری طرف سے ذہیروں مبارکباد اور بچے کو پیار۔ دبیر کی چٹھیوں میں آپ میرے پاس آجائیں پھر ہی شاید آپ میرے کو درپیش مسائل کی نوعیت حقیقی معلوم ہو جائے گی۔ میرے برادر! یہ شہر کراچی ہے اتنا ہے کہ آپ اس میں زندگی کی رفتار کو دیکھ کر تعجب میں پڑ جائیں گے۔

میرے عزیز! ”آسیبی قوتوں سے نجات“ نامی کتاب کے لیے میں بالضرور کچھ بھیج دوں گا، آپ اپنے منہ میں کو تو پہلے قلم بند کریں۔ کیا خیال ہے کہ ”آسیب“ سے متعلق عملیات پر مشتمل ایک علیحدہ باب اپنے لیے مختص کر رکھوں؟ تو پھر وہ بھی ایک علیحدہ ضمیمے کی صورت میں بھیج دوں گا، آپ بے فکر رہیں۔ تمام تر کاموں کا تاخیر میں پڑنا یہاں کی غیر معمولی آب و ہوا بھی ہے۔ اپنی طویل ترین علالت سے غسل صحت بھی تو میں نے ۲۱ اکتوبر کو لیا ہے نیز اتفاق کی بات ہے کہ آپ کا خط بھی آج ہی مجھے ملا ہے اور آج ہی جواب پیش خدمت ہے۔ ان تمام تعلقات کو جو کہ فقیر صاحب نے آپ

سے کہے، انشاء اللہ تعالیٰ میں ضرور آپ کے حوالے کر دوں گا اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ وہ بھی فوٹو اسٹیٹ ہونے کے باوجود بھی آپ کی سمجھ میں نہ آ پائیں۔ یہ مضمون جو میں نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اسی صورت میں صحیح ہے۔ بندہ پروردگار! یہ جو آپ کو بھیجا گیا بالیقیناً یہ ایک اسرار ہے، علم افلاطون کا ایک کثیر المقاصد باب ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ اتنی معمولی سی بات کو بھی حل کرنا آپ کے لیے ممکن نہیں ہے، یہ کیوں غلام سرور؟ آخر کیوں؟ علم تو جوں جوں آگے بڑھتا جائے گا، وہ مزید دقیق سے دقیق تر ہوتا چلا جائے گا۔ یہ تو آپ عامل لوگوں کے مطابق ایک ریاضی کا علم ہے۔ پانچویں جماعت کی ریاضی سے بارہویں جماعت کی ریاضی بہت ہی دقیق ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ساتویں جماعت والے بارہویں جماعت والوں کو ریاضی میں پیچھے چھوڑ دیں۔

### میاں منور

مجھے امید ہے کہ آپ اتنی سی بات کو سمجھ جائیں گے۔ جو بھی چیز نہ سمجھ سکیں گے، اس وقت تک اس پر غور کرتے رہیں گے کہ جب تک اسے نہ سمجھ پائیں گے یا پھر کسی نہ کسی حد تک تو بتادیں کہ آپ کی سمجھ میں کیا نہیں آیا، یہ میری نظر میں تو کوئی بھی مشکل سی بات نہیں ہے۔ اور یہ بھی آپ کو ماننا پڑے گا کہ ہم کسی دقیق کتاب سے نکال کر نہیں بھیج رہے کہ اس میں جیسے تھا ویسے ہی ہم نے آپ کے سر پر دے مارا۔

بچوں کو پیار

والسلام

آپ کا

غلام الرسول عالمی



## غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

برادر عزیز غلام سرور شباب صاحب! سدا سلامت رہو۔

برخوردار مظہر شباب کے کوائف میں نوٹ کر لیے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ اس کو دیکھیں گے۔ ابھی تو بچے کی صحت کا حد سے زیادہ خیال رکھیں۔ ڈاکٹر صاحبان تو جانے کہاں سے پڑھ کر آتے ہیں۔ دو تین دن میں تو بچوں کو دوائی اثر تک نہیں کرتی۔ لہذا پہلے بچے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ دوم یہ کہ بچے کی ماں کا بہت زیادہ خیال رکھیں، رات کو کم از کم آدھا سیر خالص دودھ دو تین الہ پختی خورد کے ساتھ جوش دلا کر منسری ڈال کر پلائیں اور بنتے میں ایک دن تازہ تاریل لے کر اسے کھانے کے لیے دیں ساتھ میں سات دانے مغز بادام رات کو مٹی کے برتن میں بھگو رکھیں صبح کو نہار منہ، منہ میں ہی گھلا گھلا کر لعاب کی صورت کر کے پی جائے۔ اس وقت تو یہ ذرا سی بات تسلسل سے چلانا بالیقینا آپ کو دشوار لگے گی لیکن یہ ذرا سی بات ہزاروں تکالیف کا سد باب ہے۔

بچے کی طبیعت ماں کی صحت سے وابستہ ہوتی ہے، یہ یاد رہے۔ ویسے بھی ایک بات یاد دلانا چلوں فقیر صاحب اور مجھ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ مریض کی تکلیف یا تو وہ روحانی طور پر معلوم کرتے تھے یا ایک کاغذ موم بتی پر رکھتے مریض کے مرض کی مابیت اسباب و علاج اس پر خود کار غیبی تحریر سے لکھ جاتا اور اوقات نجوم انہیں دہر دہر دہر بتا دیتے تھے ان کے کانوں میں۔ اور ہمیں جنتریاں و قلم اٹھانے پڑتے ہیں اور

وہ انہیں چھوٹے تک نہیں تھے۔ ہر کام کے لیے انہیں روحانی سہولیات میسر تھیں جبکہ ہمیں اتنی نہیں ہیں۔ ویسے بھی ایک کام کی بات بتا دوں پہلے خود کو علم میں راسخ کر لیں بعد از کتاب وغیرہ لکھیں۔ آپ کا یہ پیارا سا احتجاج کہ بھائی علم افلاطون مجھے سمجھ میں نہیں آیا کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ آپ زیادہ محنت نہیں کرتے؟ میرے عزیز! جس علم میں دور حاضر کے افلاطون نے اور اصل افلاطون (ق۔م) نے برسوں بتا دیئے وہ تو ظاہر ہے کہ غور و فکر ہی مانگے گا۔ جزیاتِ علم کا خیال رکھیں کلیات بخوبی آئیں گی۔ پہلے آپ کی طرح میں بھی احتجاج کرتا تھا لیکن آج نہیں کرتا، اس کی وجہ مسلسل محنت ہے۔ اگر آپ محنت کرنے کے موذ میں ہیں تو میں آپ کو دعوتِ ہیکل الکبیر سے ابتداء کرادوں۔

پیارے بھائی! اعمال اس وجہ سے نہیں بھیجتا کہ ان کو چلانے کے لیے قوت کی ضرورت ہوتی ہے جو بدوں ریاضتِ مخصوص ممکن نہیں۔ ریاضت کے بعد باقی تعلیم خطا نہیں کھائے گی۔ اہل خانہ کو سلام۔

والسلام

غلام الرسول عائلی

## غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

۱۱ اپریل ۱۹۹۴ء

عزیز بھائی غلام سرور شباب صاحب!

سلام مسنون! خیریت جانیں نیک مطلوب۔

خط شروع کرنے سے پہلے مجھے ایک بات یاد آئی ہے وہ یہ کہ غلام سرور میرا چھوٹا بھائی بھی ہے یعنی کہ دوسرے نمبر پر، کہیے، قدرت کے اس اتفاق کو آپ کیا کہیں گے؟ آپ کی تحریر اور فقیر بابا کی آپ کے متعلق گفتگو سے آپ کی دلی محبت کا جذبہ عیاں ہے، مجھے اس بات کا بخوبی احساس ہے۔ آپ کے بلاشبہ دونوں خطوط مجھے مل چکے ہیں اور پہلی ہی مرتبہ مجھے ایسی مجبوری پیش آئی کہ میں آپ کو جواب نہ دے سکا۔ ہوا کچھ یوں تھا کہ عید سعید کے بعد مجھے بجلی کا زبردست شاک لگا، بازو جیسے مفلوج سے رہ گئے۔ کافی حد تک تکلیف تھی اور نقاہت بھی زوروں پر تھی۔ آپ تو ماشاء اللہ حکیم ہیں آپ کو ظلم ہو گا کہ نقاہت کی وجہ سے نیند کا غلبہ رہتا ہے گویا یہ تمام عرصہ تنویمی حالت میں گذرا۔ اب گو کہ تکلیف موجود ہے تاہم میں خط لکھ سکتا ہوں اور خط آپ کو لکھ بھی رہا ہوں۔ حکمت کی بات پر میرے ذہن میں میرے لاشعور میں کچھ مناظر ابھرے ہیں جن میں، میں فقیر بابا کو کشتہ جات بنانے میں مدد دیا کرتا تھا۔ خیر میری مجبوری تو آپ نے دیکھ لی اب دل میں نہ کیجئے گا۔

فقیر بابا کا ایک مسئلہ ان کی دیگر مصروفیات و دیگر مقاصد کے بعد بھی ہے۔

جہاں تک مجھے یاد ہے کہ آپ کے خط بلکہ کسی کے خط میں بھی اس کا تذکرہ نہیں تھا کہ وہ برادری کے کسی غیر شرعی فیصلے پر بھی برادری والوں سے ناراض تھے، اس وقت تک پتہ نہ بتانے کی شاید وجہ یہ بھی ہے۔

جہاں تک میرا تعلق ہے تو علم کی تاریخ میں جب سے میرا کردار شروع ہوا ہے تب سے فقیر بابا کے میں بالکل ہی قریب رہا ہوں۔ ان کی ہر تحقیق اور علم کی برحق پر ان کی فصیح نفلگو اور تبصرہ سن چکا ہوں۔ نیز مجھے یہ بھی شرف حاصل ہے کہ ان کی بعض دنیا کی اہم ترین تحقیقات کو میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ بفضل الہی اب تک تو صحیح ذکر پر چل رہا ہوں۔ لوگوں نے تو یہ سمجھ لیا ہے کہ جلب و طرد، شفا و سقم کے اعمال کا نام ہی علم ہے لیکن بابا اس کو علم نہیں سمجھتا کہتا رہا کہ اس سے آدمی ایک کھوٹی سے بندھا پھرتا ہے اور مشاہدات نے حق الیقین تک پہنچا دیا کہ

۔ آں کہ نام علم است چیزے دیگر است

اور اس علم میں اتنی تو دماغ سوزی ہے کہ الامان۔ بابا اکثر اوقات کہتے کہ بلاشبہ علم عطیہ خداوندی ہے لیکن یہ مٹا ان لوگوں کو ہے جو کہ فہیم ہیں، بلید کو یہ علم نہیں ملا کرتا۔ اسی سے اندازہ کر لیجئے کہ جب افناطون کے علم کی جداول تیار ہو رہی تھیں تو اتنا پیچیدہ کام تھا کہ مجھے ان کو مکمل وقت دینے کے لیے اپنی سرکاری نوکری چھوڑنی پڑی۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں گھائے میں پھر بھی نہیں رہا، واللہ بالکل نہیں۔

یہ الفاظ لکھتے وقت رات کا ایک بجایا ہے۔ میں اپنے بھائی سے حلف کھا کر کہتا ہوں کہ ایک نہیں بیسوں مرتبہ میں نے بابا کو کہتے سنا تھا کہ جو کچھ میں فلکیات میں لکھ رہا ہوں وہ کتاب علم کا پیش لفظ ہے، کتاب تو بعد کو شروع ہوتی ہے اور میں اپنے علم کا

ایک فیصد بھی پوری طرح ظاہر نہ کر پایا ہوں کہ جس کا مجھے قلق ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں علم کے حقائق پر لوگوں کے ناکام دلوں و ناکارہ ذہنوں کو لارہا ہوں۔ چونکہ نئی زمانہ علوم کا ادراک رکھنے والے لوگ کم ہیں لہذا اچانک دیکھ کر ان کے حواس اڑ جائیں گے۔ بہر حال یہ تو تمہیں کافی حد تک باتیں۔ آپ میرے اپنے ہیں سرور! (اپنے بھائی کو اسی طرح بلاتا ہوں) آپ بلاشبہ علم کا ہر مسئلہ اور ہر علم کا ہر پہلو مجھ سے پوچھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی حسبِ حیثیت میں آپ کی خدمت کرتا رہوں گا۔

چونکہ نقابہت ابھی باقی ہے۔ باز و ٹھنڈا سا پڑ گیا ہے اس لیے اجازت چاہوں گا کہ اب نیند بھی کرنا ہے، اور علم و عمل کی باتیں آئندہ پر رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ تمہاری طبیعت بھی بالکل ٹھیک ہو جائے گی پھر خطوط میں دیر نہیں لگے گی۔ وقت ملتا رہے طویل ترین اپنی تحاریر لکھا کیجئے گا۔ ایک تو اس سے نقطہ نظر کی وضاحت ہوتی ہے اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ پھر اس جذباتی خط پر تارافنگی وغیرہ ماچہ معنی دارد؟

اچھا خدا حافظ۔ بچوں کو میری طرف سے پیار۔

غلام الرسول عائلی

## ڈاکٹر شفقت حسین جعفری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

دینہ (جہلم)

20-12-1994

جناب حکیم غلام سرور شباب!

السلام علیکم! یقیناً آپ ابجد کے چارٹ کا پتابی سے انتظار کر رہے ہوں گے۔ کل میں راولپنڈی گیا تھا اور وہاں سے دوکاپیاں کروالایا ہوں، ایک آپ کو بھیج رہا ہوں دوسری میں اشاعت کے لیے امامیہ جنتری 1995ء کے لیے بھیجوں گا۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس چارٹ کو فریم کروا کے کمرے میں لگوائیں اور کسی رسالہ یا جنتری وغیرہ کو اشاعت کے لیے نہ دیں۔ آپ یہ سمجھ لیجئے کہ جملہ حقوق محفوظ ہیں اور اشاعت منع ہے، سوائے میرے۔

میاں منور

آپ کے بھائی صاحب کے ڈر خوف کا اب کیا حال ہے؟ لکھئے گا۔ اکوٹاٹ 30 سے کوئی بہتر ہوئے ہیں یا نہیں؟ دیگر کنوز الاسرار الخفیہ کے علاوہ میرے پاس فارسی کی عملیات کی اور بھی کتابیں ہیں، آپ کو دکھائی تھیں لیکن اس وقت چونکہ مرئیض بھی آپ کے ساتھ تھے لہذا آپ نے توجہ نہ کی۔ شیخ حبیب سے میں ملا ہوں، ان کی عمر اتنی 80 برس کے قریب ہے، قم میں رہتے ہیں۔ گذر خان، سبزی مارکیٹ کو کہتے ہیں اور وہیں ان کا کتب خانہ ہے۔ دوسرے کاغذ پر جو کتابیں میرے پاس ہیں، ان کے نام لکھ رہا ہوں۔ ہم نے دشمن کی ہلاکت کے لیے چند عمل کیے ہیں، ایک بھی کامیاب نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں اگر آپ کچھ کر سکیں تو نام بھیج دیتا ہوں:

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP  
https://www.facebook.com/group/amlia...

1- عدیل اختر بن خدیجہ بیگم

2- نوازش علی بن مقسوم

اصل قاتل نوازش علی بن مقسوم ہے جو ملک سے بھاگ گیا ہے اور یہ علم نہیں کہ کہاں پر ہے۔ اُس کے تین بھائی جرمنی میں اور ایک انگلینڈ میں ہے۔ اس سے قبل یہ انگلینڈ رہ چکا ہے۔ چار سال قبل وہاں سے فراڈ کر کے اور بنکوں سے رقم ادھار لے کر بھاگ آیا تھا۔ اب کوئی پتہ نہیں چل رہا کہ کہاں پر ہے؟

آپ کا علم ہمارے کس کام کا کہ ظالم ظلم کر کے غائب ہے، دوستی تو تب ہے کہ اسے کیفر کردار تک پہنچانے میں ہماری مدد کریں۔ آپ عمل کریں نام نہ لگھیں وہ جگہ چھوڑ دیں، میں اپنے ہاتھ سے خانہ پُری کر لوں گا۔ یا جس طرح مناسب سمجھیں کریں۔ کوئی اور عامل آپ کے علم میں ہو تو ہمیں اس کا پتہ دیں۔ کوئی اجرت پر کام کرتا ہو تو بھی اس کی محنت کا معاوضہ ہم ادا کر دیں گے۔

میں نے دو تین عمل کیے ہیں، مقتول کی والدہ نے، بھائیوں نے بھی پندرہ دفعہ قل ہو اللہ احد پڑھا تھا، کچھ بھی نتیجہ نہیں نکلا۔ کیا سمندر پار جو چلا جائے اس پر یہاں سے عمل کرنے پر کوئی اثر نہیں ہوتا یا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؟ اس پر بھی روشنی ڈالیں۔

آپ کا مخلص

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری

ڈاکٹر شفقت حسین: حفری کا خط حکیم غلام سرور شہاب کے نام

63 Down Hill, Park Road

London N-17 6A, S (UK)

14-11-1996

عزیز من غلام سرور!

السلام علیکم! آپ کا خط 41 جیکس ہاؤس سے چکر کھاتا ہوا آخر میرے نئے پتے پر پہنچ ہی گیا۔ خط دیر سے لکھنے کی معذرت چاہتا ہوں۔ 1996 کی امامیہ جنتری میں آپ کا مضمون بھی نظر سے گذرا ہے، ماشاء اللہ معلوماتی ہے۔ آج کل میں اپنی زندگی کی آخری کتاب لکھنے میں مشغول ہوں اور لندن سے بہتر کوئی جگہ نہیں جہاں میں اطمینان سے بیٹھ کر اس کام کو منزل تک پہنچا سکوں۔ کتاب کا عنوان ”جنت یا جہنم“ تجویز کیا ہے اور روح کے سفر کے متعلق ہے، سب روح کی آپ جتنی کہہ لیں تو نامناسب نہ ہو گا۔ یہ کام بہت کٹھن ہے اور مجھے لائبریریوں سے کوئی مدد نہیں مل رہی ہے۔ میں نے اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے کتابیں خریدی ہیں جو کہ اس مضمون کی تیاری کے لیے ضروری ہیں۔ اگرچہ پیشتر ہونے کی وجہ سے میری جیب اجازت نہیں دیتی کہ لیکن میں نہ شراب پیتا ہوں نہ سگریٹ اور نہ بازار سے کوئی شے لے کر کھاتا ہوں۔ میرے بیوی بچے ساتھ ہیں، روٹی گھر کی کچی پکائی مل جاتی ہے۔ چائے جب جی چاہتا ہے خود ہی بنا لیتا ہوں، اس کا بھی زیادہ عادی نہیں ہوں بس ایک کپ صبح ناشتے کے ساتھ اور ایک کپ شام کو۔ میرا فضول خرچ یا میری فضول خرچی میری کتابیں ہیں۔ پچھلے دنوں



54 پونڈ کی کتابیں خرید کر لایا ہوں۔ روح کا سرمایہ علم ہے۔ مادی چیزیں، مادی جسم کے لیے ہیں، جسم اس دنیا میں ہی رہ جائے گا اس کے ساتھ تعلق رکھنے والی مادی اشیاء بھی یہیں پڑی رہ جائیں گی۔ روح کے ساتھ وہی چیز جائے گی جس کا تعلق روحانی ہو گا۔ کتاب کی یوں تو تکمیل ہو گئی ہے اور تقریباً 200 صفحات بن جائیں گے تاہم جب بھی قرآن کو پڑھتے ہوئے کوئی نئی چیز ذہن میں آتی ہے یا دوسری کتابوں تو رات، زبور، انجیل وغیرہ سے متعلقہ لکھی ہوئی کتابوں میں سے کوئی نئی چیز ملتی ہے اور اس کی تصدیق قرآن بھی کرتا ہے، میں اس کو اپنی کتاب میں شامل کر لیتا ہوں۔ یوں پہلے صفحات کو ختم کر کے نئے صفحات ضم کرنے پڑ جاتے ہیں۔

غلام سرور صاحب! میں دعوے سے کہتا ہوں کہ روح کے متعلق قرآن نے جو آیات بیان کی ہیں مسلمان اُن آیات کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے ہیں۔ میں انتہائی گنہگار انسان ہوں اور میری تعلیم بھی بس واجبی سی ہے لیکن اللہ ﷻ نے مجھ پر اسرار کھول دیئے ہیں اور میں نے سارے رموز اس کتاب میں جمع کر دیئے ہیں۔

اس کتاب میں انسان کی روح سے متعلق جن ٹھوس حقائق کو بیان کیا گیا ہے، آج تک کسی مسلمان عالم دین کو (شیعہ ہو یا سنی) توفیق حاصل نہیں ہوئی کہ وہ کسی کتاب میں لکھتا یا کسی مجلس میں بیان کرتا۔ اس کتاب کو پڑھ کر انسان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور 1400 سالوں سے آنکھوں کے سامنے پڑا ہوا پردہ ہٹ جائے گا۔ اللہ ﷻ نے توفیق عطا کی، حالات سازگار ہوئے تو پاکستان آ کر چھپواؤں گا اور اس کی آمدنی غریبوں اور یتیموں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر دوں گا۔

آپ سائیں کیسی گزر رہی ہے۔ وطن عزیز کے حالات بہت خراب ہیں،

ایک ڈاکو جاتا ہے دوسرا ڈاکو آ جاتا ہے۔ بے نظیر ہو یا نواز شریف ہو سب لٹیرے ہیں  
اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ان کی نمازیں اور نیکی کے کام سب دکھاوے کے لیے ہیں  
جن کا اللہ پیچھے کے ہاں کوئی اجر نہیں۔ یہ لوگ اصل میں خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

بربادی گلشن کے لیے بس ایک ہی آٹو کافی ہے

بر شاخ پہ آٹو بیٹھا ہے انجام گلستاں کیا ہوگا

مخلص

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری

لندن

میاں منور

## ڈاکٹر شفقت حسین جعفری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

28-7-1994

مکرمی جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

اسلام علیکم! آپ کی تحریر "نقش اکسیر اعظم" امامیہ جنٹری 94ء میں پڑھ کر خیال آیا کہ ایک ذاتی معاملہ میں آپ سے مشورہ کر لوں۔ میری بچی عمر تقریباً 25 سال شادی شدہ، اس کے نام کا حرف لفظ سے شروع ہوتا ہے اور اس کے خاوند کے نام کا پہلا حرف لفظ سے شروع ہوتا ہے۔ جبکہ ف آبی لفظ ہے اور ق آتشی ہے اور آتش اور آب میں دشمنی ہے۔ ان میں کچھ اُن بن تو نہیں ہوئی لیکن میاں بیوی جیسے مقدس رشتے جس محبت کے داعی ہوتے ہیں وہ نہیں ہے۔ خفیہ علوم سے مجھے بڑی محبت ہے اور بہت کتابیں جمع کر رکھی ہیں۔ حال میں ایران سے فارسی زبان میں علم جفر اور عملیات کی 13 کتابیں لایا ہوں نیز انگریزی کتابوں کا بھی ذخیرہ ہے۔ ایران سے شاہجہان کے بیٹے داراشکوہ کی سنسکرت سے فارسی میں ترجمہ شدہ وید "رگ وید" حصہ اولی و دوم کی فوٹو سیٹ بھی منگوائی ہیں لیکن عملی طور پر کبھی کوئی تعویذ لکھ کر کسی کو نہیں دیا، بس طالب علم سمجھ لیجئے۔ آپ سے اتنی درخواست ہے کہ ف اور ق کی دشمنی کو دوستی میں بدلنے کا کوئی طریقہ بتادیں۔ میں دیرینہ امراض کا ماہر معالج ہوں، میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتائیے گا۔ جواب کے لیے جوابی لٹافہ حاضر ہے۔

آپ کا مخلص

## حکیم سرفراز احمد زاہد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

ممتاز

17-2-1997

محترم القام جناب حکیم شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بخیریت ہوں گے۔

پہلے تو خط کا دیر سے جواب دینے کی معذرت قبول کریں۔ بات یہ ہے کہ آپ نے حکم دیا تھا کہ کتاب پر تبصرہ لکھ کر مقامی اخبارات میں شائع کراؤں۔ حکم کی میں نے تعمیل تو ہر حالت میں کرنی تھی، اس کے ساتھ ماہ رمضان شریف آگیا اور اخبارات کے دفاتر آمد و رفت کم کر دی۔ گو تبصرہ میں نے لکھ کر اخبارات میں دے دیا تھا۔ ایک تو رمضان شریف میں شائع ہو گیا تھا، روزنامہ ”جھوک“ میں سرائیکی زبان میں شائع ہوا اور روزنامہ ”سنگ میل“ میں اردو میں۔ اس کے علاوہ تین اور روزناموں میں تبصرہ دیا گیا ہوا ہے مگر وہ ابھی شائع نہیں ہو سکا۔ ارادہ یہ تھا کہ سب اخبارات اکٹھی روانہ کر دوں گا لیکن آج بھی ایک روزنامہ ”حق“ کی کاپی آئی تھی جس میں گزشتہ روز تبصرہ شائع ہوا ہے لیکن ابھی تک کاپی نہیں آئی۔ اور آج صبح آپ کا خط مل گیا کہ روزنامہ سنگ میل میں تبصرہ نظر سے گزرا ہے، بہت شرمندگی ہوئی کہ محترم غلام سرور شباب صاحب یہ سوچ رہے ہوں گے کہ کتاب لے کر ڈکار گیا اور واپسی جواب تک نہیں دیا۔ بخدا یہ وجہ ہی دیر کی تھی جس کی میں پہلے معذرت کر چکا ہوں۔ انشاء اللہ اگلے ہفتہ بقایا تین اخبارات بھی آجائیں گے اور جناب کی خدمت میں پیش

کروں گا۔

اس نے غلابو و ماہنامہ فکلیات کراچی اور آئینہ قسمت لاہور میں بھی اسی ماہ تبصرے ارسال کر چکا ہوں، انشاء اللہ مارچ ۹۷ء کے شمارہ میں یا اگلے میں آجائے گا۔ آپ کا صرف کبہ دینا میرے لیے حکم کا درجہ رکھتا ہے، میں آپ کی بہت عزت و احترام کرتا ہوں۔ کبھی میری طرف سے دل میا نہ کرنا، گزارش ہے۔ اس کے غلابو و امید ہے کہ خط و کتابت جاری رکھنے کی اجازت عنایت کریں گے۔

یہ بتائیں کہ تبصرہ کیسا ہے؟ میں کم ظلم شخص ہوں، مگر اپنی بساط اور عقل کے مطابق کوشش کی ہے۔ ضرور اپنی رائے سے فوازیں، امید ہے آئندہ بھی اسی طرح کتاب ارسال کرویا کریں گے، میں آپ کا خادم ہوں۔

۲۔ قابل صدا احترام میرے بھائی اب آرمیں لوح فتوحات غظیمہ کی طرف، آپ نے میرے مضامین کے متعلق جو ثبوت دیئے ہیں واقعی میں نے اسی طرح شائع کرائے ہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن میرے بھائی یہ تو عوام کے لیے ہے۔ نقطہ میں نے غلطی طور پر آپ سے اس لیے اٹھایا تھا کہ یہ راز شاید آپ نے حل کر لیا ہو کیونکہ کچھ اساتذہ کرام کے راز سینہ بھی ہوتے ہیں۔ کیونکہ قواعد عملیات کے طور پر یہ غلط ہے کہ وفق الگ طور پر آئے۔ کاش البرنی مرحوم نے اس میں نقطہ رکھا ہے۔ حالانکہ انہوں نے خود عامل کامل رموز الجفر اور جذب القلوب بلکہ رسائل میں متعدد بار اس بات کا اشارہ کیا ہے۔ جو نقش ان آیات جن سے بھرا جائے اس کا مجموعہ برابر نہ ہو، وہ ناقص ہوتا ہے۔

فقیر غلام رسول نے اگر لکھا ہے تو ان کے سامنے میرے سامنے بھی صرف

کاش البرنی کا کشائش رزق کا عمل ہے۔ اس نقطہ پر غور کریں، صرف سطحی طور پر نہ دیکھیں کیونکہ مجھے ایک ماہر فن نے اس نقطہ سے آگاہ کیا تھا، گو اس نے راہنمائی نہ کی مگر راہ پر لگا دیا۔ پھر میں نے ایک اور شخص کے ساتھ مل کر اس پر سوچ بچار کی تھی۔ گو 100% کامیابی نہ ہوئی لیکن کچھ نہ کچھ ضرور کرن نظر آئی۔ جناب محترم سلیسی صاحب سے بھی ذکر کیا تھا، انہوں نے بھی اس بات کو مانا تھا کہ اس میں علمی نقاط پوشیدہ ہے۔

میری آپ سے مؤدبانہ التجا ہے کہ اربو عناصر کی ضرب کے چکر سے باہر نکل کر اس علمی نقطہ پر سوچیں۔ یہ صرف اور صرف ریسرچ اپنے لیے ہوگی کیونکہ جب یہ راز سمجھ آ جائے گا تو ایک نعمت حاصل ہوگی جس کو جس طرح چاہو گے تصرف میں لے آؤ گے۔ میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ آنند و اپنی کوشش سے آگاہ کروں گا۔

میرے محترم بھائی! میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے میری اس بات کا برا مانا تھا لیکن اللہ ربیعہ جانتا ہے کہ کوئی طنزیہ تحریر نہ تھی بلکہ ایک فاضل اور عالم دوست کی توجہ اس پوشیدہ علمی نقطہ کی طرف دلانا مقصود تھا۔ معلوم نہیں کہ اب بھی اپنا مدعا بیان کر سکا ہوں یا نہیں۔ امید ہے میرے بھائی اب ناراض نہ ہوں گے۔ میں آپ کی علمی برابری نہیں کر سکتا۔ میں تو ہر وقت دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت جلیلہ اور سرکارِ دد عالم ﷺ کے طفیل آپ کے علم میں مزید اضافہ کرے۔

محترم بھائی! مجھے تین خصوصی عملوں کی ضرورت ہے، راہنمائی کریں:

۱۔ کسی خاص عورت سے شادی کرنا یا مرد سے۔ (خاص عمل)

۲۔ طلاق دلوانا۔ (چاہے غلطی ہو یا جفری)

۳۔ مطلوب کی حاضری۔ (غلطی ہو یا کوئی خاص عمل ہو)

اگر یہ خاص سینہ کے راز اور 100% تجربہ پر اترنے والے ہوں اور کبھی  
 ناکام نہ ہوئے ہوں تو عطا کر دیں ورنہ سنے سنائے مت دیجئے گا۔ اُتر واقعی تحفہ عطا  
 کریں تو ممنون ہوں گا۔ مجھے ان تین عملوں کی اشد ضرورت ہے۔  
 جواب ضرور دیجئے گا۔

والسلام

آپ کا خادم

حکیم سرفراز احمد زابد

(فاضل الطب والجراحت)

(والیکٹر و ہومیوڈاکٹر)

میاں منور

۷۔ مثالی نقش فتح و کشائش:

اس میں آیت مبارکہ فتح ابواب کے حروف 28 عدد 1631 اور سورۃ اذا جاء نصر اللہ کے حروف 80 اور اعداد 6124 جمع الحرفین و عددین 7863 ہیں اور اعداد طالب 602 ہیں۔ اس کو چار گنا کیا تو 2408 ہوئے۔ اب سوال (۱) یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے 4 گنا ہی کیوں کیا گیا؟ (آپ کے بقول یہ اربعہ عناصر کی ضرب ہے) پھر 2408 کو 7863 سے تفریق کیا، باقی 5455 آئے۔ یہاں ایک سوال اور (۲) پیدا ہوا کہ آیات کے مجموعہ کا عدد 7863 ہے جس میں 3 فرد ہے۔ فرد کو ختم کرنے کے لیے فرد اعداد طالب ہی جمع ہو سکتے ہیں۔ اور اگر اعداد طالب فرد نہ ہو تو پھر کیا کریں؟ اور پھر روحانیت کو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ 7863 کن آیات کا مجموعہ عدد ہے؟ اور پھر یہ نقش کا وفق 39886 آیا۔ یہ کیسے معلوم ہو گا کہ وفق کتنا آئے گا؟

۸۔ جہاں اس نقش میں چند سوال غور طلب ہیں تو وہاں اس نقش کے چند فوائد بھی پوشیدہ ہیں (۱) پہلا یہ کہ اس میں کسر نہیں آئی۔ (۲) ایک خانہ سے دوسرے خانہ میں اعداد طالب پوشیدہ ہیں، یہ ایسے ہی ہے کہ جیسے مظنی سطر کے حروف کو بروج کے حروف سے استخراج دیا۔ (۳) تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ۵ ویں خانہ نقش کی چال کے حساب سے اور طبعی چال کے حساب سے ۵ اوں خانہ عشق و محبت، محبوب کو تابع کرنا یا لوگوں کی تسخیر کے لیے ہے۔ اس لیے اعداد طالب کو 4 گنا کر کے 7863 میں تفریق کیا گیا تاکہ 7863 اعداد آیات ۵ اوں خانہ میں آئے۔ اس کے علاوہ اگر 602 ایک دفعہ کم کریں تو 7863 چال کے حساب سے خانہ نمبر ۲ میں آتا ہے جو کہ طبعی چال کے حساب سے ۷ اوں خانہ فتح و نصرت کے لیے ہے یا اگر 602 کو 5 گنا کر کے تفریق کریں تو چال



کے حساب سے چھٹے خانہ میں 7863 آئے گا جو کہ ضعی چال کے حساب سے ۹ واں خانہ ہے جو جنگ و مقدمہ میں نصرت و فتح کے لیے ہے۔ روحانیت کی سہولت کے لیے اگر 7863 پر خوشبو لگا دیں اور نقش کے نیچے استمان میں لائی گئی آیات لکھ دیں اور اس پر وہی خوشبو لگا دیں تو تاثیر بڑھ جائے گی۔

ربایہ سوال کہ اعداد کا مجموعہ 7863 ہے جو کہ فرد ہے اور فرد اعداد طالب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ہو گا اور زوج اعداد طالب کے لیے آپ کو کوئی اور قرآنی آیت فتح و نصرت کی لینی پڑے گی جس کے اعداد زوج ہوں، اسے استعمال کریں۔ یا سورۃ اذا جاء نصر اللہ کے اعداد 6204 سے عمل کریں۔ مزید تاثیر کے لیے اگر ہر خانہ میں عدد لکھنے سے پہلے اعداد طائب کے مطابق آیات کو پڑھیں (جو کافی مشکل ہے) اور تب عدد لکھیں۔ اسی طرح دوسرے خانہ میں، علیٰ خذ القیاس آخری خانہ تک عمل کریں تو تاثیر بدرجہ اتم ہوگی۔

اب مثالی نقش کو درست حالت میں لکھ رہے ہیں:

ملاحظہ کریں

$$\text{اعداد آیت} = 6124 + 80$$

$$6204 =$$

$$\text{اعداد طالب 4 گنا} = 2408$$

$$3796 =$$

جس میں زیادہ اعداد زوج کے ہیں۔  
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP  
 https://www.facebook.com/amliaatbooks

نقش نمبر ۱:

8010	9816	11622	3796
11020	4398	7408	10418
5000	12826	8612	6806
9214	6204	5602	12224

$$6204 = \text{آیت}$$

$$\underline{3010} = \text{اعداد طالب ۵ گنا}$$

$$3194 =$$

$$30836 = \text{وقت}$$

۳۱۹۴ اور ۳۰۸۳۶ میں فرد کی اکثریت ہے۔ عمل سعد ہے جبکہ نقش فرد

اکثریت کا ہے بڑی شہرت کا حامل ہوگا، یہ بھی ایک راز ہے۔

نقش نمبر ۲:

7408	9214	11020	3194
10418	3796	6806	9816
4398	12224	8010	6204
8612	5602	5000	11622

$$6204 = \text{اعداد آیت}$$

$$\underline{602} = \text{اعداد طالب}$$

$$5602 =$$

$$40468 = \text{وفی}$$

اعداد آیت اور وفی اور 5602 سب کے سب میں زوج اعداد باقی تفریق کی نسبت سب سے زیادہ ہے اس لیے یہ بہتر نقش ہے۔

نقش نمبر ۳:

9816	11622	13428	5602
12826	6204	9214	12224
6806	14632	10418	8612
11020	8010	7408	14030

یہاں تک میں نے بہت کوشش کی اور آخر حل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ بہت مغز ماری کی اور اللہ چہذا کی رحمت سے مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔ اوپر جو تفصیل بالشرح میں نے لکھی ہے وہ اپنی کوششوں اور محنت کی نقل ہے۔ آپ صاحب علم ہیں، مزید لکھتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے۔ اب اصل نقش الگ کاغذ پر تحریر ہے۔

میرے بھائی! یہ مکمل تفصیل میری ریسرچ کی ہے۔ اس کے آگے کیا ہے میں لاعلم ہوں۔ جو میں نے اپنی ڈائری میں نوٹ کیا تھا لفظ بہ لفظ نقل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا جانتا ہے کہ اس تفصیل کے بارے میں میں نے کسی کو نہیں بتایا۔ میری عاجزانہ درخواست ہے کہ اگر ذہن قبول کر لے تو اس پر مزید سوچ بچار کریں اور اسے اپنے تک محدود رکھیں کیونکہ ہر شخص اس کو نہیں سمجھ سکتا۔ اگر یہ ذہن

قبول کرے تو اس خط کو بے کار سمجھتے ہوئے جلادیں۔ میرے پاس امانت تھی جو آپ کے حوالہ ہے، اس کے آگے کئی درکھل سکتے ہیں۔

آپ کے مزید مشوروں اور راہنمائی کا طالب ہوں۔ اگر کوئی تحریر کا لفظ کستاخی پر محمول ہو تو درگزر کر دیجئے گا۔

### اصل نقش کا حل

$$24816 = 4 \times 6204 = \text{اندراد آیت}$$

$$\underline{1204} = 2 \times 602 = \text{اندراد طالب}$$

$$23612 =$$

$$\underline{18060} = \text{قانون کے اندراد تغریق کے}$$

$$5552 = \text{میاں}$$

$$1388 = 4 \div 5552 \text{ پر تقسیم کرنے سے}$$

اب ہم 1388 کو مربع نقش میں پر کریں گے کہ چاروں خانوں کے اندر 23612 آئے اور 6204 نقش کے کتبخی خانہ نمبر 13 میں آئے جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

8010	9816	1990	3796
1388	4398	7408	10418
5000	3194	8612	6806
9214	6204	5602	2592

23612

ہر طرف سے مجموعہ 23612 آتا ہے۔ اس میں ابھی میرے خیال میں کمی ہے جس کو دور ہونا چاہیے، میں ابھی اس تک نہیں پہنچ سکا، آگے آپ اس کو منزل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

والسلام  
آپ کا تخلص  
حکیم ہر فرما زائد آباد

میاں منور

قبول کرے تو اس خط کو بے کار سمجھتے ہوئے جا دیں۔ میرے پاس امانت تھی جو آپ کے حوالہ ہے، اس کے آگے کئی در کھل سکتے ہیں۔

آپ کے مزید مشوروں اور راہنمائی کا طالب ہوں۔ اگر کوئی تحریر کا افظ کستانی پر محمول ہو تو درگزر کر دیجئے گا۔

### اصل نقش کا حل

$$24816 = 4 \times 6204 = \text{اعداد آیت}$$

$$\underline{1204} = 2 \times 602 = \text{اعداد طالب}$$

$$23612 =$$

$$\underline{18060} = \text{قانون کے اعداد تفریق کے}$$

$$5552 = \text{میاں}$$

$$1388 = 4 \div 5552 \text{ پر تقسیم کرنے سے}$$

اب ہم 1388 کو مربع نقش میں پر کریں گے کہ چاروں خانوں کے اعداد 23612 آئے اور 6204 نقش کے طبعی خانہ نمبر 13 میں آئے جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

8010	9816	1990	3796
1388	4398	7408	10418
5000	3194	8612	6806
9214	6204	5602	2592

ہر طرف سے مجموعہ 23612 آتا ہے۔ اس میں ابھی میرے خیال میں کمی ہے جس کو دور ہونا چاہیے، میں ابھی اس تک نہیں پہنچ سکا، آگے آپ اس کو منزال تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

والسلام  
آپ کا مخلص  
حکیم ہر فراز احمد زابد

میاں منور

## ماسٹر شوکت علی بروہی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جنگ شاہی

29-8-1998

مکرمی جناب غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل خداوند تعالیٰ کے خیر و عافیت سے ہوں گے، آمین۔

آحوال کہ آپ کا تحریر شدہ مؤرخہ 27/8/98 والا لیز آج موصول ہوا، آپ کی فرمائش پر کتاب اکسیر الاحمر کے اعمال منتخب کا اردو ترجمہ حاضر خدمت ہیں، صفحہ نمبر ۲۵ ترتیب:

### 1- مخاطب الفل کی ترکیب

اگر کسی فرد کو کوئی ظالم ستار ہا ہوا یا تکالیف اور دکھ دے کر پریشان کر رہا ہے جس سے بچنے کی مظلوم کے پاس کچھ راستہ نہ ہو تو وہ مظلوم ہمزاد کی مدد اور تسخیر سے باذن اللہ تعالیٰ جیسا چاہے ویسا کر سکتا ہے اور ظالم کو تباہ اور برباد کر سکتا ہے۔ ایسے ہمزاد کی تسخیر بعینہ اس طرح ہے تجربہ کر کے آزما کر دعا دیں۔

ترتیب اول: بدھ کے شب لوگوں کے سو جانے کے بعد اور مخلوق کی آواز اور چلنے پھرنے کے بند ہو جانے پر ایک تنہا صاف گھر میں جہاں آدمی یا حیوان نہ ہوں لو بان کا خوشبو سٹگا کر گھر کے مغرب کے جانب رکھیں پہلے خود مغرب کے جانب اس دیئے لو بان والے کے سامنے کھڑا ہو جائیں۔ سامنے گھر کے مغرب والے دیوار پر رکھیں اس کے سامنے کھڑے ہوں پھر یکدم دیئے کو ہشت میں ہو کر منہ مشرق کے طرف کرنا



چاہیے تو اس وقت اس کا سایہ مشرق کے جانب والے دیوار پر پڑے گا۔ لو بان دانی جس میں لو بان جل رہا ہو وہ دیوار اور خود کے عین بیچ میں برابر ہو۔ پھر نہایت عاجزی انکساری آہستہ گریہ و سوز سے اس سایہ کو ان نیچے دیئے گئے الفاظ سے مخاطب ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ أَنَا وَ أَنَا هُوَ ÷ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ وَلَدَ جِئْنَ وَلَدْتُ وَ بَرَزَ جِئْنَ بَرَزْتُ وَ  
رَقَدَ جِئْنَ رَقَدْتُ وَ حَلَّ جِئْنَ حَلَلْتُ وَ غَابَ جِئْنَ  
غَبَيْتُ وَ بَكَى جِئْنَ بَكَيتُ وَ ضَجَّ جِئْنَ ضَجَجْتُ وَ  
جَاءَ جِئْنَ جِئْتُ وَ قَامَ جِئْنَ قُمْتُ وَ مَشَى جِئْنَ  
مَشَيْتُ وَ أَكَلَ جِئْنَ أَكَلْتُ وَ شَرَبَ جِئْنَ شَرَبْتُ وَ  
تَكَلَّمَ جِئْنَ تَكَلَّمْتُ وَ فُهِمَ جِئْنَ فَهِمْتُ أَمَا تَرَى مَا  
نَزَلَ لِي مِنْ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ حَطُّ قَدَرِي وَ تَسَلَّطَ  
عَلَيَّ وَ أَذَانِي ÷ وَ أَنَا اسْتَنْصَرْتُ بِكَ عَلَيْهِ وَ سَلَطْتَكَ  
عَلَيْهِ فَلَا تَدْعُنِي وَ إِنَاءَهُ وَ أَشْغَلُهُ عَنِّي وَ حَطَّ قُوَاهُ وَ  
كُنْ عَلَيْهِ مُلْطَسَطًا بِكَذَا وَ كَذَا - وَ اكْفِنِي إِيْذَانَهُ وَ شَرَّهُ  
بِالَّذِي قَالَ لِلْسَّنَوْبِ وَ الْأَرْضِ اثْبِتَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا  
قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ÷ (ختم شد)

فلاں بن فلاں کی جگہ پر اسی ظالم اور دشمن کا نام لیا جائے۔ بکذا و کذا کے جگہ پر جو بھی سزا اس کے لیے تجویز کی جائے وہ کہنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم و دشمن



حضرت ابو بکر صدیق ؓ کا قول ہے کہ یہ حروف قرآن کے اسرار اور رموز ہیں۔ مطلب کہ اللہ ﷻ نے ان رموز میں اپنے حبیب حضرت رسول کریم محمد مصطفیٰ ﷺ سے باتیں کی ہیں اور اس کے ساتھ وعدے و اقرار کیے ہیں، پردے میں بول کیے ہیں جیسے دوسرا کوئی اغیار (فرد غیر) سمجھ نہ سکے۔ جیسے کسی بڑے مجلس میں زیادہ آدمی بیٹھے ہوں وہاں کوئی عاشق اپنے معشوق کو کوئی بات سمجھائے تو اُسے ایسے الفاظ اور اشاروں میں بات سمجھائے گا جسے دوسرا کوئی سمجھ نہ سکے۔ ایسا آدمی تھوڑا بہت سمجھ سکے گا جو عاشق اور معشوق کے رموز سے واقف ہوگا اور اُن کا بھی دوست ہوگا۔ اسی طرح یہ حروف مقطعات ہیں جو اللہ ﷻ نے حضرت محمد کریم رسول ﷺ جن کی قرآنی اسرار ان حروف کی صورت اور پردے میں بتائے ہیں کچھ علماء ربانی اور عارف باللہ اپنے علم کے مطابق اُن میں سے کچھ سمجھا اور پرکھا ہے جیسے دریا میں سے پہنچ کے مطابق نہر، نالیاں، چھوٹے کیساں حیثیت موجب پانی حاصل کرتی ہیں۔

مطلب کہ ان حروف مقطعات میں نہایت عجیب خصوصیات رکھی ہوئی ہیں جن کے لیے اصحاب حضرات اور علماؤں عالموں نے بہت گواہیاں دی ہیں۔ حضرت عثمان غنی ؓ سے روایت ہے کہ اگر کوئی فرد چاہے کہ اس کے مال چور چکاروں سے حفاظت میں رہیں تو وہ یہ حروف مقطعات لکھ کر مال میں رکھے تو اس کا مال متاع اور گھر امن اور امان میں رہیں گے۔

امام کمالؒ جب کشتی میں سوار ہوتے تو یہ حروف پڑھ کر پھر سوار ہوتے تھے، لوگوں نے اُن سے معلوم کیا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ اُس نے فرمایا کہ میں سفر کرنے کے وقت اور مشکل گھڑی میں یہ حروف پڑھتا ہوں تو اُن کی برکت سے خدا تعالیٰ مجھے امن

وامان میں رکھتا ہے۔

کسی ولی اللہ سے منقول ہے کہ اگر دریا چڑھے اور سیلاب کرے تو یہ حروف کو رے ٹھکری پر لکھ کر دریا میں پھینکے اور پھر سارے الفاظ پڑھے اور اس طرح کہے: اے رب ہمارے! ان حرفوں کی برکت سے سیلاب سے ہماری کھیتیاں فصل اور گھروں کو بچاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسن و امان ہو جائے گا۔

حضرت علیؓ فرمایا ہے کہ بدر کی جنگ سے قبل ہم حضرت خضر نقیبؑ سے ملاقات کی، اُن سے پوچھا کہ کوئی ایسی چیز ہم کو بتائیے جس کے ویلے ہم کافراں دشمنوں پر فتح پائیں۔ تب حضرت خضر نقیبؑ نے مجھے فرمایا کہ یہ نورانی دعا روزانہ پڑھتے رہو جو ایک خدائی اسراروں کا عجیب خزانہ ہے دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ  
اَلْمِ اَلْمِ وَالْمَصِّ وَالزَّ وَالزَّ وَالزَّ وَالْمِ اَلْمِ وَ کَہْنِیْعَصَ وَ  
طَہ طَسَمَ وَطَسَّ وَیَسَّ وَصَّ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ  
عَسَقَ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ وَخَمْ  
یَا مَنْ هُوَ اَعْفُوْلِیْ وَالنُّصْرٰنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ  
قَدِیْرٌ

اب سمجھنا چاہیے کہ ان حرفوں میں سے کَہْنِیْعَصَ اور خَمْ عَسَقَ تو نہایت ہی خدائی اسراروں کے خزانے ہیں (حضرت علیؓ خیر خدا) جب دعا مانگتے تھے تو ہمیشہ اس طرح فرماتے تھے اے کَہْنِیْعَصَ اے خَمْ عَسَقَ اس سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں



بند ہوں سو جندھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ حاکم کے پاس جائیں جس سے کام نکالنا ہو اُس کے سامنے جا کر ہاتھ کھولیں جیسے ہی حاکم اس کے ہاتھ کے ہتھیلیوں اور انگلیوں کو دیکھے!!۔ پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھئے۔ برادران یہ عمل نہایت عجیب اور پراسرار ہے، میرا آزمایا ہوا ہے، نالائق آدمی کو ہرگز نہ بتائیں جو وہ بے قدری کرے گا۔ میرا یہ ایک ہی تحفہ اس کتاب میں دیا گیا کافی ہے۔ بس میں اس بابت اور زیادہ کیا لکھوں؟ نقش معشر صفحہ نمبر ۲۶۳ پر دیکھیں۔

صفحہ نمبر ۲۶۳ نقش معشر کا اردو ترجمہ

ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك
ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع
ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص
ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح
م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م
ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع
س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س
ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق

پانچ آیات یہ ہیں:

۱۔ كَمَاۤ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ  
فَاَصْبَحَ خُشْیِمًا تَذُرُوْهُ الرِّیَاحُ . ۲۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا  
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ  
الرَّحِیْمُ . ۳۔ یَوْمَ الْاِزْفَةِ اِذَا الْقُلُوبُ لَدٰی الْخَنَاجِرِ  
كَاطْمِیْنٍ مَّا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَلَا شَفِیْعٍ .  
۴۔ عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرْتُ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنُثٰی  
الْجَوَارِ الْكُنُثٰی وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا  
تَنَفَّسَ . ۵۔ ص وَالْقُرْآنِ ذِی الْذِّكْرِ بَلِ الَّذِیْنَ  
كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ

صفحہ نمبر ۲۶۳ نقش خمس

یہ نقش خمس عدد حرفی کھینچنے کا ہے جس کو بھی لکھنا چاہیے مطلب کہ یہ دونوں  
نقش جن کے درمیان میں آیات ہوں وہ لکھ کر بازو پر باندھیں اور اوپر بتائے گئے  
ترتیب کے مطابق ویسا ہی کر، چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حل ہو کر فائدہ حاصل ہوگا  
بفضل اللہ جل شانہ۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

			ق				
		۱۵	ع	۱۴	۳۴	ص	
		۵	ك	۵۱	ص	۳۱۴	۵۶
	م	ع	دع	ك	۴۴	۴۳	۵۱
ص	ی	۳۳	۵	۱۴	ع	۳۳	۷۳۶
	۱۰	۲۲	ك	۴	ع	۱۹	س
			س	۳۳	س	۵	
			ی	ك			

#### 4- دوسری انتہائی عجیب ترتیب

اگر کسی کے پیچھے کوئی شخص دشمن ہو کر پڑے اور اس سے چھٹکارا حاصل نہ ہو  
یا کسی ظالم کا خوف ہو گئیرا نہ توڑے تو اسے چاہیے کہ کسی پاک زمین سے ۵ چھوٹے  
کنکریاں لے آئے پہلے کنکر پر ن پڑھے اور دوسرے پر ہاتھ تیسرے پر پی چوتھے پر غ  
پانچویں پر ص۔ پھر پہلے کنکر کو دائیں طرف پھینکے اور قَوْلُہ کہے، دوسرے کو بائیں  
جانب پھینکے بولے الْحَقُّ، تیسری کنکر پیچھے اپنے پھینکے اور وَلَہ کہے، چوتھے کو اپنے  
سانے پھینکے اور اَلْمُلْكُ کہے، پانچویں کنکر اپنے ٹوپی یا بگڑی میں رکھ دے پھر کہنا  
چاہیے: كَ هٰی ع ص۔ خ م ع س قِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ لِسَانَکَ یَا فُلَانُ بِنُ  
فُلَانٍ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ کَہْنِیَعَصَ  
خَمْسَقَ صُمُّ بُکْمُ عُمٰی فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ پھر خاموش ہو کر بیٹھ کر آہستہ



پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہرگز قریب نہ آ سکے گا۔ فلاں بن فلاں ان الفاظ کے جگہ پر دشمن اور اس کے والدہ کا نام لینا چاہیے۔ والدہ کے نام کا علم نہ ہو تو بس دشمن کا نام ہی کافی ہے۔ یہ ترتیب میرا آزمایا ہوا ہے۔

صفحہ نمبر ۲۶۴

## 7۔ کھینعص کی تیسری ترتیب

امام محمد بونی "شمس العارف الکبریٰ" میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ کھینعص کے غیبی اسرار کا مشاہدہ کروں تو اُس کو اول چاہیے کہ اسی اسم پاک سے آشنائی اور دوستی پیدا کرے اس طرح کہ جو اُسے چند دنوں تک مسلسل پڑھنا چاہیے جس کے بعد وہ اس کے غیبی اسرار بہت دیکھے گا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ اگر ارادہ ہو کہ دشمنوں اور ظالموں سے مخفی اور چھپا رہے تو پہلے وہ صاف اور پاک میدان میں جائے، درج ذیل ترتیب کے تحت عمل کرے۔ جہاں چوروں چکاروں اور جن بھوتوں کا خطرہ ہو ادھر بھی نیچے دیا ہوا عمل کرے۔

کھینعص پڑھنا شروع کرے اور اپنے گرد حصار نکالنا شروع کرے جیسے کھینعص گیارہ 11 مرتبہ پڑھنے سے بھی حصار مکمل ہوتا ہے۔ پھر خاموشی سے حصار کے اندر بیٹھ جاوے اور کسی سے کچھ بھی گفت و شنید (بات چیت) نہ کرے۔ اُس وقت اگر پورے جہاں کے آدمی مخلوق جنات اور بھوت پریت وغیرہ وہاں آنکر گزریں گے تو بھی اُسے نہیں دیکھ سکیں گے مگر بوقت ضرورت یا خواہ مخواہ حصار والا فرد جس وقت باتیں کرنے کا تب وہ دکھائی دے گا۔ یہ ترتیب عجیب اور تیر بہدف ہے۔

## 8- چوتھا ترتیب کھینقص صفحہ نمبر ۲۶۵

یہ ترتیب نہایت عجیب ہے، دشمنوں کے لیے بے خطا تیر اور ٹھکلا ہے تو ب کا زیادہ بیان کرنا میرے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس ترتیب میں اسی اسم پاک کا مؤکل یعنی تو ب جو بچتا ہے دشمنوں پر مار کرتا ہے، وہ اُن کو سزا دیتا ہے جو اس عامل نے عربی میں نیچے والے عزیمت میں اس کو دیکھا ہوگا اب پڑھیں بعینہ ترجمہ کتاب کا:

اگر تم چاہو کہ کسی فرد پر کوئی مؤکل بھیجوں یا اُسے اکساؤں تو سیدھے ہاتھ سے مربع کا ایک نقش کھینقص لے ہاتھ پر لکھو یعنی مربع کے سارے خانوں میں وہی الفاظ اسی اسم پاک کے لکھ جس بعد پانچ آیات جن کے اول میں کھینقص کے ہیں اور آخر میں لفظ خم عشق کے ہیں اُن کو پچاس ۵۰ مرتبہ پڑھ مگر ان آیتوں کے پڑھنے سے قبل دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ لفظ کھینقص پڑھ جس کے بعد لے ہاتھ جس پر مربع کھینقص لکھا ہوا ہے وہ گردن کے نیچے رکھ کر سور ہو اور اسی وقت نیچے دیا ہوا عزیمت پڑھیں پھر آپ جیسا کام یا تکلیف مؤکل کے ذریعے اُس دشمن کے لیے اکسائیں گے پھر وہ ہی کام یا تکلیف وہ مؤکل اس کو پہنچائے گا اسی رات ہی جا کر تکلیف دے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب عزیمت نیچے دیا جاتا ہے:

أَجِئْبُوا يَا خدام هذه الاسماء والایات اِذهبوا اِلی

فلان فی صفت کذا وکذا وقوله کذا وکذا مِن قبل

ان نطمس وجوهاً فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم

کما لعنا اصحاب السبب وکان امر اللہ مفعولاً۔

فلاں کے جگہ پر دشمن کا نام لینا چاہیے جس کے بعد پہلی کذا و کذا کے جگہ پر اسی سزا کی صورت جو کہ آپ اُس کے لیے مقرر کرنا چاہتے ہیں بولو پھر دیکھو کہ قدرت تعالیٰ کیا کرتا ہے مگر شرط ہے کہ ناحق کسی بھی آدمی پر یہ عمل نہ کرے۔ یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جب کسی نے ناحق ظلم کیا ہوا ہے اور غریب کو بھاگنے اور جند چھڑانے کا کوئی راستہ نہ ہو، تب یہ عمل کرے دیگر صورت میں مؤکل خود عمل کرنے والے کو جوتے مارے گا۔

آپ کی فرمائش پر اکسیر الحمر (سندھی) پرچیوں میں درج شدہ عملیات بفضل خدا مکمل ہونے کے طور سے ترجمہ کے ساتھ حاضر خدمت ہیں۔ کاش البرنی کی کتب کے بارے میں آپ رات کو استخارہ کر کے دیکھیں کہ مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کس کے پاس یہ کتابیں ملیں گی تو اُس طرف زیادہ کوشش کروں اور وہاں رو برو جا کر لے لوں۔

- ۱۔ غلام مصطفیٰ مورود جو ۲۔ حکیم عبدالکریم لوہار سوں ۳۔ محمد صدیق انصاری
  - ۴۔ غلام اکبر زنگیو ۵۔ غلام نبی خلجی ۶۔ جان محمد جعفری ۷۔ غلام محمد پالاری۔
- آپ کے ارشاد کی تعمیل کے مطابق یونانی نجوم پر ہی ۱۲ کتابچے تحریر کروں گا۔ فی الوقت طبیعت میں نقاہت کمزوری بہت ہے جس کے لیے آپ کوئی ٹانک اور باد کے لیے کوئی مجرب دوائی یا پھکی وغیرہ عطا کر دیں تو بہتر رہے گا، شکریہ۔

فقط

دعا گو / خیر اندیش  
ماسٹر شوکت علی بروہی  
FREE AMLIY BOOK'S GROUP  
http://www.amlivybooks.com/group/freeamlivybooks

## شفیع الدین نظامی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

16-7-1997

عزیزی غلام سرور صاحب! سلمکم اللہ تعالیٰ

سلام و دعا! حسب وعدہ سفلی کا عمل حب ارسال خدمت ہے، آدمی معتبر اور میرا دوست ہے، آج تک جھوٹ نہیں بولا، بقول اُس کے آزمودہ اور تیر بہدف ہے۔ محنت بھی زیادہ نہیں ہے، عمل یہ ہے:

مرج ہستی۔ مرج ہستی۔ جس کارن میں مرج جلا رکھی۔ پاؤں  
پڑونت میرے گھر آیا۔ اٹھایا بھوت جگیا مسان۔ جارے پر  
مسان۔ تو میرا کہنا مان۔ چلتی کو چلا لا۔ بیٹھی کو اٹھا لا۔ سوتی کو جگا  
لا۔ حاضر کرو۔ حاضر کرو۔ حاضر کرو شباب۔

(حرف ”ن“ پر الٹا جزم ہو تو وہ ”ن“ نہیں پڑھا جاتا، نون غنہ پڑھا جاتا ہے۔)  
طریقہ:- ہندو مسان کی حدود میں نوچندے اتوار کی صبح 121 کالی مرج لے کر  
جائیں۔ ہر مرج پر یہ عمل ایک بار پڑھیں۔ گھر آ کر یہ مرجیں کسی شیشی میں رکھ دیں۔  
دوسرے دن نئی 121 مرجیں لے کر جائیں۔ اسی طرح دس دن جائیں۔ شمار مرجوں  
پر کرتا ہے۔ اس طرح دس روز میں 1210 مرجیں جمع ہو جائیں گی۔ گیارہویں روز سوا  
کلو بکری کا کچا گوشت، ایک چھنا تک شراب، چونکھا جراغ (جس میں چار بتیاں جلیں  
گی تیل سرسوں کا) 101 کالی مرجیں لے کر مسان جائے۔ گوشت کسی کوری ہنڈیا میں

اُس پر پیالے کا ڈھکن دے کر پیالے میں شراب ڈالے، چونکا جا رہا تھا۔ ان سب کو اکٹھا رکھے۔ ان کے گرد چکر لگاتے ہوئے 101 کالی مرچوں پر پڑھیں۔ پھر یہ مرچیں پیالی میں رکھ کر 11 بار عمل پڑھیں اور جہاں پر گھماتے جائیں بیڑ کر۔ ختم ہوتے ہی ہر چیز وہیں چھوڑیں اور گھر آ جائیں، پیچھے نہ دیکھیں۔

اب آپ کے پاس (1210 = 101 + 1311) مرچیں ہو گئیں جس کا کام ہو اس کو 11 مرچوں پر 1، 1 بار یہ عمل پڑھ کر دیں جسے طالب ایک ایک کر کے روزانہ بتائے۔ لیکن اب ”جس“ کی جگہ ”مطلوب بنت فلاں کارن مرج جلا رکھی“ پڑھنا ہے، فقط۔ پر ہیز ہر قسم کا گوشت اور جماع۔

والسلام۔ عزیزی ندیم احمد۔ محمد حنیف۔ رشید احمد۔ ماموں۔ دلہن بیٹی۔ شیم بیٹی اور ان کے بچوں کو دعا۔ رشید احمد کے بچوں کو بھی دعا سلام کہیں۔ دعا کے بعد ظہیر صاحب کا حال ضرور پوچھ لیں۔

والسلام

شفیع الدین نظامی کراچی

## فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

17/10/97

الحمد لله وسلام على عباده الذين الصطفى

مکرمی آپ کے دونوں خطوط مجھے مل چکے ہیں۔ قبل ازیں بھی میں عرض کر چکا ہوں کہ اس کڑی اور کنٹھن قسم کی مشکل میں مجھے ذال دینے کا سہرا صرف آپ کے سر پر ہے۔ کتنی عجیب بات ہے کہ آپ نے میری تحریر کو حضرت صاحب کی تحریر سے متصل و مماثل سمجھا۔ یہ جان کر یک گونہ خوشی بھی محسوس ہو رہی ہے اور دل دکھ سے لبریز بھی ہو رہا ہے۔ بہر حال نہ نہ کرتے ہوئے اس میدان میں اگر ہم وارد ہو ہی گئے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ آپ جو تالیفات کا کام کر رہے ہیں اسے برقرار رکھتے ہوئے اپنا آپ کے لیے سودمند ہے۔ ویسے بھی مجھے اس سلسلے میں آپ سے کیا ہوا وعدہ یاد ہے۔ آپ کا مسودہ پر لیس میں جانے سے پہلے میرے پاس آنا چاہیے تاکہ فنی و علمی اصلاح ہو سکے نیز انشاء اللہ تعالیٰ ایک چھوٹے سے خمیسے ساتھ آپ کو واپس کیا جائے گا۔ یہ بات کو یاد رہے کہ اگر عوام انسان تک کوئی کتاب پہنچانی ہے ہی تو اسے چھان چٹک کر دینی ہے۔ یہ سب اہتمام کرنا آپ کا اور ہم سب کا فرض ہے۔

زکات ابجد کی عزائم جنہیں ہم نے استاذ محترم کے زیر سایہ تیار کیا تھا وہ ایسی نہیں ہیں کہ آپ خط میں سمجھ جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 98ء میں بشرط حیات آپ کے میرے یہاں آنے کا پروگرام تیار کیا جائے گا، پھر آپ آئے گا۔ ان دنوں میرے پاس تو رہائش کا مقول تو کیا نام مقول بندوبست بھی نہیں ہے اور 98ء میں ہی ایسا

کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اللہ ﷻ کا فضل ہمارے ساتھ بحرۃ سید البشر محمد مصطفیٰ ﷺ رہے گا تو ایسا ہی ہوگا۔ باقی محبت کے عمل کو اعراب دے کر میں پھر سے لکھ رہا ہوں۔ بھائی میرے! اگر اس طرح ہم استاذ محترم سے استفادہ کرتے کہ جس طرح آپ نے کیا تو یقیناً ناراض ہوتے اس وجہ سے کہ وہ ہمیں عالی دماغ دیکھنا چاہتے تھے اور چاہتے تھے کہ ذرا سی بات کو بھی ہم بصیرت علمی سے ہٹ کر نہ دیکھیں اور ان کی انہی کوششوں کی وجہ سے ہی آج جو کچھ میں انہی کے دم سے ہیں۔

أَشْعَلْتُ النَّارَ وَأَطْلَقْتُ الْبُخُورَ لِلْعُمْارِ وَصَغَفْتُ  
الصَّوَائِقِ الشَّدَادِ وَرُلُزِلَتِ الْأَرْضُ وَالْبَلَادُ وَذَكَّتِ  
الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَهَاجَتِ الْأَرْيَاحُ أَخَذَتْ مَرْيَمُ بِنْتُ  
سَعْدِيهِ الْأَرْوَاحُ أَخَذَتْ قَلْبَ مَرْيَمُ بِنْتُ سَعْدِيهِ بِمُحَبَّتِ  
غلام سرور بن عظیمہ بِجَعَجَمِيْشٍ جَعَجَمِيْشٍ، هَلِيْعٍ هَلِيْعٍ  
قَلِيْعٍ قَلِيْعٍ بَنَاهِرَةَ بَنَاهِرَةَ اِيْلَ اِيْلَ اَجِبْ شَعْرَدَلْ  
الطَّيَّارُ اَنْتَ وَجُنُودُكَ وَاَعْوَانُكَ وَاَجْلِبْ وَهِيْجْ مَرْيَمُ  
بِنْتُ سَعْدِيهِ فِيْ مُحَبَّتِ غلام سرور بن عظیمہ وَاَجَلْ الشَّمْسُ  
عَلَى يَمِيْنُهَا وَالْبَرِيْخُ وَرَأَى ظَهْرُهَا ۝

امید ہے کہ عزیمت عمل آپ کی سمجھ میں اب آگئی ہوگی۔ میں کوشش کروں گا کہ آئندہ آپ کو جو بھی عمل دوں اس میں اعراب لگا کے دوں تاکہ آپ کو ایک چیز سمجھنے کے لیے دوسری بار خط لکھنے کی زحمت نہ ہو۔

مجھے امید ہے کہ آپ کے دو تمام احباب جو حضرت صاحب کے چاہنے

والوں میں ہیں میری ذرا سی اس کوشش پر کافی خوش ہوئے ہوں گے۔ میری طرف سے ان تمام حضرات کو بالخصوص جناب شہزاد جیلانی کو سلام عرض کر دیجئے گا۔ دریں اثناء میرے ہاں بیٹا تولد ہوا ہے میں نے اس کا نام شاکر محمود تجویز کیا ہے۔

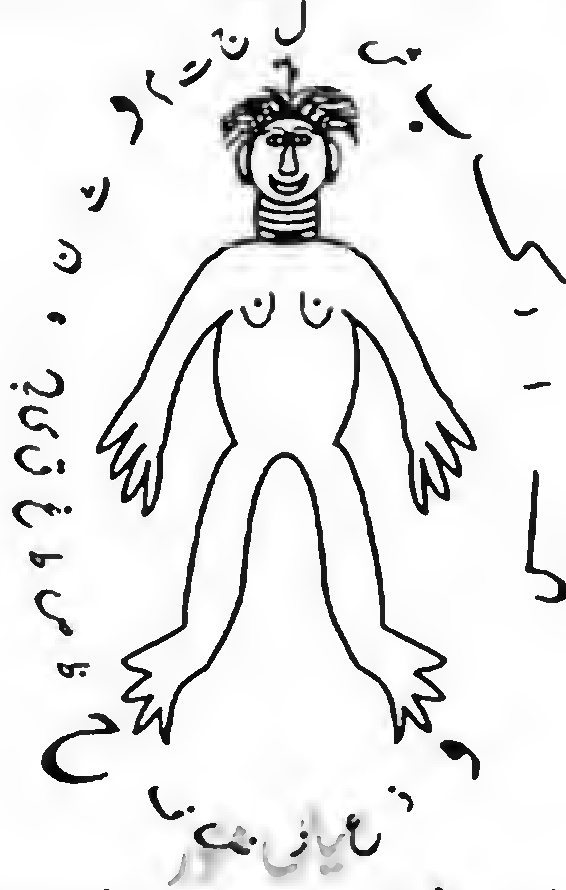
اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو

عالمی

میاں منور





ابجد یہ ہے: ا ر ک ب ش ل ج ت م د ث ن و خ (14 حروف)

س و ذ ر ی ز ض ف ح ظ ص ط غ ق ی (14 حروف)

اقسمت علیکم یا معشر الجن بحق هذه الاسماء  
بدوح کمسف رتخص و بحق مشطشلهکوق  
کشکشلیفوش بخلهلطوش شطللطشکوش و بباء  
البهاء و بدال الدخان و بوار الولاية و بحآء  
الحیات احضروا بحق انه من سليمان وانه بسم  
الله الرحمن الرحيم ان لا تعلوا علی واتوانی

مسلمین

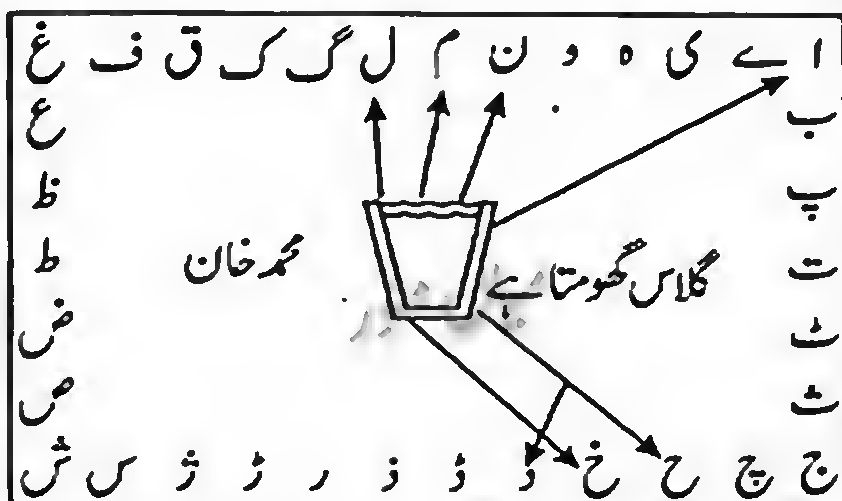
ڈاکٹر سید ریاض الرحمن نقوی البھا کری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

مکرمی جناب غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل خداوند تعالیٰ کے خیر و عافیت سے ہوں گے، آمین۔

ایک شیشے کی میز لیں۔ اس پر ایک اوندھا شیشے کا گلاس وزن میں بہت ہی

ہلکا ہو، رکھ دیں۔ میز کے چاروں طرف حروف اب پ ت ..... ی تک لکھ لئے جائیں۔



اب ایک بچی جس کی عمر قریب اسی برس سے قدرے کم ہو، اس کو بلوایا جائے

اور اسے کہیں کہ اس گلاس کی ایک طرف سامنے بیٹھ جائیں اور گلاس کے ساتھ بالکل

آہستہ انگلی لگا دے، صرف ساتھ چھو ہی لے۔ دوسری طرف عامل اپنی انگلی اس گلاس

پر صرف دوسری بچی کی انگلی سہارے کے لیے رکھے۔ کہ وہ بسم اللہ شریف، قل شریف

تینوں اور الم نشرح تین بار پڑھے اور ضروری نہیں۔ عامل اس کے بعد یہ کہے کہ ”کوئی

چلتی پھرتی روح ہے تو اس گلاس میں آجائے، پھر سوال کرے:

تمہارا نام کیا ہے؟

FREE AMLIYAAT BOOK GROUP

facebook.com/amliaatbookgroup

https://www.facebook.com/amliaatbookgroup

2- کہاں کے رہنے والے ہو؟

وہ گلاس اس طرف چلتا جائے گا جن حروف سے اس کا نام بنتا ہے۔ جب نام مکمل ہو جائے گا تو چلنا بند کر دے گا۔ پھر دوسرا سوال کریں، اس طرح روح سے باتیں ہو جائیں گی۔ عامل کے ساتھ ایک آدمی کا ہونا ضروری ہے، زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

معصیٰ قمر: یہ جدول حکیم ابو معشر نے خلیفہ مامون الرشید کے لیے تیار کی تھی۔ ہر کام کے لیے اس سے مشورہ لیتے۔ جب کسی امر کے لیے جاننا ضروری ہوتا تو نوروز سے متعلق تاریخ تک شمار کرتے، اس میں نام مع والدہ کے انداز ملا کر ۳۶ پر تقسیم کرتے، جو باقی بچتا اس پر عمل کرتے، سعد اور متوسط سے کام لیتے اور نحس سے گریز کرتے۔

جدول یہ ہے منور

ایام	سعد	متوسط	نحس
۱	۴	۲	۶
۷	۱۰	۸	۱۲
۱۳	۱۶	۱۴	۱۸
۱۹	۲۲	۲۰	۲۴
۲۵	۲۸	۲۶	۳۰
۳۱	۳۴	۳۲	۳۶

## شفیع الدین نظامی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

5-8-1996

عزیز گرامی قدر! سلمکم اللہ تعالیٰ

محبت نامہ ہم دست ہو کر کاشف حالات ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔

1- خرابی صحت کی وجہ سے سفر کرنے سے قاصر ہوں۔ جب گیا وہ بیاض لے کر آؤں گا اور آپ کو بھیج دوں گا۔

2- تسخیر چنڈی کا عمل پڑھا اور بار بار پڑھا

ترجمہ منتر: چنڈی، (اے) چنڈی تو بہت بڑی ہے چنڈی

الف: آنھوں بارتو اطراف میں گھومتی ہے۔ میں بنگالی قوم سے ہوں اور اپنے غلم میں بہت چالاک ہوں۔

ب: جس کے دل پر لگ جائے معشوق میرے پیچھے آئے

ج: بات سچی۔ جسم کمزور (شیشے کی طرح) چنڈی اپنے استاد کے علم کا تماشا دکھائے

میری رائے: الف: یہ جملہ ہندی میں بھی غلط ہے۔ اصل یہ ہونا چاہیے جو بامعنی اور ہر طرح درست ہے: آنھوں پہر پھرے نوکھنڈی۔ مطلب 24 گھنٹے 9 اطراف یا 9 براعظموں میں گھومتی ہے۔

ب: یہ جملہ بھی غلط ہے، اصل یہ ہونا چاہیے: جس کے ہر دے لگ جائے (ٹو)

سوئی میرے پیچھے آئے (جس پر تجھے مسلط کروں وہ معشوق میرے پاس آجائے)

ج: اصل لفظ ”فبذ“ ہے جس کے معنی بات کے ہیں۔

3- نقش میں نہ ہندی ہے، نہ سنسکرت۔ پراکرت یعنی پرانے زمانے کی کوئی زبان ہے۔ ایسی ابجد نظر سے ضرور گزری ہے۔ اس ابجد کو بابر سلطان تو کیا اس کا استاد بھی نہ جانتا ہوگا۔ کتابیں جمع کیں اور لکھنا شروع کر دیا۔ نقل در نقل بھی با عقل ہوتی چلی آرہی ہے جس نے ایسے علوم کا بیڑہ غرق کر دیا، کچھ کا کچھ بنا دیا۔ ہندی نقوش میں بھی مربع اور مثلث کی وہی چار چالیں (آتش، باد، آب، خاک) ہیں جو عربی نقوش میں ہیں۔

4- ایک سفلی حب کا عمل بارہا کا آزمودہ پیش خدمت ہے:

عروج ماہ میں جب قمر برج آبی (12, 8, 4) میں ہو، ساعت قمری میں علیحدہ بیٹھ کر اپنے بیسوں ناخن کاٹ لو، دونوں کانوں کا تھوڑا سیل اور دونوں جنگ سوں کا سیل اور سر کے بال لو ہے کی ڈبیہ میں رکھ کر جالو۔ یہ خاک عورت اپنے مطلوب کو کھلائے، کام ہوگا۔ یہ عمل عورت کے لیے ہے، اب تک فیل نہیں ہوا۔

5- گتے کے سالم چہرے پر بیٹھ کر ”بھند یاری“ 21 سو بار تنہائی میں پڑھئے، دیوی حاضر ہوگی۔

شرائط: کمرہ علیحدہ، برہنہ ہو کر، خوشبو کی ضرورت نہیں، سیندور کا ٹیکہ پیشانی پر لگائیں، صرف 4 گھنٹے سوئیں، 20 گھنٹے ورد اور تصور رکھیں، 21 سو بار وقت پر پڑھیں، بول کر جواب نہ دیں، بہتر یہ ہے کہ کسی سے بات نہ کریں۔

یہ عمل میں نے خود تین روز کیا تھا۔ مردہ سوکھے ہوئے کتے کا تھوڑا چڑا کاٹ لایا تھا جو نیچے دبا کر پڑھتا تھا۔ تیسرے روز کسی عورت نے بڑی رعب دار آواز سے ڈانٹ دیا، اگر عمل کرنا ہے تو نفل چڑالاؤ، ورنہ بند کر دو۔

6- 1952ء میں اوکاڑہ میں ہنومان کا عمل تین روز کیا تھا، کام ہو گیا۔ حاضری کے لیے کوشش نہیں کی کیونکہ طبیعت کے خلاف تھا۔ عمل یہ ہے:

رام، کچھن اور سینٹامائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بارکیوں دیر لگائی۔ بجز جمبلی ہنومان۔ ہے مہاراج کا ہے پہ کر دشمنان میرے کارج کو بندھ کرنا۔

1008 بار سرخ لنگوٹ باندھ کر، سیندور کا نیکہ لگا کر پڑھنا ہے۔ یہ کام کے

لیے ہے۔ حاضری کا عمل درج ذیل ہے: **مہا مہا**

رام پچھن اور سینٹامائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بارکیوں دیر لگائی بجز جمبلی ہنومان ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان مو ہے (مجھے) درشن دیجو آن۔ (1008)

دریا سے بڑی اینٹ یا پتھر لائیں۔ شمال کی طرف منہ کر کے صرف سرخ لنگوٹ باندھ کر بیٹھیں۔ اینٹ یا پتھر کو سامنے رکھیں جس پر 3/4 ماشہ سیندور ڈال دیں اور 21 عدد تازہ گل مدار رکھ دیں۔ پیشانی، دونوں بازو اور کاندھوں کے پاس والے حصے پر سیندور کا نیکہ لگائیں۔ پیٹ پر سیندور سے تین لکیریں دائیں سے بائیں کھینچیں اور رات 12 بجے کے بعد پڑھیں۔ 7 ہفتے متواتر کرنا ہے، کمرہ سے بلا ضرورت نہ نکلیں۔ آک کے پھول لانے جائیں تو کسی سے بات نہ کریں۔ روٹی نمکین پانی سے

کھائیں خود پکا کر۔ جس ہفتہ حاضر ہو کر عید و بیان کرے وہ ہفتہ ختم کر کے تھوڑے  
7۔ محبت کا عمل (جائز طریقہ پر): دُور گئے ناراض عزیز کو بلایا بھی جاسکتا ہے،  
میرا بارہا کا مجرب ہے۔ اِنَّهُ عَلٰی رَجْعِهِ لَقَادِرٌ۔

مطلوب کی تصویر ہو تو بہتر ہے ورنہ ایک پرچے پر مونے قلم سے اسم  
مطلوب لکھیں اور سامنے رکھ کر طالب و مطلوب کے ناموں اور ان کی ماؤں کے نام  
کے اعداد کے مطابق 11 روز پڑھیں۔ نام یا تصویر پر نظر رکھ کر 11 دن۔

8۔ شراب کی بڑی خالی بوتل نوچندے سینچر کو کسی چوراہے میں کسی پتھر پر زور  
سے دے ماریں۔ ٹکڑوں کو جمع کر لیں 1000 ہوں۔ رات کو 12 بجے کے بعد  
1000 بار ”یا نارنگھ ناری“ پڑھیں اور شمار کے لیے بوتل کے ٹکڑے استعمال کریں۔  
مصدقہ ہے۔ 14 یا 21 دن میں راجپوت شکل و حلیہ کا قوی پیکل موکل آتا ہے۔

بخار کی کمزوری بیٹھنے نہیں دے رہی، لیٹ کر خط لکھ رہا ہوں۔ نمبر 8 میں مٹی یا  
چینی کا بڑا پیالہ جس سے کئی بار شراب پی گئی ہو یا برنی وغیرہ جس میں شراب رکھتے  
ہوں، ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ آئندہ اپنے چند آزمودہ سفلی کے اعمال پیش کروں گا۔ اب  
اجازت دیں، خدا حافظ۔ والسلام مع الاکرام۔ آپ نے جو کتاب بھیجی تھی وہ طب پر  
ہے۔ تصویریں بیماریوں کی یا ہندو حکماء کی بناوٹی ہیں صرف کتاب کو عجوبہ بنانے کے  
لیے دوسری ایک قسم کا ہندی ہرپیسکوف ہے۔

والسلام

## لیاقت اللہ قریشی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

از کراچی 12 جنوری 2000ء

محترم حکیم صاحب زادہ عنایتکم

السلام علیکم۔ میری طرف سے عید کی مبارک باد قبول فرمادیں۔

آپ کا گرامی نامہ ایک ماہ بعد مؤرخہ 8 جنوری 2000ء کو ملا۔ وجہ یہ ہوئی

کہ میں گذشتہ سال یکم جنوری 1998ء سے اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو چکا ہوں۔

چونکہ دفتر جانا نہیں ہوتا، اس لیے آپ کا خط ایک ساتھی نے مجھے پہنچایا، اگلے روز عید

الفطر تھی لہذا عید کے بعد جواب دے رہا ہوں۔ مجھے گوشہ نشین اور غیر معروف سے آدمی

کے نام آپ جیسی نامور شخصیت کا خط آنا میرے لیے خوش نصیبی کا باعث ہے۔

”منہاج الدعا“ نامی کتاب آج سے 25 سال پیشتر ڈاکٹر ممتاز حیدر مرحوم

نے اپنے دادا کی قلمی کتاب سے مرتب کی تھی اور کل 500 عدد کتابیں انہوں نے چھپوا

کر اپنی برادری اور دوست احباب کو تحفہ تقسیم کروائی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم فقہ

جعفریہ سے تعلق اور سادات امروہہ میں سے تھے۔ مجھے یہ کتاب اپنے ایک شیعہ

دوست سے مطالعے کے لیے ملی۔ اس کتاب میں صرف اسمائے تحفیث کا باب ہی کارآمد

تھا اور دیگر ادعیہ فقہ جعفریہ کی تعقیبات صلوٰۃ وغیرہ سے متعلق تھیں جو عام شیعہ کتب میں

دستیاب ہیں اور ان کا مآخذ کفعمہ کی کتاب تھی۔ جن صاحب سے مجھے یہ کتاب ملی

میں نے پڑھ کر انہیں واپس کر دی البتہ اسمائے تحفیث کا باب فوٹو کاپی کروا کر رکھ لیا تھا، وہ

فوٹو اسٹیٹ آپ کو ارسال کر رہا ہوں۔ جن سے کتاب ملی تھی بد قسمتی سے وہ صاحب

FREE AMEER BOOKS GROUP

http://www.facebook.com/ameerbooks



بھی عدم کو سدھار گئے۔ گذشتہ سال مئی میں اُن کا دیہانت ہو گیا لہذا کتاب مانا اب ممکن نہیں کیونکہ یہ حضرت بے اولاد اور غیر شادی شدہ فوت ہوئے، 75 سال کی عمر تھی، شادی نہیں کی۔ بعد انتقال ان کے وارثوں نے ان کی جو سو پچاس کتب تھیں وہ ردی فروش کے حوالے کر دیں، انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ ویسے میرے ذہن میں ہے جو نبی کسی شیعہ دوست سے اس کتاب کا نسخہ ہاتھ لگے، آپ کو بھجوادوں گا۔

کچھ تھوڑا سا اپنے بارے میں عرض کر دوں۔ میرا تعلق اوکاڑہ سے ہے۔ میٹرک اسلامیہ ہائی سکول اوکاڑہ سے 1955ء میں کیا۔ دیال سنگھ کالج لاہور سے انٹر اور کالج لاہور سے بی کام کیا۔ ملتان میں شادی اور ملازمت شروع کی۔ اس کے بعد 1987ء میں کراچی تبدیل ہو کر آیا۔ 12 سال کے بعد تیس سال ملازمت کے بعد گذشتہ سال ریٹائر ہو گیا۔ برادر م شاہد الیاس سیٹھی صاحب سے تیس سال سے مراسم ہیں۔ علامہ شاد گیلانی مرحوم سے گھریلو مراسم تھے۔ مرحوم جب بھی شور کوٹ سے ملتان تشریف لاتے تو اس احقر کو شرفِ میزبانی حاصل ہوتا تھا۔ دہ پالپور شہر میں میرے بڑے بھائی قیام پذیر ہیں۔ قریشی آئی سنور کے نام سے ان کی دکان ہے اور شہر کے معززین میں شمار ہوتے ہیں۔ عمر کے لحاظ سے سٹھیا چکا ہوں۔ رہے نام اللہ تعالیٰ کا۔ فقیر کے لائق کوئی خدمت ہو تو بعد شوق لکھے۔ اپنی دعاؤں میں شامل رکھیے گا۔

”رَدِ سحر“ اور ”آسیبی قوتوں سے نجات“ برادر م شاہد الیاس سیٹھی نے مجھے

تھلہ بھجوائیں تھیں۔ البتہ ”چھو منتر“ نظر سے نہیں گزری۔

فقط والسلام  
فقیر لیاقت اللہ قریشی  
FREE AMLIYA BOOKS GROUP  
https://www.facebook.com/amlia-books-group/

## عابد عرشی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

فیصل آباد

قبلہ محترم جناب غلام سرور شباب صاحب

سلام عرض! میں اپنے چیف ایڈیٹر محمد سعید ساجد کی بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں شروع ہونے والی سرگرمیوں میں اس قدر مصروف ہو گیا تھا کہ..... بس جس کی وجہ سے خط و کتابت میں تعطل پیدا ہو گیا۔ یہ چند ماہ کا منقطع سلسلہ اب پھر شروع کر رہا ہوں۔ میں اپنے پہلے لیٹر میں اپنے دل کی بات بتا چکا ہوں۔ آپ سے خط و کتابت میں میرے دل کو، ذہنی اضطراب کو اور روح کو، روحانی تسکین محسوس ہوتی ہے۔ آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کرتا؟ شاید آپ کا قیمتی وقت ضائع کرتا ہوں؟

آپ کے وزیٹنگ کارڈ چھپا کر رکھے تھے لیکن آپ کے لیٹر سے پتہ چلا کہ آپ کا ایڈریس تبدیل ہو چکا ہے، اس لیے میں بھیج نہ سکا۔ اب نئے ایڈریس والے وزیٹنگ کارڈ چھپاؤں گا کیونکہ یہ میرے لیے کوئی پرالیم والی بات نہیں۔ حالانکہ میری دلی خواہش تھی کہ آپ کی کوئی تصنیف کی کتابت کروں۔ آپ نے ”چھو منتر“ کے بارے میں اپنے دوسرے لیٹر میں لکھا تھا کہ پریس میں چلی گئی ہے۔ ”فیضان الحرف“ کی کتنی قسمیں شائع ہوئی ہیں۔ کیا یہ کتابی صورت میں شائع کرنے کے لیے اس کا مواد پورا ہو جائے گا۔ اگر ایسا ہے تو بلا تکلف مجھے شرف کتابت بخشیں، میرے لیے اعزاز کی بات ہوگی۔ وزیٹنگ کارڈ آپ دیکھ لیں اگر کہیں گے تو یہ بھی بھیج دوں گا یہ 250 عدد کارڈ ہوں گے، دوسرا ایڈریس پورا لکھ کر بھیجیں پھر اور تیار کر اؤں گا۔ اس

کے علاوہ مجھے کسی اور سیشنری کے لیے بھی لکھ سکتے ہیں ورنہ جو میرے ذہن میں آئے گا بنا کر بھیجتا رہوں گا، مثلاً لیٹر پیڈ وغیرہ، سنکر وغیرہ، اشتہارات بشرطیکہ ایڈریس مکمل لکھیں۔ کبھی تشریف لائیں۔ بتائیں کیا تاریخ فائل کرتے ہیں؟ ہمیں اب تاریخ کا شدت سے انتظار رہے گا۔ آپ تاریخ لکھیں گے تو اس سے پہلے لیٹر لکھ کر میں مکمل ایڈریس اور پروگرام دے دوں گا کہ آپ کو کہاں سے لینا ہے، آپ نے کہاں پہ اترنا ہے؟ اب بھولیں گے تو نہیں؟ بس ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں، اس بہانے زیارت کر لیں گے۔ ”فوربی ایکشن“ میں نہیں نے لکھا تھا کہ آپ اپنے ٹائم ٹیبل کے متعلق لکھیں، کبھی ہم بھی در دولت پر حاضری دیں۔

”چھو منتر“ سے اقتباسات ”فلکیات“ میں پڑھے تھے، کچھ پلے نہیں پڑا، خبر جس کی جتنی عقل۔ آپ نے اپنے دوسرے خط میں پوچھا تھا کہ اگر آپ کے پاس بری کتابیں نہیں تو مجھے لکھیں، میں نے ابھی تک آپ کی کوئی بھی کتاب نہیں دیکھی پڑھنا تو دور کی بات۔ ”ردِ سحر“ سے اقتباسات آئینہ قسمت میں پڑھا تھا، بہت دیر کی بات ہے حالانکہ ”ردِ سحر“ کے اشتہارات میں ”نقاشِ ناکمز“ کے صفحات کی زینت بنانا رہا ہوں، اخبار پیش کر دوں گا۔ ہاں مجھے یاد آیا مجھے آئینہ قسمت والوں کی کتابوں کے متعلق لکھیں، ان کی کون سی کتابیں اچھی ہیں؟ آپ کی وساطت سے خریدی جائیں تو کوئی رعایت ہوگی، تمام کی تمام کتابوں کا سیٹ خرید لوں گا۔

لیٹر ذرا طویل ہوتا جا رہا ہے لیکن باتیں ہیں کہ ختم ہونے کو نہیں پہنچتیں۔  
نکاح خیر خلاق (آپ کا ۱۸۹۸ والا) کئی لوگوں کو دے چکا ہوں، رزلٹ بھی کافی بہتر ہے، لوگ کہتے ہیں آپ نے کمال کر دیا۔ اپنے لیے تیار کیا تو کچھ محسوس نہیں ہوا اس

کے لیے آپ کو زحمت ضرور دوں گا۔

دھن دھن دھن جگ سپورن رام روپ کے سا جن ہو  
اُن کُننی کو کُننی بنایو مہا کُننیں کے سا جن ہو

میں اتنا عامل کامل تو نہیں لیکن جو کوئی اعتقاد سے مجھے کچھ کہتا ہے تو کوئی چیز بنا دیتا ہوں، لوگوں کو شفا دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ ہمارا تو صرف شوق ہے، کچھ خاندانی حکماء کے نسخہ جات ہیں جو مجھے بہت محنت سے ملے ہیں، آپ کی نذر کروں گا۔ حالانکہ یہ تمام باتیں سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہیں لیکن ہم آپ کی خدمت سمجھتے ہیں کہ شاید مجھ سے کوئی اچھی چیز آپ تک پہنچ جائے۔

میں نے چولستان کی خاک چھانی ہے، ایک ایک عامل و حکیم کے پاس گیا، ہزار جتن کئے، ہیرے تلاش کئے، ان کے حصول کے لیے قیمتی وقت ضائع کیا۔ صرف اور صرف شوق کی خاطر۔ آپ کے علاوہ کبھی کسی کو لینز نہیں لکھا۔ کبھی کبھار ایک دوست ہے امریکہ میں، اُس کو چھ ماہ یا سال کے بعد لکھتا ہوں۔ لینز مجھ سے نہیں لکھا جاتا کیونکہ مجھے کتابت کرنا آسان لگتا ہے پین سے لکھنا بہت مشکل محسوس ہوتا ہے، لکھائی بہت ہی شکستہ سی ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے پہلے خط میں ایک مشورہ دیا تھا کہ آپ اخبار کی بجائے اگر رسالہ نکالیں تو یہ بہتر ہوگا۔ آپ کوئی گائیڈ لائن دیں۔ رسالہ کیسا ہو؟ پالیسی کیسی ہو؟ اگر ہر ماہ ایک روحانی و طبی رسالہ شائع کروں تو اس کا کیا بنی فٹ ملے گا؟ آپ ماشاء اللہ پبلشنگ کے کام کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

اگر میں کہوں کہ میں "حویلی بکھاس پبلیمنٹ" شائع کرنا چاہتا ہوں تو کیا تعاون فرمائیں گے؟ بلاشبہ اس شہر میں آپ کا ایک طبقہ احباب ہوگا، لوگ آپ کے

پاہنے والے ہوں گے کیونکہ یہ واحد شعبہ ہے جس میں لوگ احترام دیتے ہیں، عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر آپ یہاں پر کوئی گراؤنڈ بنائیں تو آپ کے شہر سے ہی پہلا سالہ نکال دیتے ہیں۔ اخبار میں ”حویلی لکھا سلیمنٹ“ کا اشتہار لگا کر اخبار آپ کو بھیجا شروع کر دیتے ہیں، آپ کو نمائندہ خصوصی مقرر کر دیتے ہیں۔ یہ تمام باتیں آپ کی خوشی کی مرہون منت ہیں۔ باقی باتیں آپ کے جوابی لیٹر پر ہوں گی۔

زین العابدین عابد المعروف عابد عرشی  
341/P محلہ شریف پورہ گلی قبر ماں بیٹا والی  
طفیل شہید روڈ۔ فیصل آباد  
پتیلیاں مسور

## حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کھوڑ شہر

130 اکتوبر 1998ء

جناب محترم حکیم غلام سرور شباب صاحب

ونیکم السلام!

آپ کا خط کافی دنوں سے مل گیا تھا لیکن مگر موجود نہ تھا۔ 75 دن کی رخصت پر ہوں، گھوم رہا ہوں۔ جو با عرض ہے۔ آپ کی یاد فرمائی اور نسخہ کیسے کے لیے از حد شکریہ۔ بہت طویل نسخہ ہے، فی الحال اس پر تجربہ نہیں کیا جاسکتا۔ حکیم چوکی میرے پاس آیا تھا، آٹھ دن میرے پاس قیام کیا تھا۔ میں نے اُسے کہا کہ آپ محترم غلام سرور شباب کے پاس جائیں، بہت خوش ہوا تھا۔ شاید شاید چند روز میں دن بعد پھر آئے۔ ایک سر پھر اعلیٰ چنیوٹ سے شہزاد قمر باگل نام تھا، آیا تھا۔ جس کی نظر میں آپ ہم محترم کاش البرنی صاحب غلط ہیں۔ میں نے اُسے کوئی لفٹ نہ دی، عزت سے رخصت کر دیا۔ پشاور میں ایک آدمی نے چربی بھیر یا نکالی ہے، اُس نے ایک تولہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تین چار دن بعد میرا آدمی جائے گا، مل گئی تو آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا۔ میں نے اپنے ایک شاگرد خالق عابد جعفری کھوڑ کمپنی کو کہا ہے کہ مجھے تازہ مردہ بھیر یا ضرورت ہے، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ شکار کے دوران مل گیا تو گولی مار کر لے آؤں گا۔ ہمارے علاقہ میں یہ کم ہی آتے ہیں، کوشش جاری ہے۔ کچھ نسخہ جات حاضر خدمت ہیں۔ یہ نسخہ جات جس تحریر کے ساتھ ملے جوں کے توں تحریر ہیں۔ میں

خدا کی قسم جیبت نہیں بول رہا۔ میری دوکان چار گز مربع میں ادویات سے بھری پڑی ہے لیکن مریش نہیں۔ ماہ ستمبر میں صرف پانچ 5 روپے کی اور اکتوبر میں 20 روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ آپ خود ہی اندازہ لگائیں میں تجربات کیا کروں۔ ملازمت سے 2700 روپے تنخواہ ملتی ہے، نو 9 افراد پر کنبہ ہے مہمان علاوہ قرض سے پڑ ہوں۔ نسخہ بات ملاحظہ فرمائیں آگے آپ کی مرضی۔

1۔ یہ نسخہ حکیم مولانا محمد عبدالصمد نظامی نظامیہ شفا خانہ ملیسی و باڑی کا دیا ہوا ہے۔ نسخہ کجی ولاغری عضو خاص۔ مغز چنبہ دانہ تازہ نکلا ہوا، عتر قرچا، جوز ہوا، لوجک گل دار، دارچینی۔ سب ادویات تین تین ماشہ باریک پیس کر آب محول افیون 6 ماشہ میں حل کر کے عضو خاص پر ضاد کریں، اوپر پان کا پتہ باندھیں۔ یہی عمل بار بار کریں۔ عضو گھوڑے کی طرح موٹا ہوگا اور ستون کی طرح لسیڈھا ہوگا۔ یہ نسخے میرے دوست حکیم رانا افتخار احمد صاحب جو تخلص صاف گوانسان ہیں جھوٹ نہیں بولتا:

1۔ نسخہ نام جبر: گویا عورت پہ جبر کے مصداق ہے۔ شکر ف 1 گرام، افیون 1/2 گرام دونوں کو اچھی طرح ملا کر چھوہارا میں ڈال کر پھر شیر برگد سے بھر کر آٹا لگا کر گرم راکھ میں رکھیں۔ آٹا سرخ ہو جائے سرد کر کے نخودی گولی بنالیں 1 گولی 2 گھنٹہ قبل دودھ نمکین غذا نہ کھائیں۔ وقتی مسک خوب سرد کی گھڑیوں کو طویل کرتا ہے۔

2۔ اس نسخہ کا نام قہقہہ ہے: افیون خالص ڈیڑھ 1.5 رتی چھوہارا میں بھر کر آٹا لگا کر دھکے میں سرخ کریں۔ بعد چھوہارا کو گرم گرم کوٹ لیں، مصطکی رومی اعلیٰ قسم 5 گرام ملا کر کوٹ لیں۔ کل پانچ گولیاں بنالیں۔ بوقت شام 1 گولی دودھ سے نمکین

غذا نہ کھائیں۔ سرور خوب آنے سے قہقہہ پیدا نہ ہوں تو جوجی میں آئے فرمائیے۔

3- طلسم: عطر گلاب، عطر حنا، عطر مشک، ایک ایک گرام، روغن صندل 5 گرام ملا لیں، طلسم تیار ہے۔ وقت خاص پر 1/2 قطرہ لگا کر مشغول ہوں کبھی دوسرے کا نام لے تو طلسم نہ ہوا۔

4- پرستش: ایون خالص، زعفران خالص، کرم مخمل، عطر حنا، عطر گلاب، عطر چنبیلی، عطر لیوڑہ، عطر خس۔ سب ہموزن پہلی تین ادویہ باریک کر کے شامل کر لیں۔ وقت خاص پر ذرا شامل کر مشغول ہوں، پرستش نہ کرنے تو جرمانہ مجھ سے وصول کریں۔

نوٹ: یہ نسخے ان کو فائدہ دیتے ہیں جن کی قوت باہ ٹھیک ہو۔

5- کم خرچ بدل ہیجان: سم الفار سفید، بچھوتا زہ کچلا ہوا نہ ہو، ہموزن پیسے پیسے خشک ہو جائے۔ خوراک دانہ خشکاش برابر مکھن روزانہ 4/5 خوراک کافی ہیں۔

6- پستانوں کا ڈھیلا پن، سڈول: چمال جاسن، چمال کیکر، نپال، مازو، مائیں، اتاقیا کا ہموزن سفوف بنا کر سرکہ انگوری میں لیپ بنا کر اور انگلیا استعمال، ڈھیلا پن کو ختم کرتا ہے۔

7- کشت زار زلو: خراطین دیسی مصفی، کرم مخمل، ہموزن روغن زیتون سے مرہم دن میں 2/3 بار ہلکی ہلکی مالش کریں۔ بفضلہ تعالیٰ پستان کشت زار ہرے بھرے کھیت میں بدل جاتے ہیں بشرطیکہ پیدائشی نقص نہ ہو یا دق سل شوگر سے۔

8- میں نے یہ نسخہ بنا رکھا ہے۔ پانچ منٹ قبل جماع ایک چٹکی اندام نہانی میں



رکھنا بلا مبالغہ دس بچوں کی ماں چودہ سالہ دوشیزہ ہوگی۔ رطوبت خشک ہو کر تنگ کر دیتی ہے مازہ گل انار، ماتیں خورد، موچرس، پھلکڑی بریاں، ہموزن سفوف بنالیں، تیار ہے۔

9۔ قوت باہ و امساک بہت سخت ہے: ایک عدد پیاز سفید 5 تولہ میں خلا کر کے ایک تولہ افیون خالص ڈال کر برادہ پیاز نکالا ہوا ڈال کر بند کر کے آٹا ماش سے گولہ بنا کر گھی میں سرخ کر کے آٹا سے نکال کر مع پیاز کوٹ کر باریک کر کے نخودی گولیاں بوقت ضرورت 1/2 (آدھی) گولی ہمراہ دودھ رات کو تماشہ دیکھیں۔

10۔ نفس کو موٹا اور لمبا کرنا: ایک دوست حاجی حکیم غلام رسول۔ زگدھے یعنی خرمازہ مرے ہوئے کا مغز (بھیجا) پورا، تل کا تیل اتنا ڈالیں مغز چھپ جائے۔ ہلکی آگ پر جلا لیں، ہن چھان کر محفوظ کر لیں۔ آلہ قائل پر مالش کریں، مثل گدھے کے ہو جائے گا۔

11۔ قنیب کی لمبائی موٹائی: آلہ قائل خرے کر قیمہ بنا کر ایک جوان غیر جفتی مرغ کو کھلائیں، دودن بعد ذبح کر کے روغن گاؤ میں اتنا پکائیں ہڈیاں گوشت چھوڑ دیں۔ اب گوشت کوٹ کر کوکن بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔ قنیب بڑھنا شروع ہوگا، جہاں کام پورا ہو جائے گولی کھلانا بند کر دیں

آئندہ خط میں کچھ عمل بھیجوں گا جو مجھے دستیاب ہوئے ہیں۔ اب میرے دو

کام کر دیں۔

1۔ بیٹی جو ان ہے، خاندان میں بچے کم ہیں، جو ہیں بہت چھوٹے ہیں، دور کے

- لیے میں تیار نہیں۔ کوئی نیک سیرت بٹی کے لیے رشتہ کے لیے آجائے۔
- 2- تسخیر خالق تاکہ میری دکان چل نکلے مرینس زیادہ آئیں، کوئی اپنے دست مبارک سے نقش لکھ کر ارسال کریں۔ میں خود عمل کر کے بے بس ہو چکا ہوں۔
- 3- دعائے سُر یانی بھیج دیں، خیال ہے ماو شعبان سے چلہ کر دوں۔

### روغن گیسودراز

اجزاء و ترکیب: برادہ صندل سفید 1 پاؤ، برہی بونی ایک سیر، پانزی ایک سیر، گل مولسری ڈھائی (2.5) پاؤ، ہاؤ بیر آدھا (1/2)، سیر، کپور کچری 3 پاؤ، کشنیز 3 پاؤ، بیج دس تولے، درج آدھا (1/2) سیر، بانچر آدھا (1/2) سیر، ناگر سو تھا 1 پاؤ، تیز پات 9 تولے، کچو 10 تولے، برگ حنا 10 تولے، آملہ خشک 15 تولے۔ تمام ادویہ کو نیم کوب کر کے بیس (20) پانی میں 8 پیرتر رکھیں پھر جوش دیں حتیٰ کہ 1/4 (چوتھا) حصہ رہ جائے۔ مل چھان کر روغن کچد 5 سیر میں ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہے اتار کر صاف کر کے رکھ لیں۔ خوشبو تیز کرنے کے لیے روح غبر، روح سنگترہ، روح الابجی ہر ایک ڈیڑھ (1.5) اونس ملا لیں۔ اگر خوش رنگ کرنا چاہیں تو تیل کا کوئی رنگ ملا لیں۔

فوائد: سر کے بالوں کا بہترین تیل ہے۔ بال دراز، سر کو ٹھنڈا اور دماغ کو تقویت دیتا ہے۔

### خوردنی خضاب

اجزاء و ترکیب: سچلہ 10 تولے، بلادر 10 تولے، بانچی 20 تولے۔ سب ادویہ کو ملا کر

FREE AMLIYAAI GROUP  
http://www.freebook.com

پہلے آب گھیکو اور میں تر خشک کریں، پھر آب پیاز میں، پھر آب ادراک میں، پھر مغز اخروٹ 20 تولہ، کنجد سفید 20 تولہ، مغز بادام 20 تولہ، زعفران 1 تولہ، شہد خالص 1 سیر۔ شہد کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر شامل کر کے بخون بنالیں۔ خوراک نصف (1/2) ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد: اس سے بالوں کی سفیدی غیر طبعی دور ہو جاتی ہے، بال سیاہ ہو جاتے ہیں بلکہ اندر سے کھوئی سیاہ نکلتی ہے۔ مناسب یہ ہے کہ اسے سردیوں میں استعمال کیا جائے اور گھی بکثرت کھائیں، بہترین نسخہ ہے۔

### دوشیزہ

اجزاء و ترکیب: بیروزہ خشک 2 تولہ، مازو 2 تولہ۔ بیروزہ کو تاجہ پر رکھ کر پگھلائیں پھر اوپر سنوف مازو چھڑک کر مالا کر چھوڑنے چھوڑنے بنالیں۔ ایک شانہ روزانہ عورت جائے مخصوصہ میں رکھیں رات کو، صبح نکال دے۔

فوائد: سیلان الرحم نہایت مفید دوا ہے، اندرونی جسم کو سیکھرتی ہے اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں عورت مثل باکرہ ہو جاتی ہے۔

اللہ حافظ

حکیم سائیں نور محمد کھوڑ شہر

محلقہ قائد آباد انک

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جناب محترم حکیم غلام سرور شباب صاحب

السلام علیکم! چند آزمودہ نسخہ جات ارسال خدمت ہیں۔

امساک کی گولیاں

نسخہ: شکر ف رومی، لونگ، زعفران، ایفون، ہینگ، جلو تری، ہموزن پیاز کے عرق

میں تین روز کھل کریں اور بخود گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 گولی 2 گھنٹے قبل جماع

پانی سے استعمال کریں۔ آزمودہ حکیم حاجی غلام رسول

امساک کے علاوہ محرک باہ بھی ہے

مکھوئگی سفید 3 ماشہ، خراطین مصفیٰ 6 ماشہ، عروسک 3 ماشہ،

ایفون 4 سرخ، تخم جوز، اٹل 1 ماشہ، سم الفار سفید 1 سرخ۔

بناوٹ: سب کو محق کر کے ایک عدد زردی بینہ مرغ ملا کر دانہ جوار گولیاں بنائیں۔

خوراک 1 تا 2 گولی ہمراہ دودھ دیں۔ حکیم حاجی غلام رسول کا آزمودہ ہے

1- یہ نسخہ جات میں نے حاجی حکیم کریم بخش سیاح مصنف مقابح الخزان کی

کتاب ”دولت کمانے کی کل“ سے لیے ہیں جو 1914ء کا چھاپہ تھا۔ اس کتاب کا ہر

نسخہ انعامی تھا۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ اسے بنائیں اور مناسب قیمت پر شوقین کو دیں

اور ساتھ ہی کتاب ”مصباح الارواح“ دیں۔ نسخہ یہ ہے:

روحانی آلہ: عجیب الخواص حیرت انگیز پرتاثر کراماتی آئینہ کی ترکیب:

سنگِ مقناطیس (چمک پتھر لا جوردی) 2 ماشہ، چھڑا لکھ ایک ماشہ، کاہل

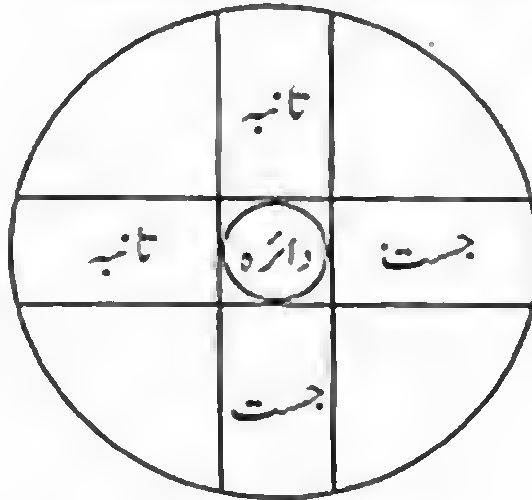
دہی چار رتی، تیل تل چار قطرہ، گلہری کے بال یا پتڑ یا ہڈی وغیرہ کی راکھ چار رتی، شیشہ یا تانبے کی انگوٹھی بلا جگ ایک عدد۔ شیشہ ہو تو سا ئز 1x2 انچ

ترکیب تیاری: اول سنگ مقناطیس کو باریک کپڑ چھان کر کے گلہری کی راکھ ملا کر حل کر لو، پھر چڑالا کھ اور تیل کو کسی پتیل یا تانبے کے برتن میں آگ پر گرم کر لو۔ جب پچھل کر آپس میں حل ہو جائیں تو نیچے اتار کر سنوف مقناطیس دراکھ والا ملا کر انگوٹھی کے جگ کی جگہ پر یا شیشہ پر تھوپ کر رکھ دو۔ جب سوکھ جائے تو دوبارہ سہ بارہ تاکہ تمام مصالحہ ختم ہو جائے۔ یہ تمام مصالحہ ایک ہی جگہ وغیرہ کے لیے ہے۔ جب خشک ہو جائے تو مصالحہ والا رخ باہر کر کے کسی لکڑی کی چوکھٹ میں شیشہ لگا دیں، بس تیار ہے۔ اس وزن و طریقہ پر جتنے مرضی ہوں تیار کریں۔ یہ مصالحہ اگر لوہے یا لہسن یا ہینہ یا ٹین سے لگ جادے تو اثر زائل ہو جائے گا۔ اب بوقت ضرورت مصطفیٰ ہو کر خوشبو لگا کر آئینہ کو میٹھے تیل سے چڑ کر خوب نمکنگی باندھ کر دیکھے۔ پانچ منٹ بعد ایک سفید دروازہ کھل جائے گا۔ اس میں ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے اور سوال کا جواب مل جائے گا اور مدتوں تک یہ آلہ کام آئے گا۔ دیکھنے کے لیے بچہ بوڑھا مرد عورت نابالغ بالغ سب کے لیے مفید ہے۔

2- آنکھوں میں قوت جاذبہ پیدا کرنے کا مقناطیسی آلہ: ایک ٹکڑا

تانبہ سفید 3 انچ ہو لے کر اس کے درمیان روپیہ برابر گول دائرہ کندہ کر کے اس میں جست کا ٹکڑا لگا دیں چاروں طرف بالقابل جست و تانبہ کے ٹکڑے اس طرح نصب کریں کہ درمیانی گول دائرہ سے ان کے سرے پیوست رہیں، پھر اس آلہ کے

درمیان گول دائرہ پر سیاہ وارنش کروادیں، بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت منہ جانب جنوب رکھ کر آکھ سامنے رکھ کر سیاہ نشان کو ٹنگلی باندھ کر دیکھیں، روزانہ مشق کریں، ناغہ نہ ہونہ شور و غل تاکہ یکسوئی ہو، دائرہ کی صورت اگلے صفحہ پر۔



گرینختہ کا عمل (آزمودہ است)

-1

۶	۴	۸	۲
۸	۲	۶	۴
۴	۶	۲	۸
۲	۸	۴	۶

طریقہ: مندرجہ بالا نقش کو لکھ کر چوراہے پر رات بارہ بجے اس نقش کو زمین پر رکھ کر 101 جوتے ماریں اور یہ کہتے جائیں کہ ”اے تعویذ میرے معشوق کو مجھ سے جلد ملا ورنہ کل پھر جوتے ماروں گا“۔ اول تو تین روز میں مطلب حاصل ہوگا ورنہ گیارہ روز میں سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ باقی اپنی صوابدید سے کام کریں۔

FREE AMER T BOOKS GROUP

https://www.facebook.com/...

- 2- مندرجہ ذیل عزیمت بنا کر بچے میں لڑکائیں یا کسی انار کے درخت میں لڑکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش کے نیچے ماں کا نام اور گریختہ کا نام لکھیں اور لکھیں جلد حاضر ہو جلد حاضر ہو، عزیمت یہ ہے: **يَا بَدْوُحُ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ سَهْلًا** پر دیں گئے ہوئے کو بلانے کے لیے یا گریختہ کو بلانے کے لیے

(تینوں ائمال تجربہ شدہ ہیں)

۳۹	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۷
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷

طریقہ: اس نقش کو مٹی پر لکھیں اور پھر نقش پر کوڑے یا جوتے مارے۔ نیچے فلاں بن فلاں ماں کا نام جلد حاضر ہو لکھیں۔ زیادہ سے زیادہ تین دن لگیں گے کام ہوگا، آزمائش شرط ہے۔

اللہ حافظ

حکیم سائیں نور محمد کھوڑ شہر

محلقہ قائد آباد انک

## سید محمد رفیع جیلانی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

حیدر آباد مورخہ 23 جنوری 1998ء

عزیزم غلام سرور شباب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

عزیز آپ کا خط بہ مورخہ 23 جنوری بروز ہفتہ بمطابق 1998ء موصول ہوا۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آپ ساشا کئی علوم الروحانیات پر نایاب کتب کے حصول کے لیے بے چین ہے اور علمی دادی حلقوں میں علم جفر و علم طلسمات کے نادر علوم کو روشناس کروانا چاہتا ہے۔ اس شوق و طلب نے میرے دل پر اثر کیا ہے۔ میں بھی عرصہ دراز سے علمی و تحقیقی کاوشیں کر رہا ہوں اور ایک اشاعتی ادارہ کے قیام کا ارادہ رکھتا ہوں۔ فی الوقت میرے پاس مذکورہ کتب کی فہرست موجود نہیں! البتہ میرے ذخیرے میں ایسی بیش بہا کتب موجود ہیں جو یکے بعد دیگرے جیسے جیسے نظر سے گزریں گی، آپ کو متعارف کروادیں گے۔ لیکن اس کے لیے آپ کا مسلسل رابطہ و یاد دہانی لازم ہے۔ اس خط کے ساتھ میں علم الحروف سے متعلقہ اور (علم سیما) پر لکھی گئی ایک مستند و جامع کتاب کا سرورق منسلک کر رہا ہوں۔ یہ کتاب اندازاً 370 صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر درکار ہو تو میں اس کی نقل ارسال کر دوں گا۔

بقلم خود

خیر اندیش

سید محمد رفیع جیلانی



محترمہ شہناز کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

محترم حکیم غلام سرور شباب!

اللہ تعالیٰ آپ کا دین و دنیا مزید بہتر فرمائے (آمین)

میں نے آپ سے فون پر بات کی تھی، اب خط لکھ رہی ہوں۔ مجھے ایک بزرگ نے یہ دو چیزیں دی تھیں ایک بانجھ مرد و عورت کے لیے نقش تھے جو کہ صرف سات عدد استعمال کرتے ہی اللہ تعالیٰ رحمت کر دیتا ہے، وہ بذات خود یہ نقش دیتے تھے اور ساتھ ہی یہ آیت اولاد نرینہ کے لیے مگر مجھ سے ان کی زکوٰۃ کے طریقے والا لکھا ہوا گم ہو گیا۔ آپ سے مدد مانگ رہی ہوں کہ مجھے ان کی زکوٰۃ کا طریقہ بتائیں۔ آیت لکھ رہی ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ  
خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَرُوْهُ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ فَاَقْبَلَتْ  
اَمْرَاتُهُ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِیْمٌ  
قَالُوا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ اِنَّهُ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھنے کے لیے دی تھی عورت کو حمل کے دوسرے ماہ میں اور

باکی و ناپاکی کا پرہیز نہیں تھا یعنی پورے نو ماہ ہر حال میں یہ آیت کمر میں بندھی رہے۔

دوسرے یہ نقش تھا بانجھ کے لیے۔ حیض سے فارغ ہوتے ہی سات تعویذ

ایک تعویذ بھگو کر پہلے عورت پانی پیے اور پھر مرد۔ اس طرح سات استعمال کرتے ہی

گودہری ہو جاتی ہے۔ مجھ سے زکوٰۃ کے طریقے غم گئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے پاس اس نقش کی تفصیل ہوں دونوں چیزوں کی زکوٰۃ کا طریقہ لکھ بھیجیں، نقش یہ ہے:

سده  
سردمه

صراح جمع  
سر سر

چاہے تو اس نقش کو ایسے لکھ سکتے ہیں۔

سده  
سردمه  
صراح جمع  
سر سر

(اب آپ مجھے اجازت بھیجی لکھ بھیجیں) مہربانی فرما کر مجھے تفصیل جلدی لکھ کر بھیجیں۔ آپ کی کتاب ”رہِ سحر“ میں یہاں بیک ڈپ سے خریدوں گی۔

دعا گو: طالب دعا

شبناز

مہجرات

## فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/08

Dated 20-09-97

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

اما بعد۔

ذمیراں قمر عمدہ قسمت ہمہ برعیش زبند

دل غم دید؛ سا بود کہ ہم بر غم زد

فالج کے بلکے سے اثر سے جان اب بھی آزاد نہیں ہوئی، اب بھی بایاں پہلو کم خافت ہے۔ Blood Circulation ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ دل نے چاہا کہ شگرف کا کشتہ بنایا جائے سو مختصر قریب ہی اس میں باتمدد والا جائے گا۔ ادویات و سامان لوازمات موجود ہے۔ تحیفہ نورانی کے صفحات چونکہ فقیر جنیل نہیں جانتا اس لیے انہوں نے مجھ سے کہا میں انہیں سمجھا رہا ہوں۔ میری خرابی طبیعت کے باعث شاید جنیل کا بھی خط آپ تک نہیں پہنچا ہو گا۔ چونکہ آپ نے ان سے پوچھا تھا لہذا (میں نے ان کے لیے ایک مثال لکھ رکھی ہے) جواب اسے دینا چاہیے۔

آج کی صحبت میں عمل حب کی وضاحت کیے دیتا ہوں۔ فردا فردا آپ کی

خواہش کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

عفت آں یار کز ہشت سربدار بلند

جرمش آں بود کہ اسرا ہو برا میکرو

چونکہ ہر مقصد کے بارے میں آپ کو ایک ایک عمل دیا جائے گا انہیں  
مغربات کی سند حاصل ہے۔ معمولات فقیر اور مغربات عاصی سے ہیں لہذا ان کے  
بارے میں رطب اللسانی وقت کا ضیاع ہوگا۔ اس بات کا آپ کو خیال رہے کہ اس عمل  
اور آئندہ کسی بھی عمل کے بارے میں کچھ نہیں تحریر ہوگا کہ یہ ایسا ہے کہ بس! اس لیے کہ  
ماشاء اللہ آپ اس فیلڈ سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے علم و عمل کی ماہیت کو بخوبی سمجھتے  
ہیں۔ وسموخذہ:

کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ بخود گوگل ولوبان ذکر کا ہو۔ بعد ازاں ہری  
شاخ کھجور کی لے کر اس میں سبز تاجے سے لٹکا دیں۔ اور اسی لکھے جانے والے عمل کو  
190 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد اسے بحفاظت رکھیں۔ ٹھیک اسی ساعت میں  
دوسرے روز اور تیسرے روز بھی کریں، کافی ہے۔

أشعلت النار واطلقت البخور للعبار وصعقت

الصوائق الشداد وزلزلت الارض والبلاد ودكت

الارض والجبال وهاجت الارياح اخذت .....

الارواح اخذت قلب ..... بمحبة .....

بجمعميش جيعجيش، هليع هليع قليع قليع

بناعرة بناعرة ايل ايل اجب يا شمر دل الطيار

انت و جنودك واعوانك واجلب وهيج .....

ففي محبت ..... واجل الشمس على يمينها

والمريخ وراء ظهرها

آپ کی تفسیر طبع کے لیے ہے عوام کے لیے نہیں۔ چند چیزیں آپ کے پاس  
 ایسی ہونی چاہئیں کہ عوام سے آپ کی تخصیص ہو۔  
 پروردگار عالم آپ کو خوش و خرم رکھے۔ جناب علی اکبر (پشاور) کو بالخصوص  
 میرے سلام کا مراسلہ بھیجے گا۔

والسلام علیکم علی من لدیم  
 عائلی

میاں منور

## فقیر غلام الرسول عالمی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/98/03

Dated 15-02-98

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الذِّیْنَ اصْطَفٰی

پیارے بھیا! آپ کا خط ملا آپ نے جتنی باتیں لکھی ہیں میں کوشش کر رہا ہوں کہ تمام تر باتوں کا مفصل جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں۔

1- حضرت صاحب کے مرتب کردہ نقش کے ہم نے اتنے اثرات دیکھے ہیں کہ زبانِ قلم اظہارِ بیان سے قاصر ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ حروفِ نورانی کی تخصیص کا نقش ہے۔ مجھے بھی اس کی تبدیلی منظور ہے لیکن حرفی نہیں کلماتی جسے میں تین سال سے فراغت ملنے پر بنانے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ ان کلمات کا پورا اعجاز سمو سکے نیز اس سلسلے میں قرآن پاک سے اس کے مترادف کلامِ ذہونڈ نے میں لگ گیا۔ اب جب کہ میں قریب پہنچ چکا ہوں تو نقش کا دائرہ وسیع تر ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرتب کر کے اثرات سے نتائج اخذ کر کے میں بالضرورت ان کی وضاحت کر دوں گا۔

2- مؤکلات کے اعداد میں سے جبرائیل کے اعداد جس طرح آپ نے لکھے

ہیں کہ ج ب ر ا ی ل

۲۰+۱۰+۱+۱+۲۰۰+۲+۲

بلکہ اس طرح ہوگا ج ب ر ا ی ل

۲۰+۱۰+۱+۱+۲۰۰+۲+۲

اسی طرح میکائیل کے اعداد م ی ک ا ی ل کے نہیں بلکہ م ی ک ا ی ل کے ہوں گے۔ یہ دونوں نص قرآن سے ثابت ہیں۔ حضرت صاحب نے اگر جبرائیل میکائیل لکھا تھا تو اس سلسلے میں انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر میں یہ لکھوں گا کسی نقش کے ساتھ تو کم علم حضرات اس وقت تک نہیں سمجھیں گے جب تک کہ ایک پورا مضمون اس وقت نہیں کیا جاتا اور اس پر تفصیلی مضمون لکھنے سے پہلے ہم لوگ دیکھ سے آشنا ہو گئے۔

باقی عملیات میں ہم جن کو منسوب کرتے ہیں مؤکل سے اس میں الف بجائے زبر کے ہم لوگ استعمال کرتے ہیں جیسے ایک مؤکل ہے کعبائیل تو یہ اصل میں ہے ک ع ب ا ی ل، یہ ہوگا کعبائیل اور یہی اس کی حقیقت ہے کہ حروف نام کے بعد ایل شامل ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس وضاحت سے سمجھ چکے ہوں گے۔

3- میرے بھائی! وہ دن جب کہ میں نے آپ سے ذکر کیا تھا آج تک بخدا میری سید برکت شاہ صاحب سے ملاقات نہیں ہوئی۔ یہ میرے فرض میں شامل ہے۔ اس اتوار کو میں وقت نکال کر جاؤں گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لیتا آؤں گا اور آپ کو اس کی کاپی بھیج دوں گا۔

4- ردِ سحر کے مسودے میں حسب وعدہ میں ضمیرہ ضرور لکھ دوں گا، آپ باقی کام مکمل کر کے مجھے اطلاع کر دیجئے میں اس کے ضمیرے پر کام شروع کر رہا ہوں۔ آپ حضرت صاحب کے ردِ سحر کے اعمال بڑی خوشی سے اپنی کتاب میں دے دیں، مقصود تو علم کی نشر و اشاعت ہے۔

اب اشتہار = یہ اشتہار درحقیقت حضرت صاحب کے ہی مجوزہ نام پر ہے۔ میری کوشش رہے گی کہ حضرت صاحب کے متفرقہ سندھی مضامین کو ایک جا

کرنے سے تو کتاب اس طرح ہو جائے گی جس طرح میرا سلسلہ الواح الجواہر ہے، ایک قسط میں کچھ تو دوسری میں کچھ۔ میرے خیال میں تالیف میں حسب سابق حضرت صاحب کا نام ہی آنا چاہیے۔ کتاب کا نام ”مکاشفات فقیر“ ان کی کتاب مکاشفات سے اخذ کر رہے۔

### مکاشفات فقیر

اس کتاب کو سات ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔

- 1- باب القوانین = علم الجفر کے دو قوانین جو منظر عام پر نہیں آئے ان پر مفصل بحث۔
- 2- باب الآثار = علم اختوش اور اس کے فلسفے پر محققانہ بحث۔
- 3- باب العجائب = ارشاد طہی اور جنۃ الاسماء کی تفصیل۔
- 4- باب الطلسمات = طلسمات کے بنیادی قوانین اور اثر پذیری پر مکمل تذکرہ۔
- 5- باب المحبت والعداوت = محبت اور عداوت کے مستور طرائق پیش کیے گئے ہیں
- 6- باب الدعوات = تنجیر اور روح پر متقدمین اور معاصرین کے کامیاب تجربات سے مزین مرقع
- 7- باب الشفا = روحانی، سحری اور جسمانی عوارض پر چیدہ چیدہ عملیات۔

نوٹ: اس کتاب کے خریدنے کے بعد اگر خریدار سمجھتا ہے کہ اس کے روپے کا ضیاع ہے تو مولف کو کتاب بھیج کر اپنی رقم واپس لے سکتا ہے۔

یہ اس کا بہترین تعارف ہے میرے خیال میں۔ میرے بھائی! آپ اگر اس کتاب کو شائع کرا سکتے ہیں تو کتنے عرصے میں؟ آپ کی تحریر بھی بہت خوبصورت ہے، آپ خود کتابت کریں گے یا کسی اور سے کروائیں گے۔ بہر حال آپ کی یہ کوشش



اگر عوام الناس تک پہنچانے کے بعد آپ خوشی محسوس کرتے ہیں اور اسے وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں تو میرے لیے یہ خوشی کا باعث ہوگا۔

مسودہ آپ کے پاس پہنچنے کے بعد کتنے عرصے میں کتاب کی صورت میں منظر عام پر آئے گا؟ آپ اس موضوع پر مگر تفصیل سے لکھیں گے تو میں کوشش کروں گا کہ کم سے کم عرصے میں پایہ تکمیل تک پہنچا سکوں۔

والسلام علیکم علی من لدکم  
عالمی

میاں منور

## فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/97/21

Dated 24-12-97

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

عزیز! آپ کا خط ملا، پھر ایک نئی شرمندگی کے ساتھ آپ کو خط لکھنا پڑ رہا ہے۔ میرا خدا بہتر جانتا ہے کہ میں قصداً آپ کے خط میں تاخیر نہیں کرتا۔ میری تو ہمیشہ یہی کوشش رہتی ہے کہ کم از کم آپ کو کسی بھی قسم کی شکایت مجھ سے نہ ہو پھر بھی اتنی کام کی یلغار ہے کہ میری جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید کبھی کا بوکھلا چکا ہوتا۔ صبح سے شام چھ بجے تک آفس میں کام کرنا پڑتا ہے، گھر آن کر پھر علم دوتا ہے اور میں ہوتا ہوں۔ رات کے ڈھائی اور ساڑھے تین کے مابین میرا معمول ہے کہ کام سے بس کرتا ہوں۔ حضرت صاحب کے متعین کردہ راد پر چلنا تو میرے لیے ایک مقصدِ حیات ہے اور مجھے قوی یقین ہے کہ آپ بھی مجھ سے اتفاق کریں گے۔ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ خط آپ کا پہنچے ہی جواب روانہ کر دینے کی کوشش کروں گا۔

نقش حروفِ نورانی: اس نقش کو کام میں اب تو آسانی سے آپ لا سکتے ہیں

کہ حروفِ نورانی کے صاحبِ انصاب ہو رہے ہیں۔ حضرت صاحب کا اس میں یہ طریقہ تھا کہ حروفِ نورانیہ کا نقش سعدِ وقت میں لکھ کر اس کے نیچے اپنے مقصد کے موافق اسمِ باری تعالیٰ اور آیت شریفہ لکھ لیں اور نیچے مقصد لکھ لیں اور نقش کی پشت پر

جو قمری تاریخ۔ قمری تواریخ کے حساب کو بھی میں لکھ رہا ہوں۔ اب ایک مثال دے دوں تاکہ آپ آسانی سے اس خاص راز سے مستفیض ہو کر خلق خدا کی خدمت کریں جو کہ نام نے پوشیدہ رکھا۔

چودھویں تاریخ، سائل شفا کا طالب ہے لہذا:

سیدحاتش

الز	کھینقص	طس	خم	قی	ن

پشت نقش

ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن

یا شافی ونزل من القرآن ما هو

اسم مریش

شفاء و رحمة للمؤمنین

نقش کی پشت بھی مسدس ہو، جیسا نقش ہے ویسے ہی لکھا ہے۔

قمری تواریخ: ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

ا ل م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن

انشاء اللہ تعالیٰ تیر بہدف ہوگا۔  
زکات ابجد کی عزائم: زکات ابجد میں حروف کی عزائم تیس جگہ مل نہیں رہیں۔

دینی ایک قلمی نسخہ حضرت صاحب کا ہی ہمارے پاس موجود تھا، اچھا کیا کہ آپ نے یاد دلادیا۔ یہ عزیمتیں جس مسودے میں درج ہیں وہ میرا خیال ہے کہ حضرت صاحب کے شاگرد سید برکت اللہ شاہ راشدی صاحب کے پاس شاید موجود ہیں، دوسیدوں شریف گئے ہوئے ہیں، میں نے چند روز قبل ایک آدمی ان کے گاؤں روانہ کر دیا تھا کہ وہ جب بھی آئے آن کر مجھ سے ملے۔ پھر میں آپ کی طرف ان کی نقل بھیجنے کی کوئی سبیل ضرور نکال لوں گا۔ یہ بات آپ کی مجھے یاد ہے، آپ مطمئن رہیں، میرا حافیہ ابھی اتنا بھی کمزور نہیں ہوا اور نہ ہی آپ کی بالخصوص کوئی بات مجھ سے رہ جاتی ہو گی، یہ نہیں ہو سکتا۔

روئے سحر کے لیے عظیم عمل: یہ چیز آپ کے لیے عظیم ترین ثابت ہو گی کہ صرف سات عدد لکھ دینے سے سحر کے اثرات عجیبی طور پر ختم ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی سعد و وقت میں آپ لکھ کر دے دیں۔ واضح باد کہ یہ نہ صرف حضرت صاحب کے مجربات ہیں بلکہ ہمارا بھی مستعمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبَّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا

تَصِفُوْنَ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَا

الْبَعِثَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَا الْوُحُوشُ

خُسِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَا الْبَخَارُ سُجِّرَتْ

وَإِذَا الْأَسْحَارُ بُطِلَتْ وَإِذَا النُّفُوسُ رُوجَتْ وَإِذَا  
 الْأَسْحَارُ بُطِلَتْ وَإِذَا النُّفُوسُ سُيِّلَتْ وَإِذَا  
 الْأَسْحَارُ بُطِلَتْ قَالَهُ خَيْرَ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَوْلُهُ  
 الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَنِعْمَ  
 الْعَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

آپ چاہیں تو کسی بھی مریض پر آتما کر بعد: مجھے خدا لگد سکتے ہیں۔ محرزہ:  
 شنائے کامل پا کر آپ کو دعا میں دے گا اور، اور مجھے آپ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں  
 گئے۔

والسلام

عالمی

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

مکرمی! آپ کا خط میں موصول کر چکا ہوں۔ آپ نے جو حرف نورانی کا وضع کرد: نقش بھیجا ہے، اعداد کے لحاظ سے اس پر غور کیا جاسکتا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ حضرت صاحب نے پھر فلکیات کے مندرجات بھی اپنی کتاب مکاشفات میں استعمال کیے تھے۔ ان کے اعداد کے میزان سے گر جانے کو عقل تو قبول نہیں کرتا۔ ویسے بھی ان کے پاس اللہ بزرگ و برتر کے ایک ہزار و ایک نام موجود تھے۔

آپ نے شاید میرے سابقہ مضمون میں پڑھا: دگا، میں نے عرض کی تھی کہ مقصد تو نتائج لینا ہے۔ ایک چیز اگر دیتی ہے تو اس کو استعمال میں لیا جائے، نہیں دیتی تو بھی عجیب نہیں کہ اس میں غلطی تھی۔ اب تو حضرت یہ چیز اگر یہ نہ مان کر بھی جینی چاہے کہ یہ نورانی حرف کے اعداد کے موافق آگے چل رہی ہے تو بھی یہ کافی ہے کہ ان جگہوں پر ان اسماء کی موجودگی کے جو ان میں درج ہیں اپنی جگہ پر ایک نسبت قوت رکھتے ہیں۔

کم از کم اس سلسلے میں تو میں آپ سے یہی کہوں گا کہ آپ نے اگر اس پر محنت کرنی ہے تو اساتذہ بھی نورانی تلاش کریں یا پھر اس کو اسی طرح رہنے دیں تو بھی بہتر ہے کہ جب یہ چیز جو کسی بنیاد پر: لا ط لا ا لا م لا خ لا ک تو کیا یہ ظلم عمل اخفاء

کم از کم یہ لوح اتنا اعجاز دکھا چکی ہے کہ اگر اس کے سب خانے بھی غلط ہوں تو بھی اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ویسے دائم کے اعداد ۴۶ نہیں ۵۵ ہوتے ہیں، آپ نے نکالے ہیں دائم (۴ + ۱ + ۱ + ۳۰ = ۴۶) جبکہ یہ اس طرح ہیں: دائم (۴ + ۱ + ۱۰ + ۴۰ = ۵۵)

یہ بات تا عمر آپ کے ذہن میں رہے کہ اس قسم کے ہمزہ کے اعداد ہمیشہ دس (۱۰) آئیں گے۔ اب آپ سے اجازت چاہوں گا۔

عائلی

میاں منور

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لاؤ کمانہ

20 اکتوبر 98ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

برادر عزیز! آپ کا ناراضگی نامہ کل موصول ہوا۔ اس سے قبل بھی فقیر آپ کا مکتوب وصول کر چکا تھا۔ درحقیقت ساری تاخیر حروف کی غزیتوں کی وجہ سے تھی۔ تمام اس جلد فدیہ کو تڑوا کر چکے ہوئے ادراق علیحدہ کیے اور فقیر نیاز حسین کو لکھنے کے لیے دیں۔ اس پر میں نے نظر ثانی اچھی طرح سے کی ہے، اب ان کی مکمل تصحیح ہو چکی ہے۔ غزیتوں کے ساتھ ساتھ میں نے حروف کے انما بھی لکھوا دیئے ہیں۔

زکات فاتحہ کے سات نقوش بھی ارسال کر رہا ہوں۔ میں نے عرض کی تھی کہ یہ نقوش مختلف رنگوں سے مزین ہیں۔ ان کی بیرونی چال تو فلکیات میں بھی درج ہے۔ جو اعداد دکھائی نہیں دیتے رنگ کی وجہ سے وہاں پر ان کو علامت زدہ کیا ہے اور ہر خانے کے رنگوں کو واضح کیا ہے نیز اس میں فاتحہ کی غزیتیں بھی درج ہیں۔

میرے بھائی! آئندہ مضمون میں نے آپ کے نام بھی منسوب کیا ہے۔ ”درر الالاء للحکماء الالاء“ رد سحر کے حصہ دوم کو آپ بلا ضمیرہ شائع نہیں کر سکتے۔ یہ ضمیرہ اگر 50 فوہر تک آپ تک نہیں پہنچے تو آپ بلاشبہ پریس میں دے دیجئے گا لیکن مذکورہ تاریخ تک انتظار آپ پر لازم ہے۔ مجموعہ ”مکاشفات فقیر“ اپنے سابقہ روپ



میں لکھا جا رہا تھا لیکن چونکہ وہ یادداشت نامے کی طرح ہم نے مرتب کیا تھا، اسے از سر نو کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی تشریح، قوانین کے منسور اور ان کے حقائق کے لیے ایسی کوشش کی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک منتہی بھی اس سے مستغنی ہو گا۔ ساتھ باب القوانین میں، عزیمتیں بھی (حروف ۲۸ گانہ کی) اس میں درج ہیں۔ امید ہے کہ ناراضگی اب ختم ہو گئی ہوگی۔

والسلام  
آپ کا بھائی  
میاں مسور

جناب ملک محمد کا ذکر جناب حکیم نام سرور شباب کے نام

میران بلوچستان

قبلاً دیکھ جناب مالی مامل حکیم نام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم

اللہ تعالیٰ آپ کو فریاد کا مرہم عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

آپ بزرگ نے اپنے نام کے لیے احسانِ عظیم فرمایا ہے، میں حیاتِ زندگی تک آپ کا احسان کو ادا نہیں کر سکتا ہوں۔ بزرگ نے مجھے نہیں یہاں کے پورے علاقہ کے آدمیوں کو ایک بڑے باد و گردِ تہات دایا ہے۔ اب بالکل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ محمد رحیم مجھ سے ناراض تھا میں ایک دن جا کر اس کو ہاتھ ملایا، آپ بزرگ کے کپڑے کے مطابق مل گیا، اسی وقت ماسٹر محمد رحیم باد و گردی کے غم سے ختم ہو گیا۔ اس کے بعد میں مولانا محمد کریم سے ہاتھ ملایا۔ یامین فاضل سے ہاتھ ملایا، بکھیل سے ہاتھ ملایا، بی الدین ملی اور فنی سے بھی ہاتھ ملایا ہے جو اس کے شاگرد ہیں یہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ختم ہو گئے ہیں۔ اللہ بڑا بخشنے والا ہے۔ (آمین ثم آمین)

میرے حق میں دن رات دعائے خیر فرمائیں۔ آپ بزرگ کے دعائے خیر سے اور رہبری سے خوشیاں نصیب ہوا، میں آج بہت خوش ہوں۔

فقط آپ کا خادم ملک محمد

پوسٹ بکس نمبر 43 مند سوروکیران بلوچستان

## سب سے پہلے شباب دینِ قادری کا حکیم نامہ سرور شباب کے نام

15.10.2001

جناب حکیم نامہ سرور شباب سلام!

امید ہے آپ فیجہ بنت سے مل گئے۔

جناب! کیا بتائیں آپ کے ادارے سے حروفِ رسالت کی فوٹو اسٹیٹ مل

بکتی ہے؟ یا کسی ایسے آدمی کا پتہ ملتا دیں جنہوں نے آپ کے ادارے سے حروفِ رسالت کتاب منگوائی ہو تاکہ ہم اُن سے رابطہ کر کے اُس کی فوٹو اسٹیٹ منگوا سکیں۔

اور جناب اگر ملا سکتی دنیا ماننا ہے کہ رسالہ آف انڈیا کا پتہ بتا دیں، ہم اُن سے یہ رسالہ منگوانا چاہتے ہیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

اور جناب ایک بات کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں۔ ہمارے ضلع ڈیرہ

امامیل خان کے شہر میں ایک آدمی محمد حیات ولد فتح محمد زرگر رہتا ہے۔ پہلے وہ ہمارے

محلے چاہ پٹیل والا میں رہتا تھا تو اُس کے ساتھ ہمارے محلے میں ایک آدمی محمد امین

ہوئی آدمی تھا، آبیٹھا اور قرآن پاک کا حافظ بھی تھا۔ ایک دن کی بات ہے کہ دو تین

آدمی ایک عورت کے ساتھ اُس محمد امین کے پاس آئے۔ اُس عورت پر کوئی چار پانچ

ہندو بجنات تھے یا بھوت تھے۔ لیکن اُن لوگوں کے پاس اتنی رقم نہیں تھی جتنی محمد

امین نے اُن سے مانگی تھی لیکن محمد حیات زرگر نے اُن لوگوں سے ہمدردی کی بنا پر کچھ

رقم اپنی طرف سے محمد امین کو دی کہ تم ان بیچارے لوگوں کا علاج کرو۔ اُس دن ہی محمد

حیات زرگر کو معلوم ہوا کہ یہ محمد امین عامل بھی ہے۔ لیکن یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ روحانی

علوم کا عامل ہے یا کہ سفلی علوم کا عامل ہے۔ لیکن اس محمد امین نے وہ بد مذہب جنات عورت سے اتار کر محمد حیات زرگر اور اس کی بیوی پر بشاد دیئے۔ بعد میں محمد حیات زرگر نے محمد امین کے سامنے ہاتھ جوڑ کر خدا کے واسطے دے کر کہا کہ ہم سے یہ چیزیں دور کر دو ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ اور محمد حیات کی بیوی اُن بد مذہب جنات کی تکالیف میں چل بسی ہے۔ اور وہ بیچارہ دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ کبھی جب بھی وہ بد مذہب جنات اس پر آتے ہیں اور جب وہ جنات کتے کی طرح بھونکتے ہیں تو اسے بھی کتے کی طرح بھونکنا پڑتا ہے اور جب وہ سانپ کی طرح پھنکارتے ہیں تو یہ بھی اسی طرح شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے جسم پر بردقت خارش ایسی ہوتی ہے کہ چاہتا ہے کہ نہری سے اپنے جسم کو ابولہبان کر دوں۔ اب تک محمد حیات نے پاکستان میں کوئی شہر کوئی گاؤں یا محلہ ایسا نہیں چھوڑا کہ جس میں کوئی عامل رہتا ہو اور یہ اس کے پاس نہ گیا ہو لیکن اب تک اُسے کہیں سے بھی کچھ نہ ملے۔ کاپنی سمیت کے لیے اور اب تک وہ لاکھوں روپے اور گھر کے زیورات بیچ کر کے اپنی سمیت پر لٹا چکا ہے۔ اس عامل کے بارے میں اتنا مختصر بتا دیں کہ جو اس کی خصوصیات ہیں وہ یہ ہیں کہ وہ مذہب نبیؐ کے دیرے الحاق ہے تو اپنے ہی چہرے نے پیشاب سے منہ کو دھو رہا ہے، نور توں کے ماہ داری کے خون آلودہ کپڑوں کو اپنے منہ میں چاہتا رہتا ہے اور کتے، گدھے، بکری، گائے سے زنا کرتا ہے۔ کوئی قتل کرنے سے پہلے اپنے مؤکلات کو بلانے سے پہلے اپنے ہاتھ سے اپنی منی نکال کر اس کو چاہتا ہے، بعد میں وہ اُن بد مذہب مؤکلات سے جو کام چاہتا ہے لیتا ہے۔

جناب حکیم صاحب! اس مریض محمد حیات کے بارے میں آپ کی کیا رائے

ہے۔ اگر ہم اس کو آپ کے پاس لے کر آجائیں، اس کا علاج کتنے عرصے میں ہوگا، اس پر رقم کتنی خرچ ہوگی تاکہ وہ آپ کے پاس آتے وقت وہ رقم بھی ساتھ لیتے آئیں۔ اور اس پر یہ جنات کوئی بیس سال سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اب محمد حیات کے چاروں بیٹے بھی جوان ہو چکے ہیں۔ ایک دن محمد حیات کے بیٹوں نے اُس آدمی محمد امین کو پکڑ کر اپنے گھر لے آئے اور اُسے اتنا مارا کہ اُس کی کھال اُتار دی کہ ہمارے باپ کا علاج کر ورنہ اپنی خیر مناد۔ لیکن اُس نے اُس وقت تو اُن کو محمد حیات سے اتار دیا اور جب محمد حیات کے بیٹوں نے اپنے باپ کے ٹھیک ہونے کے بعد اُس کو چھوڑ دیا لیکن محمد امین نے دوبارہ اُن بد مذہب جنات کو محمد حیات پر بٹھا دیا اور وہ بیچارہ محمد حیات اس عذاب میں مبتلا رہتا ہے۔ اسی بار میں ہمیں ضرور بتائیں۔ کیا آپ محمد حیات کا علاج کر سکیں گے؟ ہمیں آپ کے جواب کا شدت سے انتظار رہے گا۔

والسلام

نیاز مند

سب طارق کا اب دین قادری

## ڈاکٹر اسلم سہگل کا خط حکیم غلام سرور شباب صاحب

حوالہ 1047-01

محترمی و کرمی عالی جناب حکیم صاحب!

بعد سلام عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا شفقت نامہ ملا، پڑھ کر تمام حالات سے آگاہی ہوئی۔ اُمید ہے مزاج گرامی بہ خیر ہوں گے۔ لوحِ تسخیر اکبر ملی، میں آپ کا دل سے شکر گزار ہوں، حضرت نے اپنے قیمتی اوقات سے اس ناچیز کے لیے تھوڑا سا وقت نکال کر اس ناچیز کا کام انجام دے دیا، آپ کا بچہ مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کا درجہ بلند کرے..... آمین۔

آپ جیسے اخلاقِ حمیدہ لوگوں کا شفقت بھر ادبِ مبارک تادیر تک ہم جیسے گنہگاروں پر رکھے۔ تھوڑی سی تکلیف اپنی اہلیہ کے مطابق حضرت کو دینا چاہتا ہوں، اگر اجازت ہوگی تو اگلے خط میں تفصیل لکھوں گا، کچھ تشخیص کر دانا چاہتا ہوں۔ ان کا اسم رخسانہ بیگم بنت راشدہ بیگم ہے۔ خیر حضرت کی اجازت ہوگی تو اگلے خط میں لکھوں گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جواب کا بے مبری سے انتظار رہے گا۔

کلینک	کینڈا	کلیم	کلبی
بریک	دشیکا	ہریم	دشیم
شریک	شاریکا	شریم	شاریم
اوم	اوم	اوم	اوم

سوم	سوم	سوئیٹ	سوئیٹ
سوم	سوم	سوئیٹ	سوئیٹ
سوم	سوم	سوئیٹ	سوئیٹ
سوم	سوم	سوئیٹ	سوئیٹ

فقط السلام علیکم۔

آپ کا احقر دعاؤں کا طالب  
ڈاکٹر اسلم سہیل

میاں منور

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام  
 کتاب ”صنم خانہ عملیات“ اور ماہنامہ طلسماتی روحانی دنیا جس کا پتہ روحانی  
 مرکز محلہ ابوالعالی دیوبند یو پی 247554 انڈیا (بھارت)۔

مذکورہ کتاب ایک باب دیا ہوا تھا۔ خاص نمبر میں چند مذکورہ رسائل کسی آدمی  
 کے پاس تھے، مواد تو بہت تھا لیکن ان میں سے میں نے جو نقل کیا وہ آپ کو ارسال کر  
 رہا ہوں۔ میں نے لمبی چوڑی باتوں کو چھوڑ کر مقصد کی بات نوٹ کی۔

### آسیب و جنات حاضر کرنا

خواہ کتنا ہی سخت ہو، ہر حال میں حاضر ہوگا۔

ترکیب عمل: 21 عدد شہد کی مکھیاں پکڑ کر رکھیں، جب مرجائیں تو ہر ایک پر مع  
 بسم اللہ 11، 11 مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کریں اور نئی روئی میں لپیٹ کر بذریعہ تیل  
 سرسوں کے کا جل حاصل کریں۔ بوقت ضرورت تین تین سلامتی مرینس کو آنکھوں میں  
 لگائیں فوراً حاضر ہوگی۔

### بذریعہ سرمہ پوشیدہ مخلوق اور جنات کو دیکھنا

مغرب عمل۔ دل قوی، حصار کر لیں۔

ترکیب: اُلو پرندہ کی آنکھیں باریک پیس کر سرمہ میں ملائیں اور 40 بار سورہ جن  
 پڑھ کر دم کریں، تیار ہے۔ بوقت ضرورت آنکھوں میں لگائیں۔

### جنات کو تابع کرنا

تمام سخت عملیاتی قواعد کے مطابق مع خوشبو اور کپڑے پہنی کر کسی محفوظ جگہ۔



پر چاروں قس اور آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھ کر نئی چھری پر دم کر کے حصار کر لیں۔ پھر در رکعت نماز بعد فاتحہ سورہ نصر دس مرتبہ پڑھ کر پھر ایک ہی نشست میں سوالا کہ بار اسم یا شَفَعَلُوْنِیْ پڑھیں، ختم ہونے پر جن عورت حاضر ہوگی۔ بعد سلام دعا بعد بیان کر لیں سوچ سمجھ کر۔ جو کچھ وہ دے لے لیں، ترکیب حاضری پوچھ لیں۔ اس کے قنفذہ میں 90 ہزار جنات ہیں۔

نوٹ: میں نے حساب لگایا ایک منٹ میں ایک تسبیح پڑھی جائے تو کم از کم 22 گننے لگتے ہیں۔ اتنی لمبی نشست بیٹھنا اور پڑھنا لگاتار انتہائی مشکل ہے۔

### قبولیت دعا

جمعہ کے دن بعد نماز عصر تنہائی میں 17 بار آیت الکرسی آگے پیچھے درود شریف پڑھ کر دعا کریں قبول ہوگی۔

### رفع غم و علت سکون قلب کا عجیب و غریب عمل

چالیس دن کریں۔ امام بوٹی کا مثل ہے، بعد نماز عصر 70 بار آیت الکرسی پڑھیں۔ اتنے بڑے اثرات ہوں گے جو حیران کر دیں گے۔

### کشم سے حفاظت کے لیے مجرب عمل

بیک وغیرہ میں سامان بند کر کے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے تالا لگا دیں۔ اب بیک کے تینوں طرف یا قطعید تین تین مرتبہ لکھ دیں اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ بیک کی جلانی نہ ہوگی، اگر کھولا گیا تو زیادہ اُتھل پھل نہ ہوگی۔

## فرشتوں کے اصل نام

جبرائیل کا نام عبد اللہ، میکائیل کا نام عبید اللہ، اسرافیل کا نام عبد الرحمن ہے۔

### بواسیر

پختہ کیلا دو عدد، اوپر کی جانب سے نیچے کی طرف چاقو سے تقریباً ڈیڑھ (1.5) انچ خول کر کے 5,5 گرام کیلا چونا بھر کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ صبح خالی پیٹ چھلکا اتار کر مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح صبح و شام۔ پانچ دن میں بواسیر ختم، اندرونی بیرونی خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے اور صحت ہوگی۔

### مرہم بواسیری سے

رسونت 25 گرام، سہاگہ خام 25 گرام، دونوں کو سفوف بنا کر بذریعہ تازہ پانی ریٹھے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ کریں۔ بوقت ضرورت تازہ پانی میں گھس کر مسوں پر لپ کریں، دن میں دوبارہ، آناٹا خشک ہوں گے۔ ختم ہو جائیں گے۔

### سونے میں خراٹے

پھٹکڑی کا ٹکڑا لے کر مریض کے سر ہانے رکھ دیں، سوتے میں خراٹے نہ آئیں گے۔

### کسی کا پیٹ پھول رہا ہو تو

کلوئی، اجوائن، میتھی کے تنم، ہوزن سفوف کر لیں، روزانہ ایک چٹکی پھانکنے سے پیٹ پھولنا بند ہو جائے گا۔



مِنْ كَلَمَاتِكَ تَكْرُّ كَرًّا كَثِيرًا كَرِيحًا كَبِيدَةً تَجَلَّى مُشْكُشَكَةً  
 كَلَمَاتِكَ لَكَمًا كَفَاكَ مَا بَيْنَ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَةً يَا  
 كَوَكَبًا كَانَ تَحِيَّ كَوَكَبَ الْقَائِمَا.

(کل اعداد 6624 حرف 123 نقاط 55)

اللہ حافظ

آپ کی دعاؤں کا طالب  
 حکیم سائیں نور محمد

میاں منور

## شہزاد انور آف کراچی کا خط حکیم غلام سرور کے نام

Date 25-10-2001

غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے اور علم و فن کی اشاعت میں دن رات محنت کر رہے ہوں گے اور مجھ جیسے طالب علموں کی راہنمائی بھی کر رہے ہوں گے۔ آپ کا لکھا ہوا خط اس کے ساتھ ہی ارسال کر رہا ہوں تاکہ آپ کو یاد آجائے کہ میں کب سے آپ کی کتب خرید رہا ہوں اور مصباح الارواح اور تسخیر ارواح کا جب سے مجھے انتظار ہے۔

میاں منور

اب مجبور ہو کر آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ مصباح الارواح میں جو آپ دیوی جوگن بھوت پریت بھیردوں وغیرہ کے جو عمل لکھ دیئے ان سے میرا خاص شغف ہے۔ 1999ء سے اب تک میں کئی عاملوں سے مل چکا ہوں۔ دعوے تو سارے ہی کرتے ہیں لیکن جب کوئی نکتے کی بات پوچھو تو لا جواب ہو جاتے ہیں۔ کراچی میں الماس بابا ہیں جو راہنمائے عملیات میں سندونی کی تسخیر کے لیے عمل لکھا، میں ان سے اس سلسلے میں ملا، اس دوران میں انہوں نے میرے گھر کے بارے میں کچھ بتایا تو میں نے کہا چلو دیکھتے ہیں لیکن بعد میں وہ بات جھوٹی نکلی۔ جب ان سے پوچھا تو آگے سے جواب نہیں تھا۔ انہی کے لیے عامل شاہد الیاس سلیمی صاحب کے شاگرد ہیں انہوں نے راہنمائے عملیات میں عمل لکھا اور ان کو جھوٹا ثابت کیا اور 1981ء کے روحانی دنیا

میں کاش البرنی کے صاحبزادے واصف برنی نے بھی اس عمل کو لکھا۔  
عمل یہ ہے:

حسین نثرین سفرین اکجہ اکجہ سر سندونی  
اوم یت محصت سواھا یا بدوح یا غوث الثقلین  
تطب دبانى سيد محى الدين عبدالقادر جيلانى  
احضروا بحق لا اله الا الله محمد رسول الله.

الماس بابا کہتے تھے کہ میں کالا بنم کرتا ہوں لیکن بعد میں وہ نوری پرا کر نک  
جاتے ہیں۔ میں ایسے کئی ناموں سے مل چکا ہوں جو صرف زبانی کلامی دعوے تک  
ہیں۔ مجھے صرف اس بات پر غصہ ہے کہ علم ایک واضح حقیقت ہے، یہ لوگ کیوں ایسا  
کرتے ہیں؟ اس لیے میں ذاتی طور پر خود کچھ ایسا کرنا چاہتا ہوں کہ جو صحیح ہو اور لوگ  
اس علم سے متغیر نہ ہوں۔

جہاں تک میری معلومات ہیں، کالا علم کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ جو کچھ میں  
نے مواد اکٹھا کیا ہے، اس کی روشنی آپ مجھے کچھ سمجھائیں۔ اگر اس علم میں درجات کی  
بات ہوتی ہے تو پھر ایک دم کسی جگہ پر لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ کالی مائی کی تسخیر جب کہ اس  
کی تسخیر نوں کھنا میں آتی ہے۔ میں پورے مواد کو واضح کر کے لکھ رہا ہوں، آپ سمجھئے:

کالے جادو کے 16 درجے ہیں، ابتداء نرٹھ سے ہوتی ہے۔ نرٹھ پہلا جاپ  
ہے۔ اس میں گندی اور غلیظ چیزوں سے شریری کو بھنگ کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح

کالا علم سیکھنے والا خود کو کالی قوتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ دوسرا درجہ سکنت کہلاتا ہے۔  
اس میں کمال حاصل کرنے کے بعد کیرے گھوڑوں کا کاکا اُتارا جاتا ہے۔ آنکھوں

کھانا میں لوٹنا چھاری اور نویں میں کالی دیوی سے واسطہ پڑتا ہے۔ پورنیاں گیارہویں درجے میں آتی ہیں اور جسے پورنیوں کا اختیار حاصل ہو جاتا وہ کالے جادو کا عمیارہ والی ماہر ہوتا ہے۔ سات پورنیوں کے ایک سو اکہتر رہتے ہیں جو پورن بجکت کے نام ہوتے ہیں۔ 12 درجہ بھیروں ستوترون ہوتا ہے۔ وہاں سے شنکھا کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ایک شنکھا ہی پورن جاپ کر کے اپنا جاپ کسی کو دے سکتا ہے۔ شنکھا 5 درجے کا گیانی ہوتا ہے۔ اس علم کے کل 8 درجے ہوتے ہیں۔ 8 درجہ کسی کو نہیں مل سکا۔ بڑے سے بڑا جادو کا ماہر 6 درجے تک پہنچا مگر وہ بتی نہ سکا۔ 7 درجے تک صرف ایک گیانی پہنچا تھا۔

شنکھا بھیروں پریم ہوتا ہے اور بھیروں اس کے سارے کام کرتا ہے۔ بھیروں کا نشان کڑی ہوتا ہے۔ بھیروں سارے پلید ہوتے ہیں۔ پہلے جاپ کے بعد ہیر قبضے میں آتا ہے۔ ہیر اشیش ہوتا ہے، من کھولنے والا، اور وہ من کے اندر بس جاتا ہے مگر اس کا وجود باہر بھی ہوتا ہے۔ ہم اس سے خبریں بھی منگوا سکتے ہیں۔ دوسرے جاپ سے دیر قبضے میں آتا ہے تو ہیر کی باری آتی ہے۔ ہیر بہت سے ہوتے ہیں۔ بارہ ہیر بس یادش میں کرنے کے بعد بھیروں جاگتا ہے۔ بھیروں ایک ہوتا ہے مگر سب کامیت، سب کے کام آنے والا۔ اُسے بس میں کرنے والا شنکھا کہلاتا ہے۔ شنکھا 5 درجہ ہوتا ہے۔ اس کے آگے کھنڈولا ہوتا ہے جو بہت مشکل ہے۔

یہ سب کچھ تفصیل سے لکھا ہے، آپ پڑھ کر اس کی روشنی میں مجھے مشورہ دیں۔ باقی میں نے کچھ جاپ کیے ہیں۔ اب میں بیٹھا ہوتا ہوں تو آنکھیں بند کرنے سے مجھے صاف طور پر ایک کسرتی جسم کا 6 فٹ کا آدمی نظر آتا ہے جس کی شکل بندر کے

لمتی ہے اور اس نے ایک بہت خوبصورت لڑکی کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے۔ لڑکی کا رنگ دودھ کی طرح ہے اور اس نے گلابی رنگ کی ہندوؤں کی طرح ساڑھی پہنی ہوئی ہے اور وہ دونوں مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ جس وقت میں ہوش و حواس میں یہ دیکھا مجھے اپنا کوئی ہوش نہیں تھا، پلک بالکل نہیں جھپک رہی تھی اور ات 12/11 کا وقت تھا۔

اب میں کسی کو استاد بنانا چاہتا ہوں لیکن مجھے کوئی استاد نہیں مل رہا ہے کیونکہ استاد خود عمل سے خالی ہیں اور جو 10 فیصد ہیں وہ اپنا علم دینے سے انکاری ہیں۔ ہر انسان ماں کے پیٹ سے بڑا نہیں ہوتا ہے۔ میں تو جتنا اس کو چھوڑ کر نوری کی طرف جاتا ہوں، میرے حالات کچھ اس طرح مجھے دکھائی دیتے ہیں کہ میں اس کا لے علم کے اتنا ہی قریب ہو جاتا ہوں۔

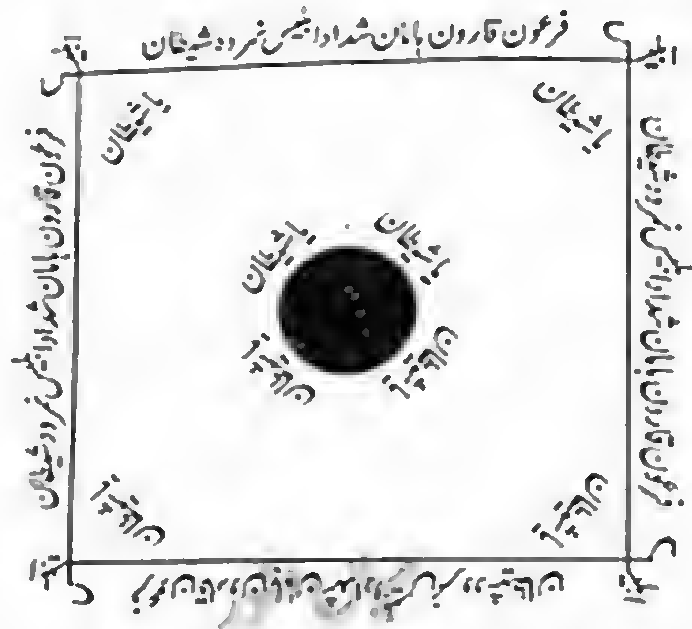
اب تو میرا ذہن یہ ہے کہ علم ایک تلو اکڑ ہے، چاہیں تو نیک کام کریں یا غلط کام کریں۔ میں نے نوری عمل میں اسم ذات کا چلہ میں کانا تھا جس میں میں کامیاب رہا تھا اور مجھے پیسے بھی ملے تھے اور حاضری بھی ہوئی تھی لیکن اس وقت مجھ میں اور میرے نفس میں اور اب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ سفلی عملیات میں ایک عمل دستیاب ہوا ہے جس کو میں نے گیارہ روز پڑھا، ناپاکی کی حالت میں۔ مجھے خواب میں واضح اشارہ مل رہا تھا لیکن اس عمل کو پورا کرنے کے لیے مجھے کسی سے زنا کاری کرنا پڑتی تھی جو مجھ سے نہ ہوئی اور میں نے عمل چھوڑ دیا، عمل یہ ہے:

پاشیطان یا رحمان تیر بہن بھانجی کو 307 دفعہ طلاق جو میرا کام ہے وہ میرا کام کر۔

یہ عمل ہر کام کرتا ہے۔ اب یہ کام لینے والے پر منحصر ہے کہ وہ کس طرح کام لیتا ہے۔ اب میری حالت کچھ اس طرح ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ ابلیس میرے اندر بیٹھ



میا ہے اور وہ مجھے عمل لکھواتا ہے، عمل مجھے خود بخود القا ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ عمل مجھے القا ہوا ہے۔ شیطانی حضرات ہے اور شیطان نے ہی مجھ سے پورا عمل بنوایا ہے۔ پہلے یہ نقش دیکھیں:



اول ننگا ہو کر علیحدہ کمرے میں رات 12 بجے یا تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا شیطان یا ہمزاد کا ورد سیاہ دائرے پر دیکھ کر کرے یا 3125 مرتبہ پڑھے۔ عمل سے پہلے گز اور چنے پر یا کسی اور چیز پر یا شیطان اعداد ابجد کے مطابق پڑھ کر باہر بچوں میں بانٹ دیں۔ اور عمل کے دوران گاہے بگاہے ایسا کرے۔

اس وقت جو کچھ بھی لکھا ہے، وہ مجھ سے لکھوایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نقش اور ہے جو مجھے کسی ذریعہ سے حاصل ہوا ہے، وہ آپ کو بعد میں ارسال کروں گا۔ وہ بھی سفلی نقش ہے اور وہ نقش سفلی جنات کے ذریعہ سے ملا ہے۔ اس نقش سے کسی کو ہلاک کرنا، کسی پر سایہ ڈالنا، کسی کا کاروبار میں بندش کرنا، شیطانی مسلط کرنا۔ یہ سب اس نقش سے ممکن ہے۔ جس طرح بندوق سے نکلی ہوئی گولی ہوتی ہے، گولی سے پہلے

اس کا اثر ہوتا ہے اور اس کی کاٹ بھی نوری علم سے ناممکن ہے۔ اگلے خط میں اس نقش کو بھیجوں گا۔ پھر آپ دیکھئے گا۔ باقی جو کچھ بھی لکھا ہے، سب آپ کے سامنے ہے۔

اور مجھے ”مصابح الارواح“ کا انتظار ہے۔ 2 سال ہو گئے ہیں انتظار کرتے کرتے۔ آپ مجھے اگر شاگرد بنالیں تو میں آپ کا ممنون رہوں گا۔ دیوی کا کوئی عمل جو آرام سے ایک کمرے میں ہو سکے اور سامان وغیرہ کی ضرورت بھی نہ پڑے اور بعد تسخیر دیوی ہر بیماری ہر مسئلے کا حل کر کے دے تو کوئی ایسا عمل لکھ دیجئے اور کتاب کب تک چھپ جائے گی؟ خط کا جواب جلدی دیجئے گا کیونکہ ہو سکتا ہے میں اپنی جاب کے سلسلے میں افغانستان چلا جاؤں کیونکہ میری نوکری وہیں ہے۔ کیونکہ میں نٹھری فیر الیکٹرک کا کام پاکستان آرمی کے ساتھ افغانستان میں کر رہا ہوں۔ ایک دیوی کا عمل بھی دستیاب ہے لیکن بتانے والے نے شک و شبہ ظاہر کر دیا ہے، عمل:

رُوپ سَرُوپ کا یا کلپ ھو سیکا تورا گنیش

14 یوم میں سوا لاکھ زکوۃ پوری کرنی ہے۔ دو عورتوں کے ماہواری کے کپڑے نیچے بچھا کر اس پر بیٹھ کر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھنا ہے۔ یہ دیوی ہر بیماری ہر مسئلے کا حل بتاتی ہے۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے جس عمل کی صحت میں شبہ ہو تو طالب علم خاک توجہ سے عمل کرے گا۔ عمل کی کامیابی ایک تو عمل صحیح ہو دوسرا طالب علم کو مکمل یقین ہو کہ میں کامیاب ہوں گا اور تیسرا توجہ اور یکسوئی۔ یہ سب چیزیں مل کر طالب علم کو کامیابی کے زینے تک پہنچاتی ہیں۔ اور استاد اگر ہو تو اور صحیح اور مخلص ہو تو پھر کیا کہنا۔

اگر فون پر بات کرنی ہو تو میں اس نمبر پر مل جاؤں گا۔ رات 8 سے 10 یا 11

بچے تک اور صبح 9 سے 12 بجے تک 03205005738 آپ اپنا ذاتی نمبر بھی بھیجیں جس پر رات کو بات ہو سکے۔ اگر کوئی بات بری لگتی ہو تو معافی چاہتا ہے کیونکہ باادب با نصیب اور بے ادب بے نصیب۔ خط کا جواب جلدی دیجئے گا۔

اگر میں افغانستان چلا گیا تو پھر بعد میں آکر رابطہ کروں گا اور پھر آپ کو اس نمبر پر نہیں مل سکوں گا۔ میں تو اپنی زندگی کا مقصد ہی اس کام کو بنا چکا ہوں۔ جو کشتیاں بغیر کسی لالچ کے خلوص کے ساتھ چلائی جائیں وہی تیرا کرتی ہیں۔ میرا مقصد صرف خدمت کرنا اور کام کو صحیح کرنا ہے تاکہ لوگوں کا اعتقاد بحال ہو۔ اچھا اب اجازت نیک تمناؤں کے ساتھ۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

میاں منور  
فقط آپ کی دعاؤں کا طالب  
شہزاد انور کراچی

حافظ محمد اسماعیل بابور یا آف انڈیا کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مخدوم المکرم سیدی مولائی و بلجائی استاذی فائق الاحترام غلام سرور شباب مدظلہم العالی!  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ حضرت دالامع اہل و عیال احباب و رفقاء دیگر متوسلین اور طلباء علم روحانی خیر و عافیت سے ہوں گے۔ آپ کا مکتوب پر محبت و ہمدردی سے 11 جون کا لکھا ہوا 28 جون کو کافی تاخیر کے بعد ملا، لیکن الحمد للہ مل گیا، پڑھ کر دلی خوشی ہوئی، آپ کے بھیجے ہوئے اعمال لکھے ہوئے ملے۔ البتہ آپ نے تعویذات بھیجے تھے یا نہیں مجھے صحیح انداز نہ ہو سکا، بہر حال اعمال پڑھنے کے مل گئے۔ اس کے علاوہ حروف صوامت کی تکسیر و الاءمل بھی سمجھ میں آ گیا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ کر لوں گا۔ اللہ پاک اس میں اثر اور فیض ڈالے، آمین۔ اس کے علاوہ آپ نے لوح تسخیر اکبر بنوانے کے لیے ڈاکٹر محمد اسلم بیگ صاحب کو میرا ایڈریس روانہ کیا تھا۔ اُن کا خط بمع آپ کے حوالہ کے ملا کہ مجھے لوح تسخیر اکبر بنا کر بھیج دیں۔ یہ آپ کی ذرہ نوازی اور حسن ظن اور اخلاق حمیدہ اور اخلاص کے نتیجہ ہے کہ احقر کو اس قابل جانا۔ انہوں نے منی آرڈر کے ذریعہ سے 575 روپے انڈین کا منی آرڈر بھی یو پی سے روانہ کیا، وہ بھی مل گیا مگر انہوں نے والدہ کا نام نہیں لکھا تھا اس لیے میں نے یو پی اُن کے پتہ پر خط روانہ کر دیا کہ میرے استاذ محترم کا حکم سر آنکھوں پر آپ کو لوح تسخیر اکبر بنا دوں گا اور روانہ کر دوں گا مگر والدہ کا نام لکھ کر بھیجیں، اب جواب کا منتظر ہوں۔ اس کے علاوہ آپ کا پتہ میں نے میرے بھانجے محمد علی جو کہ ڈاکٹر اسماعیل مدرسہ میں ماشاء اللہ حافظ ہو کر اب عالم بن

رہے ہیں، آن کو دیا ہے وہ آپ کو خط لکھ کر آپ سے عملیات کی اجازت مانگیں گے، البتہ ابھی عملیات کی لائن سے لا بلڈ ہیں مگر جذبہ خدمت ہے۔ میں نے کہا کہ میرے سیدی استاذی سے اجازت لے لو تو ان کی عملیات کی کتب پڑھنے دوں گا پہلے اجازت حاصل کر لو۔ وہ آپ کو شاید فون کریں گے یا پھر خط لکھیں گے۔ آپ کے حکم کا میں منتظر رہوں گا۔ آپ نے جن الفاظ کے معنی پوچھے تھے میں تو ہندی اور سنسکرت سے نا آشنا ہوں البتہ جس اسکول میں نوکری کرتا ہوں وہ ہندی اور سنسکرت کے استاد سے پوچھا اور لکھوایا ہے، نیچے درج ذیل ہیں:

مقطعات	کَلِیتَم	قَرِیم	شَرِیتَم
مطلب	وقت Time	خدا God	قبول کرنا Accept
ہندی	प्राप्त	प्रेम	समीप
سنسکرت	प्राप्त	प्रेम	समीप
مقطعات	أَوَم	سَوَمَم	سَتِیتَم
مطلب	خدا	اچھا لگنا	سچائی
	God	Looking Nice	Truth
ہندی	ओम	सुंदर	सत्य
سنسکرت	ॐ	सुंदर	सत्य

شریک	بریک	کلینگ	مقطعات
پہاڑی چوٹی Peak of mountain	خدا کی گود God lap	اور پرانا نام Old name of Orisa	مطلب
पर्वत की चोटी	भगवत की गود	आदिवास	ہندی
शुंग	हरि अंग	काना नाम	سکرت:
ست انگ	سو حنا	ادنگ	مقطعات
انہی سمیت بہارت میں مشہور Good company of Meditation	خوبصورت سندھ Good looking	اونچا بلند Highest	مطلب
सदसंग	शुद्ध	अव्यय	ہندی
सनसंग	शमीव	ऊंग	سکرت:

آپ کی عبدالفتاح سید عبدالطوفی کی کتابیں کی مندرجہ ذیل کتب آگنی ہیں جلد ہی آپ کو ارسال کر دوں گا Courier Services کے ذریعہ جیسے کہ پہلے روانہ کی تھیں۔ ملتے ہی انشاء اللہ تعالیٰ اطلاع دیں۔ والد صاحب کی بیاض کی فوٹو کاپیاں نکال لی ہیں وہ بھی جلد ہی آپ پر یکے بعد دیگرے انشاء اللہ تعالیٰ روانہ کر دوں گا۔ ہماری والدہ محترمہ ضعیفہ آپ کو خوب دعا و سلام عرض کر رہی ہیں اور دعاؤں کی درخواست ہم سب کے لیے اور خصوصی میرے لیے دعا کیجئے وہ بھی میرے لیے دن رات دعا کرتی رہتی ہیں۔ آپ کا سلام اور دعا میں نے ان کو عرض کر دیا تھا۔ مجھے امید ہے کہ میرا خط جو رجسٹری ڈاک سے روانہ کیا تھا اب آپ کو مل گیا ہوگا۔ تاریخ 18 جون کا

پوسٹ کیا تھا۔

حضرت والا سیدی! پچھلے خط میں میں نے آپ سے دو درخواستیں کی تھیں۔  
 ایک تو اکتوبر 2001ء میں مشتری کے شرف میں حصول دولت اور عزت و توقیر و مرتبہ  
 کے لیے نقش بنا کر بھیجے گا دوسری یہ ہے کہ یہ آپ کے اخلاص، مروت، احسان اور  
 اخلاق حمیدہ اور محبت کا ثبوت ہے ورنہ آج کل دنیا میں لوگ خود نفسا نفسی کے عالم میں  
 پڑے ہوئے ہیں۔ انسان دولت کا نہیں محبت کا بھوکا ہوتا ہے اور انسانیت اور ہمارے  
 پیارے نبی کریم ﷺ نے انسانیت، محبت اور اخلاق حمیدہ، اعلیٰ کردار، اخوت اور  
 تفرق العباد کا درس دیا ہے۔ اور ہمارا بھی یہی فرض بنتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو نفل کی  
 توفیق دے، آمین۔

حضرت والا! مندرجہ ذیل کتب روانہ کر رہا ہوں، ملنے پر اطلاع ضرور  
 دیں۔ کچھ کتب ابھی تک نہیں آئی ہیں۔

- 1- احکام الحکیم فی علم التجیم - 3/1 مکمل
- 2- سحر بارنوخ
- 3- السحر العجیب فی جلب الحبيب - 3/1 مکمل
- 4- تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین
- 5- المندل والی الختم السلیمانی فی العلم الروحانی للامام الغزالی

6- السحر الاحمر  
 7- السحر العظیم (بالکل مل نہیں مل رہی ہے۔ دینی میں بھی مکتبہ

الاماریہ میں بھی نہیں ہے۔ کوششیں جاری ہیں۔ خود میرے پاس موجود نہیں ہے۔)

اب القاہرہ میں اپنے استاذ محترم کو زحمت دینی پڑے گی۔

سحر حاروت و ماروت 3/1

العفاریت الجن

باقی ۸، ۹، ۱۰ اور ۱۱

البیان فی علمی الکلتیۃ النخبان

التجارج فی علوم النفس والتویم ولأ روح باقی ہیں۔

آپ کو نفیس احمد نے ”رموز متقطعات“ کس جگہ دہلی سے خرید کر بھیجی ہے اگر ہو سکے تو پتہ لکھیں، مجھے ابھی تک ملی نہیں ہے۔ امید ہے کہ حضرت کو میرا رجسٹرڈ خط مل گیا ہوگا۔ ڈاکٹر محمد اسلم بیگ کا دوسرا خط ملا، میں جلد از جلد اُن کو لوحِ تحریر اکبر بنا کر اور اُس کی ایک کاپی آپ پر روانہ کر دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اُنہوں نے اپنا دوسرا مسئلہ بھی لکھا ہے۔ ایک تو اُن کی اہلیہ کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں دوسرا اُن کے پاس تقریباً 10 سال سے اولاد نہیں ہے۔ لکھا ہے کہ میڈیکل چیک اپ بتاتا ہے کہ ان کی اہلیہ کے F.Tube بند ہیں۔ لیکن میرا اندازہ ہے کہ اوپری اثرات کا ہی معاملہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ خیر اُن کو خط لکھ دوں گا اور اُن کی اہلیہ کے لیے ایک نقش بھی بنا کر بھیج دوں گا۔ پھر بھی آپ اپنی گمراہی سے مطلع کیجئے گا۔

اس کے علاوہ میرے لائق کوئی بھی خدمت ہو تو ضرور لکھیں اور کتاب ملتے ہی جواب کا منتظر رہوں گا۔ والدہ محترمہ کے پاؤں کے تلووں میں شدت سے آگ کی جلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیچاری بہت پریشان رہتی ہیں البتہ میں پڑھ کر دم کرتا ہوں تو بفضل اللہ تعالیٰ وقتی طور پر آفاقہ ہو جاتا ہے۔ عمر کا تقاضہ ہے عمر 80 برس کے



اور پرہیز ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی عمر میں برکت دے، آمین۔ ہمارے لیے دعاؤں کا دروازہ اور ذخیرہ ہے۔

اب حضرت والا اجازت چاہتا ہوں۔ گھر میں تمام افراد خانہ کو اور آپ کو سب کو ہم سب کی طرف سے خوب خوب دعا و سلام، والدہ محترمہ بھی آپ کو دعا و سلام لکھاتی ہیں۔ اور دعاؤں کی ہم سب کے لیے خصوصی درخواست ہے۔ فی امان اللہ۔ جواب کاشدت سے انتظار رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ جلدی جواب دیجئے گا۔

احقر محمد اسماعیل غنی عنہ محتاج دعا

میاں منور

پروفیسر ایم اے صدیقی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام  
 بخد مت جناب قابل صدا احترام حکیم غلام سرور شباب صاحب!  
 السلام علیکم!

خیریت موجود، عافیت مطلوب۔

جناب عالی حکیم صاحب! میں اشتقاق احمد زینارڈ جونیر آفیسر پاکستان  
 آرمی عرصہ 20 سال سے عملیات کی دنیا میں کام کر رہا ہوں اور ایک سال جناب کاش  
 البرنی صاحب کی سرپرستی میں بھی رہا ہوں جہاں سے باقاعدہ عملیات کافن سیکھا اور  
 حروف تہجی کی زکوۃ اکبر ادا کی اور چند ایک سورتوں کی زکوۃ ادا کی۔ 1986ء میں  
 جناب کاش البرنی صاحب کی رحلت کے بعد ان کی شفقت سے محروم ہو گیا۔ 1998ء  
 سے غوثیہ قلندریہ اکیڈمی قائم کی اور جب سے مخفی علوم کے متوالوں کو، معصوم لڑکوں  
 کو جعلی عالموں سے بچانے کے لیے مخفی علم کی ابتدائی تعلیم بغیر کسی فیس کے دے رہا  
 ہوں۔ کاش البرنی صاحب کی وفات کے بعد مجھے مارکیٹ سے کوئی ایسی کتاب نہ مل  
 سکی جو مخفی علوم کی باریکیوں کو آسان زبان میں قاری کے ذہن میں بنائے۔ سن  
 2003ء میں ایک دوست نے آپ کی تحریر کردہ 4 کتابیں مجھے تحفہ میں دیں جن کو  
 دیکھنے کے بعد احساس ہوا کہ شاید مجھے ایسی ہی کتابوں کی تلاش تھی اور پڑھنے کے بعد  
 یقین ہو گیا کہ ابھی تک آپ جیسے مخلص لوگ دنیا میں موجود ہیں جو واقعی ہی انسانوں کی  
 بھلائی چاہتے ہیں۔ اب تقریباً ایک سال سے ہم دونوں میاں بیوی آپ کی کتابوں  
 سے استفادہ کر رہے ہیں جن کا رزلٹ ہماری توقع سے بھی اچھا ہے۔ خدا آپ کو اجر

عقیم عطا فرمائے، آمین۔ ہماری ٹیلی فون پر دونوں میاں بیوی کی آپ سے گفتگو ہو چکی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بالمشافہ بھی شرف ملاقات کی تمنا رکھتے ہیں۔ آپ کی کتابیں پڑھنے کے بعد میں آپ سے اجازت اور ممبر شپ لے چکا ہوں جس کا نمبر 118 ہے، اپنی بیوی کے لیے ممبر کارڈ اور اجازت سٹوفکیٹ کی فیس ارسال خدمت ہے۔ فارم کے ساتھ ممبر شپ کارڈ اور اجازت سٹوفکیٹ بھی ارسال کر دیجئے، نوازش ہوگی۔ فارم پہنچنے کے بعد میں فارم کو بھر کر پوسٹ کر دوں گا۔ ممبر شپ سٹوفکیٹ اور کارڈ پر یہ نام اور ایڈریس ہوگا:

ڈاکٹر امبر بیگم ولد محمد کامل پلاٹ نمبر 15 غوثیہ قلندر یہ اکیڈمی میٹر کراچی

خدا حافظ منور  
نقشہ

عائل پر وفیسر ایم اے صدیقی

کارڈ نمبر 118

غوثیہ قلندر یہ اکیڈمی میٹر کراچی

## خالد مقبول کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

19-01-2004

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بخدمت جناب محترم غلام سرور شباب صاحب مدظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلام عرض ہے کہ بندہ خیریت سے ہے، آپ بھی امید ہے کہ خیریت سے ہوں گے۔ کتاب ”ردِ سحر سوم“ نو لکھا بازار سے لے لی۔ افتخار بنگ ڈپو داؤں کے پاس نہیں تھی، ان سے کہہ دیا کہ منگوالیں۔

بلا مبالغہ سحر کی کاٹ پر اس سے بڑھ کر تصنیف نہیں دیکھی، اللہ تعالیٰ کا میاں بی عطا فرمائے اور ہاتھوں ہاتھ ساری بک جانے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو اس سے مستفیض ہونے کا موقع دے۔ اور سب سے بڑھ کر آپ کو اس طرح کی زیادہ سے زیادہ نصابیں ہم جیسے لوگوں کے لیے تحریر کرنے کا موقع دیں اور ان تصنیفات کو قبول عام بخشے۔ (آمین)

مجھے تو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ سحر کی کاٹ کے اتنے زیادہ مستند عملیات ملے ہیں کیونکہ میرے نوے فیصد مرلیض جادو زدہ ہی ہیں۔ ایک حالیہ مرلیض ہے رقیہ بنت حکیم ابی بی۔ جن عامل نے میرے پاس بھیجا ہے اُن کے بقول جنات کی مرلیض ہے، حاضری نہیں ہوتی، بس جسم میں بہت درد ہوتا ہے دائیں سائیڈ پر، نیند نہیں آتی، آنکھیں بند کرنے پر بادل سے نظر آتے ہیں، بہت کمزور ہیں، کھا نہیں سکتی،

جمائیاں بہت آتی ہیں۔ بڑی بیٹی نے گھٹلی آنکھوں دو جنات گھر میں دیکھے۔ میری تشخیص میں جادو ہے۔ جب علاج شروع کیا تو خواب آیا کہ ایک ہانڈی ہے اور اس میں ایک عورت سسکیاں لے رہی ہے اور شوہر کی خالہ اس ہانڈی میں سے پازیب نکالتی ہے، گھر بھی خالہ کا ہی نظر آتا ہے، خالہ سے تعلقات بھی اچھے نہیں، کچھ عرصہ پہلے خالہ کے بچے گھر آئے (بڑے بڑے ہیں) تو ان کے جانے کے بعد طبیعت بہت خراب ہوئی۔ کچھ عالمین نے سحر کی تشخیص کی ہے۔ کافی پرانی مریضہ ہے، اوپر سے غریب بھی کہ کوئی مہنگا علاج برداشت نہیں کر سکتی۔ بھیجا بھی دوست عامل نے ہے کہ میں پیسے نہیں لے سکتا بڑے علاج کے۔ تھوڑا علاج کیا ہے مگر فائدہ مریضہ کو خاص محسوس نہیں ہو رہا۔ جسم پر تعویذ مل کر جلانے کے لیے، پینے + نہانے کے دیئے، ہانڈی کا ٹل کیا، چراغ روزانہ کا ایک دیکھنے کو دیا۔ اب آپ فرمائیے کہ اس مریضہ کے بارے میں کیا کروں؟

اب اجازت چاہوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ ”رہِ سحر سوم“ کے عملیات استعمال کر کے آپ کو مطلع کروں گا۔ ایک بات اور کہ ادارے کی ممبر شپ فیس اب کتنی ہے؟ ایک صاحب کرنا چاہتے ہیں۔ اور میرے لیے کیا حکم ہے کہ میں اب کون سا عمل کروں؟

والسلام

خالد مقبول غنی اللہ عنہ

ماڈل ٹاؤن لاہور

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام  
 جناب محترم قائد روحانیت عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب زادت محسبہ!  
 سلام مسنون! آپ کا جواب موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا۔ آپ کا خط  
 جناب اکبر علی خاں قاسم صاحب کو پڑھوا دیا ہے۔ اُن کا خیال ہے کہ آپ مولوی محمد  
 حنیف صاحب خطیب جامع مسجد کی بہادنگر کو سفارشی خط لکھ دیں کہ میں آپ کے پاس  
 اکبر علی خاں قاسم صاحب کو بھیج رہا ہوں ان کے پاس کسی نے امانت 70000/- ہزار  
 روپے رکھی تھی اور تالا مقفل ہونے کے باوجود ہم ہو گئی ہے، لہذا بذریعہ حضرات اُس کا  
 مفصل پتہ لگوا دیں۔

اور ہمیں بھی ایک رقعہ سفارشی دے دیں تاکہ اُن کے پاس جا کر مزید تسلی  
 ہو جائے۔ اگر آپ کے پاس اُن کا فون نمبر ہو تو وہ بھی ارسال فرمائیں تاکہ فون کرنے  
 کے بعد وقت کا تعین کر کے جائیں۔ ابھی تک صوفی عبدالرشید ناظم نوری بکڈ پو امین  
 پور بازار فیصل آباد سے ”نجومِ دبروج“ کا مسودہ نہیں ملا، انشاء اللہ تعالیٰ آج کل تک  
 پہنچ جانے کی امید ہے۔ پھر ایک آدھ ماہ تک اُس کے بارہ اسباق ترتیب دے کر اور ۱۲  
 پرچے سوالات بنا کر ارسال کر دوں گا۔

والسلام

خادم القوم

سید وارث علی شاہ غفرلہ

24/12/2003

## علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

محبت کے لیے ایک سفلی عمل جس کے برابر دنیا کا کوئی عمل نہیں ہے۔ یہ عمل مجھے دو دن قبل رامپور کے عامل خاندان سے ملا ہے اور سخت تاکید سے ملا ہے کہ کسی کو بھی نہ بتانا۔ مگر آپ کے بتائے بغیر مجھ سے کوئی چیز ہضم نہیں ہو سکتی۔ ان کا کہنا ہے کہ اسی دن اثر کرنے والا عمل ہے اور سراسر سادہ ہے:

کتے کا گوہ یعنی فضلہ، خچر کا پیشاب یا گدھے کا پیشاب اس قدر ہو کہ جس ڈبہ میں 50 سگریٹ آتے ہیں وہ  $1/3$  حصہ بھر جائے یعنی 2، 3 تو لے کافی ہے۔ اب اوپلوں کی راکھ کو چھان کر اس ڈبے میں پیشاب سمیت ملا کر رکھ دیں تاکہ یہ راکھ آٹے کی طرح اس پیشاب میں گوندھی جاسکے۔ اب اس ڈبے کو زمین میں نصف دفن کر دیں، نصف قریب زمین سے اوپر رہے۔ ایک انڈہ مرغی کا لے کر اس پر ایک طرف اپنا نام مع والدہ لکھ دیں اور اس کے بعد بالعصا عصا لکھ دیں اور انڈے کے دوسری طرف نام مطلوب مع والدہ اور اس نام کے نیچے سبب ستاب لکھ دیں تھوڑی سی آگ پاس رکھ کر کتے کے گوڈ کی دھونی دے کر انڈے کو ہاتھ میں لے کر اس عزیمت کو صرف ایک بار پڑھیں اور انڈے کو اس ڈبے کے وسط میں رکھ دیں اور ایک بار پھر عزیمت پڑھیں اور پھونک دیں۔ تیسری بار عزیمت پڑھ کر باہر نکل آئیں۔ اور سو مرتبہ دوسری آیت درد کریں اور ہر مرتبہ ..... اور پھر دروازہ کھول کر کمرے میں جائیں اور انڈے کو اٹھا لیں، اس میں سے زردی اور سفیدی غائب ہوگی، بس عمل اثر

کر گیا ہے۔ عزیمت انڈے پر یہ پڑھنا ہے:

تَرِيَاقُ قَسَمْتُ عَلَيْكَ بِشَرِّ شَارُونَ يَا شَنْشَارُونَ.  
 قَسَمْتُ عَلَيْكَ بِالْعَصَاصِ عَصَاصُ قَسَمْتُ عَلَيْكَ  
 بِسَبَبِ سَبَابٍ فِي الْحِظُّورِ الْكَلُوسِ الْفَرِيدِ يَا  
 خَطَافُ لَمْ جَلْ بَضْرُ الْعَجَلُ أَحْظَفُ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ  
 أَضْلَبْتُ إِلَيْكَ الْخَافِيَةَ أَنْ تَلَنَ ظَهِيرًا أَذْهَبَ إِلَى  
 فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ يَفْعِلُ مَضْطَرِيًّا وَ مَسْخُورٌ فِي  
 مَحَبَّتِ ..... اپنا نام لیں۔

سورۃ آیت یہ پڑھنا ہے:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
 حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ.

والسلام

علامہ شاد گیلانی

شورکوٹ



## علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

نوری عمل بعض شخصوں کے قابو میں آ جاتے ہیں بعض کے قابو میں نہیں۔ اس کی وجہ مشیت ایزدی ہے اور علم روحانیت کی روت کامیاب نہ ہونے کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ ہر عمل ایک ایک ستارے سے نسبت رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص کا وہی ستارہ ہے تو وہ تو کامیاب ہو جائے گا اور جس کا اس ستارے سے نسبت نہ ہوگی وہ ناکام رہے گا۔ یہ عیب نوری موٹکوں میں ہے۔ ایک ہی عمل سے ایک دو شخص کامیاب ہو گئے ہوں پندرہ ناکام۔ مگر ایک عمل سفلی ایسا ہے جس کے بعد کسی ناکامی کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ عمل صحیح ہے۔ چالیس دنوں کے اندر کسی دن آ جاتا ہے۔ اگر قدرت کو منظور ہو تو دوسرے دن یا اسی دن آ جائے۔ چار تار کپڑا لیں جسے مینڈک کے خون سے تر کر لیں۔ پورا تر نہ ہو تو کم و بیش خون کے چھینٹے جگہ جگہ لگے ہوں۔ اب ایک پیالہ کانسی کا درکار ہے۔ اس کانسی کے پیالے پر سورۃ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کندہ کرائیں اور اس پیالے میں اس کپڑے سے ایک بتی بنا کر کڑوے تیل (سرسوں) کا تیل ڈال کر حصار باندھ کر اس کے سامنے بیٹھ کر تخلیہ میں ۷۸۱ بار سورۃ کوثر پڑھی جائے۔ عمل رات کے ۱۲ بجے کے بعد پڑھنا ہے ۱۲ بجے رات سے طلوع آفتاب تک اس کا صحیح وقت ہے، خوشبو، کپڑے صاف پاک ہونا لازمی ہیں۔ دوران عمل گوشت، مچھلی، انڈہ، پیاز، تھوم، مولیٰ منع ہے اور کوئی پرہیز نہیں ہے۔

یہ عمل صحیح ہے، سفلی ہے اور ہو چکا ہے، درست ہے۔ کپڑا جو مینڈک کے خون

سے تر ہے اسے محفوظ رکھا جائے۔ جب موکل کو بلانا مقصود ہو اس میں سے ایک دوا نیچ پھاڑ کر بتی بنا کر چراغ جلایا جائے اور سامنے بیٹھ کر سودفہ پڑھنے سے موکل آجایا کرے گا۔ اور یہ کپڑا بتنی دیر آپ کے پاس چلے گا۔ اور جب یہ کپڑا ختم ہو جائے گا سال دو سال دس سال بعد پھر آپ کو تجدید عمل کرنا پڑے گی۔ اس عمل میں ناکامی کا کوئی جواز نہیں ہے آپ کریں اور اس کے بعد میرے ساتھ بات کریں۔

یہ عمل ۲۲ سال کی عمر میں کیا تھا، ۳۶ دن بعد موکل آگیا، کپڑا گیارہ سال تک چلا، پھر تجدید نہیں کی گئی۔

والسلام

علامہ شاد گیلانی

میرٹھ کونٹ

علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

دنیا کی وہ صنعت جس کے مقابلے میں ہر چیز بیچا ہے۔ مصنوعی چمڑے کا

کارخانہ لگاتا:

1- India Rubber 40 Ounce (اونس)

2- Powdered Ros in 7 Ounce (اونس)

(السی کا سفوف)

3- Liquid Shalic 9 Ounce (اونس)

4- Powder of Leather 18 Ounce (اونس)

5- Carbon by Sulphid 6 Ounce (اونس)

ہر چیز کو ملا کر پیسٹ بنالیں اور آٹے کی طرح گوندھ لیں اور ردلر سے نکال کر شیٹ بنالیں۔ بالکل چمڑے کی طرح کام دے گا اور ہر چیز اس سے بنائی جاسکے گی۔

ہر مدعا کے لیے سات روزہ عمل

رات کو مصلے پر بیٹھ کر 100 بار پڑھیں:

یا حَنَّانُ یا مَنَّانُ یا دِیانُ حضرت سلیمان علیہ

السلام بحق حضرت مہتر الیاس حضرت سلیمان

حاضر شود۔

ان سات دنوں کے اندر یکدم ابائیں شروع ہو جائیں گی اور اس قدر آئیں

FREE AMLI

https://www.facebook.com/amliprogram

گی کہ بیان سے باہر ہیں بس اسی وقت دعا مانگی جائے قبول ہوگی اور مقصد حل ہوگا۔

## محبت کا عظیم عمل

۷ رات تک پڑھیں:

ربنا رب مقصود۔ فلاں بنت فلاں کو مجھ سے ایسے ملا دے جیسے یوسف سے یعقوب۔

151 بار روزانہ سات راتوں تک۔

قوت باہ کا و نسخہ جس کے مقابلے میں دنیا بھر کی دوائیاں بیچ ہیں مگر مجھے

اب کو کین نہیں مل رہی۔

1- کوکین بائیڈروکلور 3 ماشہ

2- سم الفار سفید 1 تولہ

3- پائوکسو امیکا 1 تولہ

4- افیون خام 1 تولہ

شیر برگد 5 تولہ میں کھل کر کے جوار کے برابر گولیاں، ہر گولی 15 دنوں کے بعد

2 سیر دودھ کے ساتھ۔ میں نے ایک بار اپنی زندگی میں بنایا تھا پھر کوکین نہیں مل سکی۔

اگر چھلہ ارسال فرمادیں تو مہربانی ہوگی۔ یہ پہلی قسط ہے، ایسی کئی قسطیں ہوں گی۔

والسلام

شاد گیلانی

شور کوٹ

## علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

31/8/79

گرامی قدر محترم جمشید بھائی!

السلام علیکم! عمل دو عدد ارسال ہیں۔ یہ دونوں عمل کراچکا ہوں اور کامیاب

ثابت ہو چکے ہیں۔ دو الگ الگ آدمیوں نے یہ عمل کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

1- کسی اچھے دن عمل شروع کریں۔ پاکیزہ لباس، بادھن، 11 بار آیت الکرسی

پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دیں اور انگلی پر پھونک کر اپنے ارد گرد دائرہ (حصار) باندھ

دیں۔ قبلہ رو ہو کر رات کی تنہائی میں ایک ہزار بار الحمد شریف (سورۃ فاتحہ) پڑھیں۔

ہر سو کے بعد یہ الفاظ ایک بار پڑھ لیا کریں:

تَرِيْشِ بَطْهَيْيْشِ بَشَاشِ . كَشَاشِ اَطَامَشِ

قَطْمُوشِ اُنْبِتِ غُلُوشِ مَخْلُوشِ اَجِبْ يَا رَيْحَانُ

وَاَفْعَلْ لِيْ مَطَابِعَةً بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ الشَّرِيْفَةِ اَمْ الْقُرْآنِ

وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْاَخِذِ بِنَاصِيَتِكَ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فَيْكَ

وَعَلَيْكَ بِحَقِّ الْفَرْدِ الْجَبَّارِ الشُّكُورِ الثَّابِتِ اَظْهِيْرُ

الخبير الزكي الوحا العجل الساعة.

دوران عمل نہایت خوشبودار اگر بتی حصار کے اندر متواتر روشن رہے۔ عمل ۷

دن کا ہے۔ گوشت، مچھلی، انڈہ اور گوشت سے بنی ہوئی سب اشیاء مچھلی انڈہ سے بنی

ہوئی سب اشیاء۔ پھل حکم میر ہو کر کھا سکتے ہیں، دن بھر کام کر سکتے ہیں۔ عمل رات کو

کرنا ہے۔ مقام ایک ہو، جگہ ہرگز نہ بدلے۔ کھانا صالح دونوں وقت نیا پھلن وغیرہ کھا سکتے ہیں۔

2- تین دن روزہ (یا حد ۷ دن) اور افطاری و سحری صرف چاواؤں پر یا ستو پر یا کھجور پر یا ہر قسم کے پھل پر۔ گوشت، مچھلی، انڈے سے مطلق پرہیز۔ حصار لازم، آیت الکرسی 11 بار پڑھ کر خود پر دم کریں اور ارد گرد لکیر ماردیں۔ ہر نماز کے بعد اسی طرح کیا کریں اور ہر نماز کے بعد 1500 بار پڑھیں:

حصار لازم، آیت الکرسی 11 مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کریں اور ارد گرد بھی پھونک ماردیں۔ ہر نماز کے بعد اس طرح کیا کریں اور ہر نماز کے بعد 1500 بار پڑھیں:

هے لوشین۔ (هیلوش)

منگل کے دن عمل شروع کریں، 3 دن یا حد 7 دنوں میں مؤکل آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ جگہ ایک ہی ہو۔

Device اگر ارسال فرمادیں تو مشکور ہوں گا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بھی تکلیف دے رہا ہوں۔ ایک کتاب Know your own mind جس کی قیمت \$ 9.5 ہے۔ درج ذیل پتے سے ملے گی، مجھے ایک عدد ارسال فرمادیں۔

FAWCETT PUBLICATIONS

P. O. BOX 1014 GREEN WICH. CONN. 06830

والسلام

FREE AMLIYA BOOK'S GROUP  
شور کوٹ شہر پاکستان  
http://www.fawcettpublications.com/mybooks

ڈاکٹر سید ریاض الرحمن نقوی البھاکری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

24/9/2003

بحر اعلوم دریائے شفقت جناب حکیم شباب صاحب!

السلام علیکم! آپ کی طرف سے کانفرنس کی روئیداد بذریعہ فوٹو سٹیٹ از روحانی اسرار ماہ ستمبر 2003ء پڑھنے کو ملی۔ حویلی لکھا کی سرزمین خوش قسمت ہے کہ وہاں پر روحانی علوم میں دلچسپی لینے والوں نے اپنی منزل کو قریب سے قریب تر ہونے کے مواقع پالے۔ علم کتابوں سے کم، بحث مباحثوں اور مناظروں سے زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ ہر شخص مینڈک کی مانند اپنے ہی علم کے کنویں میں چکر لگا کر خوش ہوتا تھا کہ میرے علم کی ہوا دوسرے کو نہ لگے۔ آپ کی اس جدوجہد نے روحانی علوم کے علماء کو مزید تحصیل علم کے لیے اکسایا، ترغیب دی۔ اس سلسلہ میں آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مجھے آپ کی قلمی تحریر سے جو سرور اور خوشی ہوتی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ فوٹو سٹیٹ یاد گیری کا ذریعہ ہے اور تحریر عشق و محبت کی نشاندہی کرتی ہے۔ آپ جیسے عالم نے مجھ کمینہ کو اعلیٰ مقام دے کر اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیا۔ میرے پاس نہ علم ہے نہ تحریر۔ صرف علماء کی تحریر اور ان کے جو توں کا صدقہ ہے کہ علم کی روشنی سے مسائل میں گمراہ لوگوں کے لیے مفید راستہ تجویز کیے دیتا ہوں۔ یہی میری حسرت ہے، یہی تمنائے کہ کسی کے کام آسکوں۔ والسلام

## حکیم محمد ضیاء الرحمن کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

جناب قبلہ حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب! فاضل مکہ مکرمہ دامت برکاتہ  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

جناب سید حکیم اختر شاہ صاحب کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں ایک طویل مہم  
جوئی کے بعد نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کے رجسٹرار حکیم دین محمد صاحب سے فائل  
فائل نکلا کر تمام حالات سے آگاہی ہوئی۔ درخواست 1967ء میں دی گئی جو بعد  
ازاں واپس لے لی گئی تھی۔ پھر دوبارہ 1973ء میں رجسٹریشن کے لیے کوشش کی گئی۔  
اس کے بعد مختلف مراحل سے ہوتے ہوئے وفاقی محتسب کی طرف سے درخواست پر  
جو فیصلہ 1993ء میں ہوا، اس کی رو سے رجسٹریشن نہیں ہو سکے گی اور اس فیصلہ کے  
بعد کونسل بھی بری الذمہ ہو گئی ہے اور وفاقی محتسب کے جسٹس نے درخواست مسترد کر  
دی تھی۔ باوجودیکہ میرے خیال میں ایک اور امید کی راہ ہے۔ اگر آپ مناسب  
سمجھیں تو میں جناب حکیم سید اختر شاہ صاحب کو یہاں راولپنڈی میں اجمل طبیہ کالج  
میں داخلہ دلوانے کی کوشش کر سکتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ وقت گزرنے کا پتہ بھی نہیں  
چلے گا اور رجسٹرڈ حکیم کی بجائے کوالیفائیڈ طبیب ہو جائیں گے۔ اگر بہتر خیال  
فرمائیں تو تعلیمی سند (میسٹرک یا ایف اے) کی مصدقہ فوٹو کاپی دو عدد، چھ عدد اقتصادیر  
اور چھ عدد فوٹو گراف اور فیس مبلغ 3400 روپے (پورے سال کی) ارسال فرمادیں۔

مزید کوئی خدمت ہو تو بندہ حاضر ہے۔ والسلام مع الاکرام

حکیم محمد ضیاء الرحمن



## شفیق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

کراچی 22-4-84

بخدمت گرامی القدر جناب پیر صاحب!

السلام علیکم! آپ کا محبت نامہ ملا، جس کا کئی دنوں سے انتظار تھا، شکریہ جہیہ دل سے قبول فرمائیے۔ آپ نے خط میں لکھا ہے کہ کتاب حدائق انوار میں ایک نسخہ جبر مکرم کا ہے جو کہ بالوں کے متعلق ہے۔ اس کا صحیح طریقہ تحریر فرمادیں، نوازش ہوگی۔

1۔ نسخہ گرہ سونا پارہ بھی تحریر فرمادیں۔ کتنا کشتہ کتنے پارے کو گرہ کرے گا؟ سونے کو کشتہ کرنے کا طریقہ، آگ، وزن، نغدہ اور اجزائے ترکیب تحریر کریں، نوازش ہوگی۔ تجربہ کرنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اطلاع دیں گا۔ چاندی 1 تولہ کے پترے بنا کر لایا ہوں، کام مکمل ہونے پر تحریر کروں گا۔ کیس والا دابو کے متعلق آپ نے تحریر کیا ہے کہ ٹھیک ہے، لیکن گرہ شمس قمر غیر معتبر ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر کون سی گرہ اس میں رتھیں ہوگی یا مکمل کشتہ ہوگی؟ تحریر فرمادیں۔ ایک دوسرا نسخہ تحریر کر رہا ہوں، ایک صاحب اس کے عامل ہیں، میرا تجربہ شدہ نہیں ہے۔ نمک لاہوری پتھر کا 1 1/2 (آدھا) سیر سرخ رنگ کا لے کر اس میں آدھ (1/2) پاؤ شجرۃ الذمب (مچیکوار) کا عرق ملا کر خشک کر کے کھل کر کے گل حکمت کر کے 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیں۔ ہر بار 1/2 (آدھ) پاؤ عرق پلا کر 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیتے رہیں۔ اسی طرح سات بار 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ یہ سرخ رنگ کا نمک تیار ہوگا۔ اب اس میں شمس قمر گرہ ہوزن لے کر دابو میں رکھ کر 5 سیر کی آنچ

دیں، مگر مکمل رنگین ہوگی۔ اس نسخہ بڈا کے بارے میں تحریر کریں کہ ٹھیک ہے کہ نہیں۔  
گندھک قائم (پنجی رنگ) کیا کام کرے گی، تحریر کریں۔ مجھے ایک شخص نے بتایا تھا  
کہ گندھک قائم سرخ رنگ (سرکہ انگوری میں) بنا کر پارہ پر ڈالیں، پارہ شمس بن کر  
ٹکے گا مگر سخت ہوگا۔ میں نے تجربہ نہیں کیا۔ کتاب شمس المعارف میں پارہ باندھنے کا  
طریقہ تحریر کیا ہوا ہے، اس کا لکھیں کہ درست ہے کہ نہیں۔ دینز کشتہ سیسہ کی تکلیس اور  
قلعی کی تکلیس کے بارے میں بھی تحریر ہے۔ دوسرے صفحہ پر میں نے شمس المعارف  
کے کچھ نسخے لکھے ہیں، ان میں جو ٹھیک ہیں ان کے بارے میں لکھیں تاکہ آئندہ  
تجربات کر سکیں۔ آپ نے لکھا تھا کہ میں نے شمس المعارف کی تمام اہل طاعتیں حل کی  
تھیں جو کہ کسی بیاض میں درج ہیں۔

1- زرد کیس کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ  
دو، پھر صاف کر لو جو عقد ہوگا۔

2- سفید نمک بجی ظرون بورق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر  
ہموزن لے کر سب کو باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر 3 بار خشک کر لیں اور  
گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لیں، کارآمد ہے۔

3- سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار  
زال کر گرم کر لو۔ پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا جو سرخی میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے  
بھی عمدہ ہے۔ ان تینوں کا لکھیں کہ یہ کیا کام کریں گی؟

4- عقائر ثانیہ کے خواص: حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز اشان مسکی

خوشبودار ہے جس سے حکماء اکسیر بناتے ہیں۔ اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔ جو دس ہیں (۱) بال (۲) کھوپڑی (۳) دماغ (۴) پیٹ (۵) خون (۶) درد (۷) پیشاب (۸) بیضہ (۹) سیٹک (۱۰) سیپ۔ مگر ان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں، پھر دماغ، پھر بیضہ، پھر سیپ، پھر خون وغیرہ۔ ان سب کے بارے میں تشریح مکمل کر کے لکھیں کہ یہ اکسیر میں کس طرح استعمال ہوتے ہیں؟ بنانے کا طریقہ، اجزاء ترکیب، طرح کا طریقہ اور کس معدن پر کام کریں گے؟

5۔ پارہ قائم ہوگا۔ نظردن سرخ سلطانی۔ جس کے ہموزن سفیدی سنگ مرمر لے کر سب کو پیس کر ایک ہنڈیا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز بخشی میں رکھیں۔ اور ٹال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا؛ واکرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی جل جائے۔ تب اس پانی کو نتھار کر محفوظ کر لو۔ پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آنچ دو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے۔ اور آب مذکور قطرہ قطرہ جانور کے ہرے اس پر ڈالتے رہو۔ تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کرو اور پانی سے تسقہ کرتے رہو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے۔ تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو نزانے تمہارے ہاتھ آئے۔ سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے عجین درمکار ہے۔ اس نسخے کے بارے میں لکھیں، درست ہے کہ نہیں۔ اگر درست ہے تو

6۔ بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے کہ اسی طرح ایک رطل گرم پانی میں 3 اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو۔ گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چوٹنے کی طرح ہو جائے گی اور 3 اوقیہ بال بھی ڈال دو، وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو۔ جب راب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکنائٹ مثل

زعفران ظاہر ہوگی، اس کو تچے سے الگ اٹھا لو۔ اور حقوس جلی کو گرم کر کے 21 بار اس کے اندر بجاؤ۔ پھر ایک ادقیہ یہ حقوس اور ایک ادقیہ مشیب مرزن ان دونوں کو ملا کر گلا لو تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔ اس نسخے کے بارے میں لکھیں کہ یہ درست ہے۔ حقوس جلی کے بارے میں لکھیں (کہ یہ کیا ہے؟)۔ آپ نے لکھا تھا کہ حلب کا شیشہ ہے۔ ایک دوست کی فرمائش ہے جو کہ تحریر کر رہا ہوں:

نسخہ: ہڑتال درقیہ۔ با وزن۔ سفید رنگ بابوئی۔ تحریری فرمادیں۔ اجزاء ترکیب اور آنچ کے بارے میں لکھیں۔ اسے کسی نے بتلایا ہے کہ یہ پارہ کا پانی خشک کرتا ہے، آیا درست ہے کہ نہیں؟ اس کے بارے میں ضرور تحریر کریں۔ آیا اس کا تیل بھی نکل آتا ہے کہ نہیں۔ اگر اس کا تیل بن جاتا ہے۔ تو نوازش ہوگی تحریر فرمادیں۔ خط بہت لمبا ہو جاتا ہے میں کوشش کرتا ہوں کہ مختصر لکھوں، مگر کیا کروں۔ مہربانی فرما کر وہ بیاض تلاش کر کے صحیح نسخہ جات مجھے تحریر فرمادیں تاکہ میں تجربات کروں یا جیسا کہ آپ حکم فرمادیں۔ آپ نے آیت شریفہ کے بارے میں تحریر کیا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ ایک تسبیح پڑھ کر بلا ناغہ انہیں پیٹ پر دم کر دیا کروں گا، فائدہ ہونے پر اطلاع دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ میری طرف سے تمام احباب کی خدمت میں سلام عرض کریں اور آپ بھی السلام علیکم قبول کریں۔

نقطہ والسلام

شفیق احمد

کراچی

## حکیم محمد نواز مدنی کا مخطہ پیر سید وارث علی شاہ کے نام

علامہ اقبال ناؤن لاہور

4-8-2000

بمضور سیدی و مرشدی حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب دام ظلکم علی راسنا  
السلام علیکم کے بعد قدم بوسی عرض ہے کہ خادم اور لیس باجوہ صاحب کے  
ہمراہ حضور کے دربار عالیہ پر حاضر ہوا تھا۔ باجوہ صاحب اپنے سرال اپنے اہل خانہ  
اور بچوں کو ملانے جا رہے تھے، ہم نے بھی ان کو کہا کہ میں بھی ساتھ چلتا ہوں قبلہ شاہ  
صاحب کی حاضری چند گھنٹے کے لیے دے دیں گے، مگر بد قسمتی، حضور کہیں تشریف  
لے گئے تھے۔ بچے نے بتایا کہ اباب جی مغرب کے بعد تشریف لائیں گے لہذا ہم بھر  
واپس آ گئے کیونکہ صبح میری ہسپتال میں معائنہ تھا، علاج جاری ہے لہذا رک نہ سکا۔ اگر  
حضور ایک دو شب کے لیے تشریف لاویں تو داتا صاحب کی حاضری بھی ہو جاوے گی  
اور دوستوں سے بھی اسی بہانے ملاقات ہو جاوے گی اور فارمولے بھی مجھے رو برو سمجھ  
لیں گے۔ زندگی کا کوئی پتہ نہیں شاہ صاحب پنڈی دو ماہ پندرہ یوم رہا، علاج جاری رکھا  
مگر آرام نہ ملا، الحمد للہ داتا گری آ کر قدرے سکون ملا ہے اس لیے اب یہاں مکمل  
علاج کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب بہت قابل اور دین دار ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ سے  
امید ہے کہ حضور پاک ﷺ کے طفیل حضور غوث پاک کے صدقے اور آپ کے  
صدقے صحت کاملہ عطا ہوگی۔ ڈاکٹر صاحب کی ہدایت پر ایک دو ماہ متواتر علاج ہو گیا،  
دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے، آمین۔ اگر وہ کشتہ بنا کر اپنے ساتھ

لاویں تو عنایت ہوگی۔ گردوں کا فعل ٹھیک نہیں ہے، پیشاب کی اکثر تکلیف رہتی ہے،  
 معدہ کی تکلیف اور دل کی تکلیف ہے، غالموں نے مفلوج کر دیا ہے۔ داتا صاحب کی  
 نگہری میں آ کر سکون ملا ہے، زیادہ قدم اور سلام نیاز قبول ہوں۔ عزیزان گرامی  
 صاحبان کی خدمت میں سلام نیاز، حکیم نعمانی صاحب انجیری اور جناب صوفی  
 صاحب اور صاحب آپ کے مرید باصلاحاتی شیخ صاحب کی خدمت میں سلام قبول ہو

والسلام

خادم نیاز مند

حکیم محمد نواز مدنی

میان شہنواز  
 بہرقت اور لیس احمد بابا جو صاحب حکیم محمد نواز مدنی  
 مکان نمبر 46 چناب بلاک ملہ۔ اقبال ٹاؤن لاہور

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام۔

بخدمت رسیدی و مرشدی و مولائی حضرت قبلہ سید وارث علی شاہ صاحب سلمۃ الرحمن

1- نسخہ سنگ راسخ اعلیٰ درجہ، گندھک۔ آم۔ سار 5 قول، طوطیا معدنی = 70 جزئی  
5 قول، برادوس منہ غا 5 قول، نوشادر ٹھیکری 5 قول، سیلاب منہ غا 1 قول۔ یہ اجزاء ہیں  
اول پارہ گندھک کھل کر کے کھلی بنا کر پھر طوطیا، برادوس، نوشادر سب باہم ملا کر  
ایک کوزہ گلی میں بند کریں، غبار نہ رہے۔ کئی حکمت کر کے خط کر کے پھر بند کر دیا  
سے کنفیوٹ 10 گلو اوپا۔ چہرہ کے درمیان کئی رکھ کر آگ دیں۔ وہ دھوئے پڑ جائیں۔ یہ  
اعلیٰ درجہ سنگ راسخ حکما، قدیم حاضر ہے۔ امید ہے دل کو پہنچے ہوگا۔ یہ اس نسخہ میں ہے۔  
آمد ہے، اس کے علاوہ بے کار ہیں تیزابوں کے سنگ راسخ۔

2- پارہ قائم اول تو جڑی، والا منہ غا، فک اسنور سے تلاش کریں ورنہ ہم نے  
تاحال 8 یا 9 بار یہ مبارک نسخہ تیار کیا ہے اپنے ہاتھوں سے صرف پارہ قائم جڑی والے  
سے اکثر پارہ صحیح قائم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اس  
لیے ضروری ہے کہ پارہ اصلی ری مرگ لیا جائے ورنہ دوسری صورت میں پھر خود ساختہ  
اکثر کام ہے۔

نوٹ: چونکہ ہم پارہ سرزان قائم باور سے الماس بنانے کے لیے بناتے ہیں سنون  
جو سری اسپیشلسٹ کا کورس بھی ہم نے کیا تھا۔ فرانس میں تو پارہ جڑی والا استعمال  
کر جتے تھے اب پاکستان میں دستیاب نہیں ہے لہذا مندرجہ ذیل طور بناتے ہیں۔

1- محترم پارہ ہم انارترش کا عرق نکالیں بعد چھلکا کے دوسیر کے قریب پھر

اس کو سات بار منظر کریں پھر اس عرق میں پارہ صاف شدہ پکاویں، یہ قائم السر سرزان  
ہوگا پھر کام ہوگا۔

2- تم جوش 2 ڈیر لے کر کوبیہ میں تین ٹیکو لیں۔ اس میں پارہ جس قدر چاہیں  
پکاویں، دیکر آمد ہوگا۔

3- کبھی یہ دیکھیں ٹیکو اگر اس میں پارہ پکاویں، دیکر آمد ہوگا۔

4- اسی کے حجم لے کر تین ٹیکو اگر اس میں پارہ پکاویں یہ بھی دیکر آمد ہوگا۔

5- عرق جل و ضیا میں بھی پارہ پکانے سے قائم سرزان ہوتا ہے۔

6- عرق جل نیم بونی میں بھی پارہ قائم سرزان ہوتا ہے۔

7- تیزاب شور میں بھی پارہ قائم سرزان ہوتا ہے مگر کم ہو جاتا ہے۔ آدھ کھواگر

پکاویں تو بمشکل پاؤ بھر رہتا ہے جو بھرب ہے اس کام میں۔ خدا کرے آپ کو پارہ قائم  
مل جائے۔ ہم دعا گو ہیں، سوچ کر قدم اٹھا دیں، اول استخارہ بھی کر لیں، شکریہ۔

خداوند عالم آپ کا حامی اور مددگار ہو۔ صاب، شام، یونان اور مصر میں بہت عامل کامل

اب بھی رہتے ہیں، ہندوستان میں بھی ہیں مگر بخیل اور کھنڈس ہیں۔ ہم جس قابل ہیں

حاضر ہیں۔ عمل اگر عامل کے روبرو کیا جائے تو نقص نہیں واقع ہوتا۔ اس لیے شروع

کرنے سے پہلے خادم کو یاد فرما دیں۔

والسلام

نادیم نیاز مند

پیشہ نویس و مافی



## حکیم محمد نواز مدنی کا مختصر سیر و ولادت علی شاہ کے نام

مبارک دہلی 7

بکھور سید زبیر شاہ مدنی حضرت قمر سید ولادت علی شاہ مدنی سید سید محمد

سید محمد کورجہ منہ و برکت

مختصر کاغذ پیش ہے کہ مرزا محمد رسول جو بکھور مدنی کے شیخ عابد علی  
بکھوریت ہے اور عزیز مدنی نواز بھی بکھوریت ہے، یہ دو وقتہ میوے سلام ہم دونوں کو عرف  
سے قبول فرمادیں، شکر یہ۔ میرا خیال تھا پہلے فیصل آباد آئے گا کہ حکیم اختر شاہ و حکیم  
عارف شاہ صاحبان کی توجہ آپس پر پائی جائے گی۔ مگر آپ کا حکم آنکھوں پر  
پہلے ہم اسلام آباد جا کر کتاب اختر شاہ کی سند رجسٹریشن کی کوشش کریں گے، دعا  
فرمادیں آپ کو اور اختر شاہ عارف شاہ صاحبان اور حکیم باجوہ صاحب نیز جملہ اہل  
خانہ کی خدمت میں آداب و سلام نیاز قبول ہوں۔

مجھے اندیشہ ہے آپ کے چاروں مخلول جو ہم تیار کر کے آئے تھے ان کو  
طریقہ (مرحلہ) دار استعمال کرنا ہے مثال کے طور پر برادو ذہب اور جو سیماب ہم  
صاف کر کے آئے ہیں ان کو آپس میں کھل کر ادیں جب پارو غائب ہو جائے  
تب مخلول نمبر 1 یعنی مخلول فولاد جذب کر ادیں۔ جب ختم ہو تو پھر مخلول نمبر 2 کرومیت  
فتح کریں۔ پھر مخلول نمبر 3 ڈائی کرومیت فتح کریں۔ آخر میں مخلول نمبر 4 زنگار والا  
تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھل کریں۔ جب یہ چاروں ختم ہوں تو پھر بدایت کے مطابق نسخہ  
کو تھوڑا تھوڑا کریں۔ بار بار اس میں کوئی اضافہ نہیں رہا کیونکہ روز صرف زنگار کو تھوڑا

جو آپ کے روزِ بروز دیا اور نسخہ کمالِ اکمل ہے۔ اور نسخہ جات کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس کے مترادف میں کوئی نسخہ دنیا میں ہے۔ یہ اہانت تھی، مگر کر دی بجائے اب آپ کو جو ہدایت کی تھیں وہ آپ نے چوری نہیں کی۔ یہ راہ الہی ہے اس کی انہی ضروری ہے جس سے اہل خانہ بچوں اور غیرِ محرم سے اگر غورِ ایام میں ہو اور خسر پڑ جائے تو نسخہ میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ اسی اختراشاہ کے نسخہ میں بھی کوئی احتیاط نہیں بدلتی مگر والوں اور بچوں سے۔ آپ و فضل اور بزرگ ہیں میری مجال ہے مگر کتب ضروری عرض کر دیا۔ زیادہ آداب و ضروری یہ مطلوبہ اشیا، مگر کر دیں گے۔

نوٹ: خدائے تعالیٰ میں جو نے یہ حیرت انگیز کتب کے مطابق مستعمل کریں شکر ہے۔

میاں امین نور

لاہور

تذکرہ



جناب حاجی میاں مقصود احمد راجپوت صاحب کو ناچیز کی طرف سے بعد سلام محبت زیارت حرمین شریفین اور عمرہ کی سعادت کی مبارک باد ضرور دیں، قسمت والے ہیں آپ اور ہم ابھی تک محروم ہیں۔ دو جنوں خطوط بھائی صاحبان، بیٹے اور بھتیجے صاحبان کو لکھے اُن 7 ماہ میں پنڈی سے کہ دو ویزے بھیجوشاہ صاحب اور ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں مگر جواب تک نہیں دیے، آخر خاموش ہو گئے۔ حضور پاک ﷺ سے درخواست کی اور اللہ تعالیٰ سے اور اب مرشد کریم سے درخواست ہے ضرور توجہ اور نظر کرم فرمادیں۔ امید ہے ادارہ کی وجہ رکاوٹ ہے، جیسے ہی جگہ لی گئی اُمید قوی ہے بلا اور ہوگا ضرور دربار نبی ﷺ سے۔

زیادہ قدم بوسی آداب نیاز و سلام محبت قبول فرمادیں عزیزان صاحبان اور اہل خانہ بچوں کو آداب و سلام۔

خادم ناچیز

حکیم محمد نواز مدنی قادری

## حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

راولپنڈی

22-7-2000

بھنور سیدی و مرشدی حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور کا مفصل کرم نامہ ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ سرکار آپ کے مرید با صفا شیخ حاجی مقصود احمد صاحب سے مفصل باتیں ہوئیں، موصوف نے آپ کے حالات پر کافی روشنی ڈالی، مجھے بھی انہوں نے پرکھا، کافی تجربہ کار اور ہوشیار معلوم ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے آپ کے راز دار ہیں یا قابل اعتماد ہیں۔ ہم نے بھی کافی تسلی اُن کو دی کہ ہم جس قابل ہیں جناب شاہ صاحب کی خدمت کرنے کو دل و جان سے تیار ہیں۔

یہ خادم انشاء اللہ تعالیٰ 25 کو معائنہ کرا کر دوائی لے کر فارغ ہو جاویں گے، اگر زندگی نے ساتھ دیا تو آپ کے حکم کا منتظر رہوں گا کہ یہ خادم فیصل آباد آجائے یا آپ کے آنے کا پروگرام ہوگا، یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ جبکہ کمی نہ پنڈی میں اور نہ فیصل آباد میں۔ اب انتظار کی گھڑیاں ختم ہوتی نظر آتی ہیں۔ اپنے فیصلہ سے آگاہ فرمادیں کیونکہ ایک دو دن کا کام نہیں ہے اس میں کافی وقت درکار ہے اور یکسوئی سے کام کرنا ہے۔ جب تک تمام فارمولے پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ جاویں آپ کے اور میرے اس وقت تک کارروائی جاری رہے گی۔

زیادہ کیا عرض کروں، آپ کی دعاؤں اور نظرِ کرم کا طالب ہوں۔ دیے حاجی مقصود صاحب نے اظہار کیا تھا کہ میرے پاس کھلی جگہ ہے اگر پیر صاحب اور آپ چاہیں تو میں یہ خدمات انجام دے سکتا ہوں، آگے حضور جانیں کیونکہ آپ ہم سب سے بہتر سوچ کے مالک ہیں علم و عمل میں اور درجات میں اور عالی نسب ہونے کی بھی آپ کو سعادت حاصل ہے۔ اس لیے جو فیصلہ ہو مجھے منظور ہوگا۔ گویہاں ہر قسم کی سہولت ہے، غفار خاں صاحب بھی خوشی کا اظہار کرتے ہیں، آپ کی تشریف آوری باعثِ برکت ہوگی مگر آپ کے معمولات فیصل آباد والے متاثر ہوں گے۔ مریدوں کا روزمرہ تانتا بندھا رہتا ہے اُن لوگوں کو تکلیف ہوگی۔

زیادہ آداب بند و ناچیز خادم کی قدم بوسی اور نیاز مندانہ سلام قبول فرمادیں۔ عبدالغفار خاں صاحب بھی سلام عرض کرتے ہیں نیز شیخ صاحب اور بچکان کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

1- وفاقی محتسب نے کیا فیصلہ دیا ہے؟

2- اگر آپ کے پاس ٹھوس ثبوت ہیں تو وفاقی محتسب کے فیصلہ کے بعد آپ بڑی عدالت میں ضرور جائیں تاکہ آپ کو حق یعنی سند مل سکے۔ حکیم ضیاء الرحمن قادری لیکچرار اجمل طبعیہ کالج پنڈی۔ یہ اُن کی رائے ہے، آپ کے حکم کی تعمیل ہوگی۔

والسلام

ناچیز خادم

محمد نواز زہنی

## فضل محمود نقاش کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

حضرت علامہ سید وارث علی شاہ جیلانی قادری فاضل مکہ مکرمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

حضور والا شان! آپ کی خدمت اقدس میں اکثر جناب حضرات قدم بوسی کے لیے حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ شاہزادہ انتظار حسین شاہ اور لیاقت اللہ قریشی ہوں یا بابر سلطان سبھی سید غلام عباس شاد گیلانی اور جناب والا کی پابوسی کرتے ہیں۔ آپ کی ذات مصباح الجفر اور مفتاح الجفر ہے۔ اور آپ کی ذات اُستاذ الاساتذہ، شمس العلماء ہے۔ شاید ناچیز سے رسالہ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ کے حضور کوئی گستاخی ہوگئی ہوگی اور اپنے آپ کو بڑا بخشنار، مٹکار، غیار اور مٹجم ثانت کرنے کی کوشش کی ہے۔ بھلا! آپ کی موجودگی میں یہ ناچیز کیا چیز ہے؟

اگرچہ جناب والا شان کے تحریر کردہ چار سوالات از مورخہ ۱۰ ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ بروز بدھ مطابق ۱۲ فروری ۲۰۰۳ء جو کہ ایک امتحان سے کم نہ ہیں۔ اس احقر العباد نے اپنے جاننے والوں سے رابطہ کیا ہے کہ ان سوالات کو حل کرنے میں مدد فرمائیں۔ اور خود بھی کوشش کرتا رہا ہے۔ تا حال کسی صاحب علم نے جواب سے نہ نوازا ہے۔ جو جواب استخراج از مستحصلہ از قسم خود ساختہ بزبان سرائیکی اُردو میں ہے جو ۳۶ یا ۴۴ حروف پر مشتمل ہے۔ سریانی، عبرانی، کلدانی، ایرانی، نورانی، ملتان قوائد سے آپ اچھی طرح واقف ہیں اور یہ ناچیز ان زبانوں سے بالکل نابلد ہے۔ اس طرح قدیم قوائد الجفر سے بھی ناواقف ہے، اس لیے جوابات کی شرح خود فرمائیں۔

حضرت عالی جاہ! آپ کے حضور یہ چاروں مستحکمہ جات منفس جعلی، سازشی، بے قاعدہ و بے بنیاد پیش بخضور انور ہیں۔ ملاحظہ فرما کر خندہ زن ہوں کیونکہ یہ ایسے مستحکمہ جات ہیں جن کی ترتیب، ترکیب و اصطلاحات سے ابن غلام محمد بالکل ناواقف و نا معلوم ہے، اجازت فرمائیے۔

والسلام

فضل محمود نقاش ترنڈہ محمد پناہ

۱۸ بجکر ۱۲ منٹ ۱۶ مارچ ۲۰۰۳ء بروز اتوار

میاں منور



پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

20-9-2003

جناب محترم و مکرم قبلہ پیر سید وارث علی شاہ صاحب

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ!

احوال آنکہ آپ کا گرامی نامہ محررہ 31-7-2003 مورخہ 04-08-2003 کو یہاں موصول ہوا۔ عرض ہے کہ میں پیشے کے لحاظ سے ایک سکول ٹیچر ہوں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں وطن عزیز کے طول و عرض میں اپنے رشتہ داروں، مریدوں، عقیدت مندوں اور شاگردوں کے ہاں کا سفری شیڈول پہلے سے تیار شدہ ہوتا ہے، وہاں گیا ہوا تھا۔ 27-08-2003 کو سکول کھل گئے تو کافی مصروف رہا ہوں۔ آج ہی تمام دوستوں کے خطوط اور ڈاک کے فردا فردا جواب لکھنے بیٹھا ہوں۔ اور سب سے پہلے جناب والا کو خط لکھنے کی جسارت اور ابتداء کر رہا ہوں۔

جناب من! آپ نے ناچیز کو یاد فرمایا، بہت بہت شکریہ۔ عرض ہے کہ حضرات کے ذریعے چوری کی پڑتال شاذ و نادر ہی درست نکلتی ہے۔ اکثر 95% مواقع پر جھوٹ ثابت ہوتی ہے۔ دیگر میرے ساتھ جن روحانی شخصیات اور ارواحِ مقدسہ کا تعلق ہے وہ چوری، ڈکیتی، قتل، اغواء کے بارے میں 1990 سے لے کر اب تک اپنے وعدے پر قائم ہیں کہ ان امور کے بارے میں سوالات نہ کریں۔ نیز سحر جادو کس نے کرایا ہے؟ اس کا جواب بھی اکثر نہیں دیتے۔ لہذا آپ کے عزیز دوست اکبر علی قاسم صاحب کی مدد کرنے سے قاصر ہوں۔ ہاں اگر اکبر علی قاسم

صاحب کی اولاد میں سے کسی پر حضرات کھل جائے (اور بچہ یا بچی کم از کم جماعت ہفتم کا طالب علم ہو زیادہ عمر یا تعلیم کی کوئی قید نہیں ہے) تو ایسی صورت میں قسمت اچھی ہوئی تو شاید کوئی سراغ لگ جائے ورنہ نہیں۔ اکثر عاملین صرف لفظی جمع خرچ سے کام لیتے ہیں اور خود حقیقت حال سے ناواقف ہوتے ہیں۔ مثلاً مجھے ایک روحانی شخصیت سید زاد عمر رسیدہ بزرگ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ دوران گفتگو انہوں نے بتایا کہ میں نے سینکڑوں جنوں کو بوتلوں میں بند کر کے اپنے آستانہ پر بوتلیں ہی بوتلیں رکھی ہوئی ہیں۔ اور جنوں کی وجہ سے بڑے بڑے پیچیدہ کام کر دائے ہیں۔ مگر میں جب بھی کوشش کرتا ہوں نہ مرینس پر اور نہ ہی کسی بچہ پر حضرات نہیں کھلتی، اس کی وجہ کیا ہے؟ اور مجھے کوئی آزمودہ حضرات کا عمل بتائیں جو ہر عمر کے انسان پر کھل جائے۔ اب آپ اندازہ لگا لیں عرصہ 30 سال سے حضرات کا متلاشی بزرگ جنوں کو کیسے اور کب بند کرتا ہوگا۔ یہ قول اور فعل کا تضاد مجھے بہت اچھا لگا۔

قبلہ! اسی طرح اکثر عاملین ڈھونگ رچا کر روزی / پانی سیدھا کرتے رہتے ہیں۔ میں نے بڑی دلیری سے عرض کیا ہے کہ اگر قسمت میں ہو تو اکبر علی قاسم کے بچے یا بچی پر حضرات کھل گئی تو خیر ورنہ جواب نہ میں ہے اور وہ بھی صاف، ستھرا دھلا ہوا۔ امید ہے کہ آپ عمر و شریف کی سعادت سے واپس تشریف لے آئے ہوں گے۔ آپ کو زیارتِ حرمین کی مبارک باد قبول ہو۔ بندہ ناچیز کے لیے دُعا خیر کی التماس کے ساتھ خدا حافظ۔ دیگر کارِ لائقہ کے لیے چشمِ براہ۔

## حکیم عبدالغفور عرشی قادری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

4-9-93

واجب الاحترام حضرت نواسید نادر شدنا عالی جناب سید وارث علی شاہ گیلانی مدظلہ العالی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ صاحبزادگان کی ملازمت کے متعلق بہت کوشش کی گئی لیکن حکومت کے تغیر و تبدل ہونے کی وجہ سے معاملہ ابھی التوا میں ہے۔ تمام افسران کا تبادلہ مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ الیکشن کے بعد کام درست ہو جائے گا، آپ مطمئن رہیں۔ جنابہ بمشیرہ محترمہ کی خدمت عالیہ میں مؤدبانہ سلام عرض کر دیں، حسبِ بھائیوں اور عزیزوں کو سلام علیکم، بچوں کو پیار اور دعا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا درجہ ظاہری و باطنی بہت بلند فرمایا ہوا ہے۔ آپ پر اس وقت قطب دوراں کا انعام ہے۔ اللہ پاک آپ کے درجات ظاہری و باطنی مزید بلند فرمائے اور صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہم سب کے سروں پر سلامت رکھے، آمین ثم آمین۔ دیگر گزارش ہے کہ آپ کسی وقت نائم نکال کر دربار شریف قادریہ نابھہ روڈ تشریف لے جایا کریں۔ وہاں پر خادم دربار موقت سے تعارف کرا دیں کہ میں عرشی صاحب کا استاد ہوں۔ آپ وہاں پر بھائی فرمایا کریں۔ مزید تعارف میں دو چار روز تک فیصل آباد حاضر ہو رہا ہوں، پھر کرا دیا جائے گا اور قدم بوسی کے لیے حاضر خدمت بھی ہوں گا۔ فقط والسلام والاحترام

حکیم میاں عبدالغفور عرشی قادری عفی عنہ

## حکیم شان احمد خاں صابری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

7-4-95

محترم مکرم جناب پیر سید وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج بخیر، جناب کی ارسال کردہ بیاض مجموعہ اعمال بل گئی تھی، میں نے جعفری صاحب کی معرفت آپ کا شکریہ ادا کر دیا تھا، مزید براہ راست آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجموعہ اعمال اصل میں ”انوار احمدیہ فی معمولات العزیزہ“ از مولانا شاہ حافظ محمد عمر المقلب شاہ سراج الحق دہلوی در میرٹھ انڈیا 1913ء طبع شد کا خلاصہ ہے۔ یہ کتاب شجاع آباد کے ایک مولانا صاحب کے پاس ہے، مجھے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ فارسی زبان میں ہے اور 573 صفحات پر مشتمل ہے۔ مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کی تالیف نہیں ہے۔ میں نے اپنی کتابوں کی ابھی تک کوئی فہرست مرتب نہیں کی اور نہ ہی میرے پاس اتنا وقت ہے۔ مشہور عام کتب شمس المعارف، مجربات دیربی، مجربات امام غزالی، کمالات عزیزی، قول الجلیل وغیرہ کتب موجود ہیں۔ کلید اسرار نامی کتاب لاہور سے شائع ہوئی ہے، میں جب بھی لاہور گیا انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو مہیا کروں گا۔

آپ نے کیمیا کا ایک نسخہ مجھے دکھایا تھا وہ نسخہ خط سرود میں تھا۔ اس کی اجبہ میں نے کتاب عقل و شعور از سید نظام الدین مطبوعہ لکھنؤ میں دیکھی تھی۔ یہ کتاب پنجاب یونیورسٹی لائبریری نیو کیمپس میں موجود ہے۔ اس کتاب کے متعلقہ صفحہ کی فوٹو مٹیٹ ارسال خدمت ہے۔ مزید کاہ لائق سے یاد فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد از

رمضان المبارک میں فیصل آباد آکر آپ کی زیارت سے مشرف ہوں گا۔ احباب خانہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ جواب میں تاخیر ہوئی اس کی معذرت چاہتا ہوں۔ دُعا میں یاد رکھیے۔

والسلام

طالب دعا

حکیم شان احمد خاں صابری

صابری منزل سول لائنز جہلم

فون نمبر 3305-0541

## نجات علی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

6-6-2003

محترم جناب پیر سید وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم! بعد از دعا اور سلام عرض یہ ہے کہ پچھلے دنوں ماہنامہ فلکیات کے پُرانے شماروں کو چیک کر رہا تھا کہ اس دوران ماہ ستمبر 1986ء کے ماہنامہ میں آپ کے ایک مضمون تجربہ شدہ اعمال پر نظر پڑی۔

عالی جناب! میں یہاں مقامی طور پر پچھلے تیرہ سال سے روحانی مطب چلا رہا ہوں اور خدا کے فضل سے خاصا کامیاب ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی روحانی جواہر سے عوام و خواص کو مستفید کر لوں اور اس بابت آپ سے استدعا ہے کہ درج ذیل نقش یعنی تعویذ حاجت کی اپنے دست مبارک سے خصوصی اجازت مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں اور اس سلسلے میں آپ اس اجازت لینا چاہیں اس سے بھی مطلع فرمائیں، انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم کی تعمیل ہوگی۔ اُمید ہے آپ مجھے مایوس نہیں فرمائیں گے۔ میں آپ کے جواب کا شدت سے منتظر رہوں گا۔

العارض

نجات علی ولد منصب علی

مقام وڈاک خانہ شیرکوٹ، تحصیل ضلع کوہاٹ

(صوبہ سرحد)

## مشاق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

پند سلطانی

محترم و مکرم حضرت شاہ صاحب!

السلام علیکم! مزاج شریف! آپ کا گرامی نامہ مل کر کاشفِ حالات ہوا۔

دوبارہ عرض پرداز ہوں کہ:

- 1- منیر احمد کا خط بمعہ ایک عدد عمل کے ملا۔ جو ارسال ہے، پڑھ کر رائے قائم کریں اور پھر یہ خط میری طرف واپس ارسال کر دیں۔ میں نے جواباً اس قسم کا شیطانی عمل کرنے سے انکار کر دیا جس میں بسم اللہ شریف بھی نہ پڑھی جائے حالانکہ میں ردزائے ہزار دفعہ پڑھتا ہوں۔ اُس نے کہا ہو گا جواب ہی نہیں دیا۔ اگر آپ اُسے لکھ سکیں تو نوازش ہوگی، اُسے لکھیں کہ اس آدمی کو سحر گلاب والا عمل ہی دے دو، بہت ہے۔
- 2- آپ کے پاس بے شمار علم اور عمل ہے، ازراہِ کرم کوئی ایسا اسم یا اسم الہی مجھے بتادیں جس سے آنکھوں سے پردہ اتر جائے، بصارت کو نقصان نہ ہو اور ارواحِ لطیفہ کا دیدار ہو۔

- 3- حکیم سید اختر علی شاہ کو خط لکھا کہ سرمہ ارسال فرمادیں، ایک ماہ ہو گئے اُن کا بھی جواب نہیں آیا۔ آپ خود ارسال کر دیں VP میں وصول کر لوں گا اور رقم آپ کو مل جائے گی، بہت ضروری ہے۔ کے لیے بہت ضروری ہے۔ بہت جلد ارسال فرمادیں، شکر یہ۔ جلد سے جلد سرمہ ارسال فرمادیں۔ آپ ریل اور نجوم کے بہت ماہر ہیں۔ میں نے ایک نمل کیا قیصر احمد کی کتاب سے سحر گلاب کا۔ 1/2 (نصف) کامیابی ہوئی مگر

استاد نہ ہونے سے مکمل کامیابی حاصل نہ کر سکا، کیا آپ رہنمائی فرمائیں گے؟ نیز حساب رٹل سے اندازہ لگائیں کہ میں اس عمل میں کب کامیاب ہوں گا؟ اگر ان معاملات میں آپ میری رہنمائی فرمادیں۔ جوانی لغافہ ارسال خدمت ہے۔

اگر روزانہ کچھ پڑھ کر شاد بکثرت نوش کو بھیجی جائے تو کیا جنات مہربان ہو جاتے ہیں؟ یا کن اعمال سے وہ راغب ہوتے ہیں؟ رمضان المبارک میں میں سحر گلاب والا عمل کروں گا، کیسا رہے گا؟ آپ سے التماس ہے کہ میرے لیے دعا فرمادیں۔ چھوٹی بچی سمیعہ ثمرین ارم کا رشتہ آپ کی ہدایت کے مطابق 6 ستمبر 2003 بروز ہفتہ 8 رجب 1424ھ دن کے 11-00 بجے قمر در جدی تھا اور قمر اور زہرہ میں تثلیث تھی۔ قمر جدی کی دوسری منزل بلعہ میں تھا۔ اس بچی کا رشتہ اگر سسرال والے شادی کے لیے تاریخ مانگیں تو کون سا مہینہ اور چاند کی یا انگریزی ماہ کی تاریخ مکمل لکھ دیں تاکہ نظرات قمر سعد ہوں تاکہ اس روز رسم نکاح سے دن کے وقت فارغ ہوں۔ براؤ کرم جواب باصواب سے مطلع فرمائیں، بہت ضروری ہے۔

نقطہ

مخلص

مشتاق احمد



## مشتاق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

السلام علیکم! خیریت موجود، خیریت مطلوب۔ علاوہ ازیں کافی عرصہ سے سوچ رہا ہوں کہ آپ کو خط لکھوں اور اپنے مسائل کو Discuss کروں پھر یہ سوچتا ہوں کہ مصروف آدمی ہیں پتہ نہیں جواب دیں گے یا کہ نہیں۔ میں تعویذات وغیرہ کرتا ہوں اور یہی ذریعہ معاش ہے مگر پیسے میں نے کبھی نہیں مانگے۔ مابنامہ فلکیات نومبر دسمبر 1986ء میں تسخیر خلائق آپ کا عمل (یا جامع یا ودود سخرلی قلوب جمیع المخلوقات العلویة والسفلیة والروحانیة مع الختوحات سبیعاً مطیعاً بحق یا جامع یا ودود) جس کی بڑی تعریف آپ نے لکھی۔ عمل بڑا ہے کافی وقت پڑ جائی میں لگتا ہے۔ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ مختصر کوئی عمل تحریر فرمائیں اور ساتھ اجازت، دوسری بات یہ کہ صرف پرہیز جمالی ہو، جلالی پرہیز نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات جنات وغیرہ کسی کو ہو تو اُس کی حاضری کیسے ممکن ہے اور ساتھ آسان علاج بھی تحریر فرمائیں۔ اس کے علاوہ مزید کوئی عمل کوئی عنایت فرمائیں اور ساتھ راہنمائی بھی تو آپ کا احسان ہو گا۔ ایک اور مسئلہ میری بہن کا ہے۔ عرصہ 5 سال سے وہ اس تکلیف میں مبتلا ہے۔ اُس کے جسم اور منہ کے اندر چھالے نکل آتے ہیں۔ کافی علاج کرائے مگر نھیک نہیں ہوتے۔ اس کا کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں۔ باقی اگر آپ نے اجازت دی تو دوسرے خط میں لکھوں گا۔ اس امید سے لکھ رہا ہوں کہ آپ خط کا جواب دیں گے۔

فقط آپ کا

## سید شفقت علی بخاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

مسافر خانہ، بہاولپور

واجب الاحترام محترم علامہ سید وارث علی شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ  
السلام علیکم! جناب کا ارسال کردہ نوازش نامہ موصول ہوا، حالات سے  
آگاہی ہوئی۔ میں دعا گو ہوں کہ آپ جیسے بزرگوں کا سایہ ہمارے سروں پر دائم و قائم  
رہے۔ مجھ جیسے شخص کی خوش قسمتی ہے کہ یاد فرمایا۔ جناب کا خط ملنے کے بعد سے والد  
محترم گولڑہ شریف گئے ہوئے ہیں۔ جب بھی واپس آئے، آپ کا عریضہ اُن کی  
خدمت میں پیش کر دوں گا۔ آپ کو پاکستان کے عالمین استاد مانتے ہیں اور آپ کی  
تحریروں سے استفادہ کر رہے ہیں۔ آپ کا نام انشاء اللہ تعالیٰ تا قیامت زندہ رہے  
گا۔ اپنے مجربات سے اکسیری عملِ حُب اگر ہو سکے تو عنایت فرمادیں، شکریہ۔

والسلام

خاک پائے درویشاں

شفقت علی بخاری

حافظ عاجز نقشبندی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

محترم و مکرم قبلہ عالم حضرت پیر سید وارث علی شاہ بخاری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و

امان میں رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ صورت احوال کچھ اس طرح سے ہے کہ

جناب کو ٹیلی فون پر بتایا تھا کہ ہمارے علاقہ میں کچھ اس طرح کے لوگ کام کر رہے

ہیں کہ وہ دوسرے آدمیوں کو بے وقوف بنا کر ان سے پیسے بٹور رہے ہیں۔ وہ اس

طرح کرتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ ان پر تعویذ اور جادو وغیرہ ہو گئے ہیں اور وہ لوگ تعویذ

بھی نکالتے ہیں۔ کچھ لوگ کپڑا سونگھ کر کہتے ہیں کہ ان پر تعویذ ہے۔ جناب سے

التماس ہے کہ اس مسئلہ پر ہماری راہنمائی فرمائیں۔ ہم جناب کے کافی مشکور ہیں کہ

فن کے کمالات اور بتائے ہوئے عملیات سے نہ صرف ہم بالکل علاقہ کی عوام بھی

فیضیاب ہو رہی ہے۔ جناب کا عمل برائے تسخیر خلافت کافی حد تک کامیاب رہا

ہے۔ جناب! اب مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا عزیز دوست ڈاکٹر عبد الحکیم نے کافی علاج کرایا

لیکن کوئی افادہ نہیں ہوا۔ اس نے ان کی زندگی کافی مشکل سے گزر رہی ہے۔ یہ تعویذ

والوں کے پاس جا جا کر وہم میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ان کے مسئلہ کا حل فرمائیں اور

حساب کریں کہ ان پر تعویذ وغیرہ ہے یا کہ نہیں۔ (نام) عبد الحکیم بن منور جان۔ حضور

ہم کو یہ طریقہ بتائیں کہ یہ کس طرح معلوم ہوتا ہے کہ اس آدمی پر سحر ہے یا جادو ہے؟

فقط والسلام

حضور کے لیے دعا گو رہوں گا۔  
حافظ عاجز نقشبندی  
FREE YAAT BOOK GROUP  
http://www.yaatbook.com/group/

## حکیم سرفراز احمد زاہد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

30-5-2003

جناب بزرگ محترم شاہ صاحب!

السلام علیکم! مزاج گرامی۔ امید ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے خیر و عافیت سے ہوں گے۔ زندگی میں آپ سے ایک ملاقات ہوئی۔ اس کے علاوہ جب کبھی طبی اصطلاحات یا کسی اور معاملہ میں ضرورت پیش آئی راہنمائی کا طالب ہوا اور آپ نے کمال مہربانی سے شفقت کرتے ہوئے راہنمائی کی۔ پہلے تو ماہنامہ فلکیات میں ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ اب تو فلکیات چھوڑے ہوئے دوسرا سال ہے۔ اس لیے آپ سے ملاقات ناممکن ہے۔ پچھلے دنوں فیصل آباد آیا تھا لیکن ایڈریس نہ ہونے کی بناء پر شرف ملاقات نہ حاصل کر سکا۔ بسلسلہ ملازمت ملتان سے حیدر آباد ٹرانسفر ہو گئی۔ اب تو مستقل طور پر حیدر آباد میں ٹھکانہ ہے۔ اس دفعہ آپ سے خاص راہنمائی کا طلب گار ہوں۔ مثال مشہور ہے کہ ملاح سارا دن دریا میں رہتا ہے مگر اس کا حقہ پانی کے لیے ترستار رہتا ہے۔ ایک ڈاکٹر بھی اپنی ذات کے مشورہ کے لیے دوسرے ڈاکٹر سے استفادہ کرتا ہے۔ آپ بزرگ ہیں، آپ کا اتنا تجربہ ہے کہ میری 50 سال عمر بھی اس کے مقابلہ میں کم ہے۔ برسر مطلب۔ آپ کے ساری زندگی کے تجربات کا نچوڑ ایک نفل کی اشد ضرورت ہے۔ مجھے ایسا نفل چاہیے جو اتنا سریع الاثر ہو کہ زیادہ سے زیادہ 11 دن میں مقصد حاصل کرنے میں 100% کامیاب ہو۔ اس میں سب سے بڑی بات لڑکی کے لیے حصول رشتہ درکار ہے۔ جگہ ایسی ہے کہ خود کہا نہیں جاسکتا، ہیں

اپنے۔ میرا مقصد ہے کہ پڑھائی کی جائے اور لڑکے والے خود رشتہ کے طالب ہوں۔  
(اپنی بہن بیٹی کے لیے یہ کوئی بہتر اور شریف لڑکا چننا ہے۔ یہ میرا اپنا ذاتی کیس ہے)  
لڑکا بھی اپنا ہے۔

2- رشتہ ہوا، غلط فہمی کی بناء پر بات چکی ہونے پر انکار ہو گیا لیکن دوبارہ گفت و شنید جاری ہے۔ اور 25% برضا و رغبت راضی ہیں، صرف انا کا مسئلہ ہے۔ صرف بڑا بھائی مختار احمد ہے۔ اس نے انا کا مسئلہ بنایا ہے۔ مقصد ہے پڑھائی سے دو موم ہو اور خود اپنے چھوٹے بھائی کا رشتہ لے کر آئے۔ ہاں اور ناں درمیان میں ہی لٹکا رکھا ہے۔  
3- میری ٹرانسفر کا مسئلہ ہے، ہر طرح کوشش کر لی۔ سفارش، عملیات سب بے سود قبلہ شاہ صاحب! آپ پر مقصد واضح کرنا مطلوب تھا۔ آپ کو معلوم ہے عملیات سے شغف ہے۔ ایسا عطا کریں جو آئندہ بھی مجھے نیک اور جائز مقاصد میں کام دے۔ سنا گیا ہے کہ سغلی عملیات زیادہ پر تاثیر ہوتے ہیں، آپ کا اس بارے کیا خیال ہے؟ اگر سغلی عمل ایسا ہو تو میں تازندگی ممنون رہوں گا۔ کیونکہ ایسے عمل کی مجھے اشد ضرورت ہے ورنہ تینوں کام میرے انکے ہوئے ہیں۔ مسئلہ کی نوعیت سے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔

بس ایک ہی تحفہ درکار ہے۔ آپ کو معلوم ہے میں ملازم آدمی ہوں۔ صبح آفس بھی جانا ہوتا ہے۔ براہ کرم عنایت کرتے ہوئے خاص تحفہ عنایت کر دیں۔ چاہے وہ سغلی ہو یا علوی۔ مجھے آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ جواب کا منتظر

والسلام

ہوں۔  
طالب دعا  
حکیم سرفراز احمد زاہد  
FREE AMLIYAA BOOK'S GROUP  
http://www.facebook.com/amliaabooks

حکیم محمد عرفان تاز کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

محترم استاد عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!

سلام و نیاز! چار عدد عمل بھیج رہا ہوں، امید ہے آپ کو پسند آئیں گے:

1- عمل حب و تسخیر مخلوق (يَا وَدُودُ)

ثابت یا ذو جسدین ماہ کی نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء عمل کو شروع کریں، پرہیز جلالی جمالی کا کریں، دوران عمل روزہ رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ عمل کرنے کی جگہ الگ کمرہ ہو جہاں 41 دن تک دوسرا شخص داخل نہ ہوگا۔ بعد نماز عشاء اول آخر 11، 11 دفعہ درود شریف درمیان میں يَا وَدُودُ 10 ہزار مرتبہ پڑھیں اور جب پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے درج ذیل نقش کو سرخ مار کر میں زعفران بھر کر 41 عدد نقش لکھیں پھر ان نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا، نہر، یا پچھلی فارم تالاب میں وقت مقررہ پر پھینک آئیں۔ اگر نہر وغیرہ میں نقش ہر روز نہ ڈال سکیں تو ہفتہ بعد دریا یا نہر وغیرہ پر جا کر ڈالیں۔ سب سے پہلے، پہلے دن والے نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر ڈال دیں، اسی طرح سب ڈال دیں۔ اگر روز ہی دریا یا نہر میں نقش والی گولیاں ڈالتے رہیں تو یہ سب سے بہتر ہے۔ ہر روز يَا وَدُودُ 10 ہزار مرتبہ ہی پڑھنا ہوگا 41 تک اور نقش کو بھی ہر روز 41 عدد لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر ہر روز 41 دن تک ڈالیں۔ بعد میں ہر روز 20 مرتبہ يَا وَدُودُ پڑھتے رہا کریں اور 4 عدد نقش روزانہ لکھتے رہا کریں، نقش درج ذیل ہے:

۷۸۶

۶	وَدُوْدُ	۱۱	۳
۹	۵	۴	۲
۱	۹	۲	۸
۴	۶	۳	۷

یہ عمل مجھے ایک بزرگ سے ملا تھا، تسخیر مخلوق کے لیے بھی اکیر ہے۔ محبت، شادی، بیاد کے لیے جسے بھی لکھ کر دیں گے یہ نقش تیر کی طرح کام کرے گا۔ شک کی منجائش نہیں۔ آپ عمل وَدُوْدُ کے عامل رہیں گے عمر بھر کے لیے لیکن 20 مرتبہ یَا وَدُوْدُ اور 4 عدد نقش لکھتے رہا کریں۔

## 2- عمل حب دوم

اس عمل کے ذریعے سے 11 دن کے اندر اندر محبوب سے ملاقات ہو جائے گی اور تسخیر بھی ہوگا۔ سب سے پہلے یہ مندرہ 21 دفعہ پڑھنا ہوگا:

(یا حسن یا حسین قمر بن کھنڈا جو علی کڑ کے پیراے میرا زہرا ولی  
 اجد کی ڈولی کھڑاں دربار کے گھنٹی مندرنا شاہ علی دا جمیر و  
 جمیرے شاہ علی دا ہر گلی گلی)

یہ مندرہ 21 دفعہ پڑھ کر 41 دفعہ یہ عمل پڑھے:

اے دشمن بے ایمان کھڑ موت کی گلی دم حیدر دم حیدر دم حیدر قہد  
 کز دنی اُدھ کر کم و چہ ضر دنی دلا ضر دنی یا کریمی کرم کر سخت ول

کوزم کر اس کی اس کی ملاقات کر ہر میدان علی علی مدد کر۔

طریقہ: نوچندی بدھ کو بعد نماز عشاء پہلے 5 عدد موم بتیاں اور 5 عدد اگر بتیاں عمل کی جلائیں پھر پاس بیٹھ کر 21 دفعہ مندرہ پڑھیں پھر 41 دفعہ عمل کب پڑھیں اول آخر 11، 11 دفعہ درود شریف پڑھیں بعد اپنے مقصد کی دعا کریں۔ اگر طالب خود عمل کرے تو مطلوب اور اس کی ماں کا نام ضرور لے، اگر خود کسی کے لیے کرے تو دونوں کے نام بمعہ والدہ "اس اور اس" کی جگہ لیں، انشاء اللہ بفضل خدا 11 دن کے اندر اندر ملاقات ہو جائے گی اور محبوب تسخیر ہوگا۔

### 3- عمل درو شقیقہ

کالی کالی کرچ و حول و حول سے آ کر تینوں بھٹ گھٹاں اودھ ورتہ ئے۔  
سات دفعہ پڑھ کر دم کریں، درو شقیقہ جاتی رہے گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

### 4- دم برائے بچھو

کالے کنڈے آلا چار منگاں پوچھل کالا دھرو بی عیسیٰ رنگے دی  
پڑ بنھاں ڈنگے دی گھرے گھرے دل نہ چڑھے پیر احمد کیر  
دے کڑے دل نہ چڑھے دل نہ چڑھے دل نہ چڑھے۔

21 دفعہ پڑھ کر دم کریں، زہر ختم ہو کر درود جاتا رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

### 5- تسخیر مخلوق خاص عمل

اَللّٰهُمَّ سَجِّرْ لِيْ قُلُوْبَ كُلِّ مَخْلُوْقَاتٍ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اُجِبْ يَا عَزِزٌ اَتِيْلُ بِحَقِّ يَا عَزِيْزٌ يَا وَدُوْدُ۔



نو چندے اتوار سے عمل شروع کریں، اول آخر 3، 3 دفعہ درود تاج اپنے نام بمعہ والدہ کے اعداد کے مطابق 41 دن تک بعد نماز فجر پڑھتے رہیں، لوگ جوق درجوق تسخر ہو کر تابع داری کریں گے۔

سر! کلوے کی تسخیر کا کوئی اچھا سا عمل آپ کے پاس ہو تو براہ مہربانی مجھ کو بھیجیں، آپ کا احسان مندر ہوں گا۔

بندۂ خاک

محمد عرفان ناز

میرا ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے، اگر آپ کوئی بھی لیٹر بھیجیں تو اس پتہ پر

محمد عرفان ناز

ناز پینٹرز اینڈ آرٹسٹ

پرانا لاری اڈا سادھو کی بازار نزد ناز پی سی او جلال پور بھٹیاں ضلع حافظ آباد  
یہ نئی دکان کا پتہ ہے، اسی پر لیٹر بھیجا کریں، شکریہ۔

ہم سید وارث علی شاہ کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جناب محترم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! ماہر علوم خفیہ

سلام مسنون! جوابی لغافہ کا شف حالات ہوا۔ جناب اکبر علی قاسم صاحب اعتکاف میں ہے۔ بعد رمضان بہادر لنگر کے عامل حاضرات کا انشاء اللہ تعالیٰ بتادوں گا۔ ایک خط بسلسلہ مستحصلہ جعفر علامہ کاشفی سید غلام عباس شاد گیلانی ارسال ہے۔ مزید تلاش جاری ہے شاید کوئی خط مل جائے۔ میرے خطوط جو آپ کے پاس موجود ہیں آپ کو شائع کرنے کی اجازت ہے لیکن خطوط کی اشاعت میں یہ خاص خیال رکھیں کہ اگر کوئی لفظ مناسب حال نہ ہو تو وہ حذف کر دیا جائے تاکہ صاحب خطوط یا جس کی جانب خطوط لکھے گئے اُن کا احترام و ادب قائم رہے۔ زانچہ نوزائیدہ بچی (صاحبزادی) ارسال ہے۔ اب نام برج جدی کے متعلقہ حروف سے رکھنے کی ضرورت نہیں۔ برج قوس کے حرف (ف) سے فتنہ بتول درست ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مبارک کرے اور بچی کو صالحہ عمر دراز آپ کے لیے باعث برکت بنائے، آمین۔

فوری بگ ڈپو میرا سودہ بردج و نجوم واپس نہیں لایا، انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے بعد خود جا کر لاؤں گا اور پھر ۱۲۔ اسباق میں ترتیب دے کر امتحانی سوالات بھی ۱۲ پرچہ جات کے تیار کر دوں گا۔

والسلام

دعا گو

پیرزادہ ڈاکٹر سید بھولے شاہ بخاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

11/8/2003

کرمی جناب پیر وارث علی شاہ جیلانی صاحب!

صورت احوال یوں ہے کہ آپ کا ماہنامہ فلکیات میں پڑھا اور انتہائی خوشی ہوئی کہ سادات فیملی کا چشم و چراغ مخلوق کی خدمت میں مصروف ہے۔ آپ کا تابعدار برادر ام بھی مخلوق کا خادم ہے اور آپ کے تعاون اور شفقت کی از حد ضرورت ہے۔

1- فیصل آباد، عامل حکیم سید محمد شفیع گیلانی عمل سورۃ منزل کا لکھا ہے، ان کے بارے میں لکھئے، تفصیل بتائیے۔

2- مائی کی جھکی، پیر سید عبد اللہ شاہ قادری روحانی دوا خانہ سورۃ منزل تسخیر مخلوق، تفصیل لکھئے، اجازت دے۔

برادر ام شاہ صاحب! آپ سے گزارش ہے کہ تسخیر مخلوق کا مجرب الجرب عمل عنایت کریں تاکہ مخلوق تابعداری ہمیشہ روزانہ نجوم رہے۔ آپ کو شاہ صاحب تا حیات دعائیں پیش کرتا رہوں گا۔ صرف ایک برادر ام سید ہونے کی حیثیت سے عرض خدمت کر رہا ہوں۔ امید اپیل قبول ہوگی اور بہت جلد جواب عنایت کرنا، آپ کی خدمت جوابی انعامہ زیر خدمت ہے۔

فقط والسلام

ڈاکٹر پیرزادہ سید بھولے شاہ بخاری

معرفت: چوہدری محمد سلیم دوکاندار

محلہ میاں سعلہ، ضلع جہلم

مفتی مولوی محمد حنیف فریدی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

آئے بادگر بگلشن احباب بگذری زنبار عرصہ دو بر جاناں پیام ما  
بگرفت بچولالہ دلم در ہو آئے سرو آئے مرغ بخت کے شوی آخر تو رام ما  
حافظ زودیدہ دانہ اشکے بچے فشاں باشد کہ مرغ وصل کند قصد دام ما  
بخدمت قبلہ پیر سید وارث علی شاہ البیلانی مدظلہم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! بارگاہِ رسول مقبول علیہ السلام میں ملاقات کے بعد تبادلہ خیالات کا وعدہ کیا تھا کہ نسخہ پیش کرنے کا، مایہ جابا تا حال یہ نیاز مند خود متجسس رہ گذر میں ہے۔ گندھک ایسی تیار ہوتی ہے جو کہ پارہ کو کجی نہیں کرتی، نفرد مطردہ کو سیاہ نہیں کرتی سفید ہوتی ہے کچھ روز کے بعد اس نفرد کا رنگ زرد ظاہر ہو جاتا ہے گا ہی سرخ قائم ہو جاتی ہے سم الفار سفید نیلگوں رنگ شیشے کی طرح قائم ہو جاتا ہے۔ نیا اتمو تھا با کرنت تیار ہو جاتا ہے۔ بتدریج یہ کشتہ نیا بتیلی پر ڈال کر اوپر پانی کا قطرہ ڈالا جائے تو بتیلی برداشت نہیں کر سکتی۔ یہ کشتہ ہاتھ سے جدا کرنے کے بعد بھی بتیلی پر آگ محسوس ہوتی رہتی ہے۔ مگر تا حال کوئی تکمیل نہیں ہو سکی۔ بندہ خود یہ سوچتا رہا کہ آپ کے خطوط کا کیا جواب دوں، آپ نے اپنا کوئی فون نمبر نہیں دیا تاکہ ملاقات ہو سکے۔ ان مجربہ اجزا کا کسی عقلمند سے راستہ تلاش فرمائیں۔ ماہِ رمضان شریف کے اوائل میں انشاء اللہ تعالیٰ شاید حاضری ہو۔

محتاج کرم

فقیر محمد حنیف غنی عنہ بمقام پرمٹ، ضلع لودھراں

## شفیق احمد مغل کا خط پیرسید وارث علی شاہ کے نام

کراچی

2-1-90

بخدمت جناب پیر صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش و خرم رکھے، آمین ثم آمین  
السلام علیکم! اُمید ہے آپ بخیریت تمام ہوں گے۔ میں آپ کی دعاؤں  
سے یہاں پر خیریت سے ہوں، اُمید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے، دیگر  
صورت احوال یہ ہے:

- 1- آپ کے ارشاد گرامی کے کی تعمیل کے مطابق شورہ بھنگ والا بمعہ وزن  
ہڑتال کشتہ کر کے ملا دیا گیا اور دابو تیار ہو گیا ہے۔ اس میں نے پارہ چاندی کی گرہ  
1 تولہ کی بنا کر 3 گھنٹہ ہلکی پھر 3 گھنٹہ ذرا تیز پھر 3 گھنٹہ ذرا اور تیز آگ کر کے  
12 گھنٹہ پکایا ہے، جس میں 6 ماشے پارہ اڑ گیا، 6 ماشے کی گرہ دستیاب ہوئی۔ جب  
میں نے کڑا ہی میں دیکھا تو دابو کے اندر سیاہ رنگ کا نشان تھا۔ جب ذرا پوڑ ہٹایا تو  
سیاہی سی نکلی۔ پھر گولی نکلی۔ اب گولی کا کیا کروں؟ جو آپ حکم دیں گے وہی کروں گا۔
- 2- میرے دوست نظامی صاحب جو کہ پرانے کھٹاڑی ہیں، انہوں نے مجھے  
شورہ بنانے کا طریقہ دیا ہے کہ ایک کامیاب آدمی کا نسخہ ہے، وہ لکھ رہا ہوں۔ اگر آپ  
کہیں گے تو عمل کروں گا، عمل یہ ہے:

موٹے پیندے کی بڑی کڑا ہی میں 1 سیر قلنی شورہ بچھا کر اوپر بیٹھی ریت یعنی دریا کی  
بچھا کر ہلکی آج پر 10 گھنٹہ پکائیں، ریت ہٹا کر دیکھیں شورہ بیٹھا ہوا ملے گا۔ اسی

طرح عمل کر کے 4 سیر شورہ بنالیں جس میں تقریباً 1 سیر شورہ بن جائے گا۔

اب اس شورے میں 1 پاؤ نوشادر پھنکری رکھ کر 8 گھنٹہ پکائیں، نوشادر سرخ رنگ کا نکلے گا۔ اسی طرح ایک سیر نوشادر بنا کر پھر نوشادر کے دابو میں 4 تولہ ایک ایک تولہ شگرف کی ڈلیاں رکھ کر 8 گھنٹہ پکائیں، شگرف قائم نکلے گا۔ اب 6 تولہ چاندی گھا کر طرح کریں۔ اور سارا شگرف چٹکی چٹکی چاندی پر طرح کر دیں۔ اب اس چاندی کو ڈبل چاندی دے کر چھاری کرالیں، 1 تولہ 2 ماشے مال تہہ نشین ہوگا۔

2- ہیرہ کیس 3 پاؤ، نوشادر 3 پاؤ، دونوں کو ایک جان کھل کر کے درمیان 10 تولہ شگرف کی ڈلیاں رکھ کر 100 گھنٹہ بتدریج آگ پر پکائیں، شگرف قائم الٹا ہوگا۔ اب ایک دیسی مرغی کا خالی انڈہ لے کر اس میں زردی کے برابر گندھک کا تیزاب ملا کر 1 تولہ شگرف کی ڈلی رکھ کر ریت میں پکائیں۔ 6، 5 عمل کے بعد شگرف مومیہ ہوگا جو کہ چاندی کا پختہ رنگ ہے۔

اب آپ سے عرض ہے کہ یہ دونوں نسخے انہوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر قبلے کی طرف ہاتھ کر کے مجھے بتلائے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آیا یہ دونوں عمل صحیح ہیں کہ نہیں۔ اگر کچھ صحیح ہیں تو پیسہ خرچ کروں ورنہ بے سود ہے۔ باقی رسالہ فلکیات میں کیمیا کے مضامین کبھی کبھار دیتے رہا کریں۔

نوٹ: اگر میں شورہ ہاتھی دانت میں نوشادر کا عمل کر کے پھر نوشادر کا دابو بنا کر شگرف کا عمل کروں تو صحیح رہے گا کہ نہیں، ضرور مشورہ دیں، نوازش ہوگی۔

باقی میری طرف سے آپ کے صاحبزادوں کی خدمت میں سلام عرض کریں۔ اور

مدانی صاحب کا کیا حال ہے؟ مل جائیں تو سلام غلطی کم پیش کر دیں۔

ہاں یاد آیا! میری بیوی کو بوا سیر بادی کی شکایت ہو گئی ہے۔ میں نے اپنے بہنوئی صاحب جو کہ پنڈی میں حکیم ہیں ایک نسخہ تحریر کیا ہے کہ 1/2 (آدھ) سیر مولیٰ کا پانی لے کر 1/2 (آدھ) چھنا تک رسوت پکا کر جب آمیزہ بننے کے قابل ہو جائے تو موہنگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح شام پانی سے استعمال کریں، آیا یہ صحیح ہے کہ نہیں؟ اگر صحیح نہیں ہے تو آپ کوئی مجرب نسخہ تحریر فرمادیں۔ اور (موکے) کے لیے کوئی مرہم تحریر فرمائیں۔

اچھا خدا حافظ

شفیق احمد مغل

میکرچی منور

2-1-90

## ڈاکٹر سید ریاض الرحمن نقوی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

چکوال

8/01/2004

استاذ العلماء شفیق الطلبة عزت الفقرا جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!  
السلام علیکم! آپ کا خط ملتا ہے، مجھے جو روحانی خوشی ہوتی ہے آپ اس کا  
اندازہ نہیں کر سکتے۔ آپ کی تحریر میری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہیں اور بصارت کو تیز  
کرتی ہیں، شکریہ لکھ کر مجھے شرمندہ کر دیا۔

والد صاحب کی بیاض میں فلکیات، آئینہ قسمت، دیگر کتب کی نقول ہیں،  
فوٹو کاپی کرانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ دور حاضر میں سب کے پاس فلکیات، آئینہ قسمت،  
کاش برنی کالٹریچر موجود ہے۔ ہاں اس میں جو نادر اور نادر چیز ملی، فوٹو کرنا یا قلمی لکھ  
کر بھیج دوں گا۔ تینوں اعمال یونہی درج کر دیئے، باقی کا مجھے علم نہ ہے۔ اعراب اس  
بناء پر چھوڑ دیئے یہ سورتیں سب کی زبان پر ہیں اور فرشتوں کے ناموں سے سب  
واقف ہیں۔ اسی بنا پر قبل ان خطوط کے لکھا تھا کہ آپ کو شش کر کے ”چالیس چلے“ کی  
کتاب مرتب کریں اور جن احباب نے یہ چلے کیے ہیں ان سے معلومات لیں۔ اور  
کب سے کیفیات آنی کب شروع آتی ہیں۔ اور کیسی چیزیں آتی ہیں، پایہ تکمیل تک  
پہنچانے کے لیے کیا کچھ کرنا پڑتا ہے؟

2- ابھی تک مجھے علامہ صاحب کے خطوط مل نہیں پارہے۔

3- بیاض شباب اپنی نوعیت کی انفرادی کتاب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ اعلیٰ



نشت میں فرسٹ ایڈ (ایلو پتھتی) کے نسخہ لکھ دوں گا۔ ایک دفعہ امامیہ جنتری میں لکھے تھے تاکہ غریب لوگ فائدہ اٹھائیں اور بھاری فیسوں سے بچیں۔ نہ جانے ادارے والوں نے اسے کیوں طبع نہیں کیا؟

4- پیر سید وارث علی شاہ جیلانی علوم کے سمندر ہیں، او۔ ٹی ٹیچر ہیں، خطابت اور کتابت پر انہیں مان ہے، پرانا ذخیرہ کتب ان کے قبضہ میں ہے۔ اور دورِ حاضرہ کے مانے ہوئے استاد ہیں۔

5- آپ دعا کریں، مجھے صحت ملے تو بارہ اسباق رٹل پر لکھ دوں گا جس میں سادگی اور سہل فہمی ہوگی۔ انسان اپنی منزل پر جلد پہنچ جائے گا۔

6- آپ کی کوشش اور جنونِ قابلِ ستائش ہے۔ چھپے ہوؤں کو ڈھونڈ نکالنا اور ان کو نیکی کی تعلیم میں حصہ دار بنانا آپ ہی کا کام ہے۔ 1975ء میں لیاقت منجم نے بھی یہی کام کیا تھا اور فلکیات کو وہ مقام ملا جو اس وقت کسی جریدہ کو نہ ملا۔

7- ”حاضرِ حکیم“ کے نام سے ایک کتابچہ شائع کریں جس میں 40 عمومی بیماریوں کا ذکر ہو اور اس کے ساتھ ریڈی میڈ نسخے (جو مختلف اداروں کی ادویات سے مرتب ہوں) جو بالعموم 60 صفحات یا 100 صفحات پر محیط ہو اور انسان جیب میں لیے پھرتا رہے۔ عوامی بھلائی اور روحانی سرور ملے گا۔ (نمونہ لف کر دیا ہے)

زیارات کے عمل اور ادویات کے نسخہ جات حاضر ہیں۔ بیاض شباب میں

### زیارت رسول پاک ﷺ کرتا

دوشنبہ (بروز سوموار) کو بوقت شب پاک و صاف ہو کر نیا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ بعد از نماز عشاء پوری یکسوئی سے مدینہ منورہ کی طرف توجہ دے اور صدق دل سے بارگاہ الہی میں التجا کرے کہ سرور کونین ﷺ کے جمال اقدس کی زیارت نصیب کر۔ اس کے ساتھ ہی نہایت سوز و درد مندی سے یہ درود شریف پڑھے:

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ، الصلوة

والسلام عليك يا حبيب الله ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ.

اس کے بعد سو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں رسول مقبول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

### زیارت امام حسین علیہ السلام

جو شخص یہ آرزو رکھے کہ زیارت امام سے مشرف ہو۔ پہلے ماشورہ (محرم کی پہلی تاریخ) سے لے کر دسویں ماشورہ تک چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور الحمد شریف کے بعد 15 بار سورہ اخلاص پڑھے، فارغ ہونے پر اس نوافل کا ثواب حضرت امام کی ارواح مبارک کو بخشے۔ بفضل خدا حضور کی زیارت سے مشرف ہوں گے۔ ہو سکے تو کثرت سے نفل پڑھیں۔

## زیارت غوث اعظمؒ

آدھی رات کے وقت اٹھ کر غسل کر کے بھرہ نہ کھڑے ہو کر دو رکعت نماز اٹھل  
 بہ نیت کشف الروح سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین  
 مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین بار سورہ اخلاص  
 پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد جائے نماز پر کھڑا ہو کر دل میں غوث پاک کا تصور (جو  
 عموماً تصاویر میں ہوتا ہے) کر کے دو سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

يَا مِيرَان سَيِّدُ مُجَيِّ الدِّينِ أَحْضَرُوا اللَّهْمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَ عَلَى نُورِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ۔

پھر کسی سے بات کیے بغیر ہو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ زیارت نصیب ہوگی۔  
 اگر پہلے دن نہ ہو تو تین دن تک عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

## صلوۃ الغوثیہ یا صلوۃ الاسرار

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا جو شخص مصیبت کے وقت میرے  
 توسل سے بارگاہ ربی میں فریاد کرے تو اس کی مصیبت دور ہو جائے۔ مصیبت زدہ  
 شخص دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۱ بار سورہ  
 اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجے۔  
 پھر بغداد کی طرف منہ کر کے گیارہ قدم چلے اور ان پر میرا نام (یا شیخ عبدالقادر اعظمی)  
 نام لیتا جائے اور اپنی حاجت کا خیال رکھے، بحکم خدا وہ حاجت پوری ہو۔

## نمونہ برائے ”حاضر حکیم“

مرض	ہلکی سی تشخیص	علاج
جنسی کمزوری		<p>گرمی میں</p> <p>صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام تازہ دودھ</p> <p>شب: نو بادہ ۲ عدد آب تازہ کے ساتھ،</p> <p>سردی</p> <p>صبح: لبوب کبیر ۶ گرام ہمراہ شیر گاؤں ماء اللہم دد</p> <p>آتشہ ۶۰ ملی لٹر</p> <p>سہ پہر: نو بادہ ۲ عدد ہمراہ آب تازہ</p> <p>شب: حب غبر مومیائی ایک عدد ہمراہ آب تازہ</p> <p>خارجی طور پر چنول کا استعمال کریں</p>
سرعتِ انزال		<p>صبح: لبوب کبیر ۶ گرام بخون روح الارواح ۲</p> <p>ہمراہ شیر گاؤں ماء اللہم ۶۰ ملی لٹر</p> <p>شام: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام آب تازہ</p> <p>شب: حب نشاط ایک قرص ہمراہ آب تازہ</p>
ضعفِ بادہ جنسی کمزوری		<p>۱۔ کمال (روزانہ قبل ناشتہ ایک چمچہ جو بکس میں ہے، لے کر اوپر سے دودھ پیا جائے۔</p> <p>۲۔ حب غبر مومیائی روزانہ رات سوتے وقت ۲ عدد گولی ہمراہ دودھ یا پانی</p>

مرض	ہلکی سی تشخیص	علاج
بد خوابی، احتلام		صبح: حب جواہر ایک عدد معہ خمیرہ گاؤ زبان عنبری ۶ گرام دوپہر: دواء المسک معتدل ۶ گرام شب: مثالی ایک قرص ہمراہ آب تازہ اگر قبض ہو تو مثالی کے ساتھ ایک چمچہ بھرا سپہ فول بھی پھانک لیں
جلبق - شست زنی		صبح: قرص مرجان جواہر دار ایک عدد در دواء المسک معتدل جواہر دار ۶ گرام شام: ماء اللہم دو آتشہ ۶۰ ملی لٹر شب: خمیرہ گاؤ زبان عنبری ۶ گرام
ضعف باء		صبح: حب عنبر مومیائی ایک عدد ہمراہ شیر گاؤ شام: ماء اللہم دو آتشہ ۶۰ ملی لٹر ہمراہ آب تازہ رات: نوبادہ ۲ عدد ہمراہ آب تازہ خارجی طور پر چنٹول استعمال کریں۔ وقت سے ایک میٹر "حب نشاط" دو قرص دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

یہ میں نے ۱۹۸۰ء میں "ہمدرد صحت" کے رسالہ میں پڑھے اور نوٹ کر

لیے تھے۔ انہوں نے تفصیلاً لکھا تھا لیکن میں نے بیاض میں مختصر لکھا تھا تا کہ کسی اہل علم کو ترغیب دے کر 40 بیماریوں کا اسی طرح علاج لکھیں اور اس کا نام ”حاضر حکیم“ دیں۔

والسلام

گنہگار ازیلی

حیدری ملنگ

میاں منور

## میاں عبدالرزاق ندیم کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

02-12-2003

محترم المقام جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

روحانی قائد و حیرت مین پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! بندہ ناچیز بجمہ تعالیٰ خیریت سے ہے اور امید ہے

کہ آپ بھی خیریت ہی سے ہوں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بمعہ اہل و عیال بر لحمہ اپنی حفظ و امان میں رکھے، آمین۔ پچھلے سال بھی آپ کی طرف سے دو عدد لیٹر بسلسلہ روحانی علوم کانفرنس موصول ہوئے جن کا جواب میں نہ دے سکا، وجہ میری مجبوری تھی۔ میں دائیں ہاتھ سے لکھ نہیں سکتا تھا۔ اب پچھلے ماہ سے قدرے لکھنے کا کام شروع کیا ہے۔ مگر تھوڑا کام کرنے سے پھر درود شروع ہو جاتا ہے، اس لیے لکھنے سے گریز کرتا ہوں۔ امید ہے کہ وسعت قلبی سے درگزر فرمائیں گے۔

1- پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس کی لمحہ بہ لمحہ مکمل رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔ اس کی کئی ایک اہم باتیں عزیزی عطاء الحسن عظیمی صاحب کی زبانی معلوم ہو چکی ہیں، پندرہ اکتوبر کو اس سے ملاقات ہوئی تھی۔ کامیاب طور پر اور بھرپور طور پر کانفرنس کی کامیابی پر بندہ ناچیز کی طرف سے ”مبارک باد“ قبول فرمائیں۔

2- ”نیشنل کونسل فار روحانیت آف پاکستان“ کے بارے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، یہ ایک اچھا آئیڈیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سلسلہ میں کامیابی عطا فرمائے۔

3- ”روحانی کالج“ کا قیام اشد ضروری ہے خواہ یہ کسی بھی شہر میں کیوں نہ ہو

کیونکہ اس سے بہت سے نئے حضرات فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس طرح آپ ایک نئی جزیں برائے روحانی علوم تیار کر سکتے ہیں، جو کہ بہت ضروری ہے۔

4- 12 گرام خالص سونے کا گولڈ میڈل بہت اچھی بات ہے، اس طرح بہت سے عامل حضرات جدید تحقیق کرنے کی کوشش کریں گے۔ گویا کہ نئی سمت میں چلانے کے لیے اہم پیش رفت ہوگی۔

5- میں آپ کے تمام پروگرامز سے متفق ہوں۔ میں فی الحال اس ضمن میں آپ کی خدمت اور مدد سے قاصر ہوں۔ ایک تو میرا دایاں کندھا اچھی طرح کام نہیں کر رہا کیونکہ اس کے لیے لکھنے کا کام اشد ضروری ہے۔ دوسرا آج کل ایک مشکل وقت سے گزر رہا ہوں۔ میں تمام اراکین اور دوست احباب کی طرف سے آپ کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دن دو گنی اور رات چو گنی ترقی عطا فرمائے، آمین۔

والسلام

آپ کا بھائی

مخلص

میاں عبدالرزاق ندیم

رزاق بکڈ پوائنڈ جنرل سٹور دکان نمبر 66 قائد اعظم مارکیٹ حاصل پور

ضلع بہاول پور پوسٹ کوڈ نمبر 63000



## پیر محمد شہزاد جیلانی القادری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بتاریخ 7 نومبر 2003ء

عزت آف استاذی عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! دامت برکاتہم العالیہ  
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اللہ کرے آپ خیریت سے ہوں۔ حسب  
 وعدہ آپ کی تصنیف جلیلہ ”عکس لوح محفوظ“ کے لیے عملیات کی دنیا میں حروف  
 مقطعات کی ایک مستند، انتہائی آسان ترین اور کامیاب طریق زکات ارسال خدمت  
 ہے۔ سب سے پہلے گیارہ بار درود شریف پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ  
 الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ وَ اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ طیکند بار پڑھیں بعدہ جائے نماز  
 پر قبلہ رخ کھڑے ہو جائیں اور حروف مقطعات کی زکات کی ادائیگی کی نیت سے چار  
 نوافل پڑھیں۔ ثناء کے بعد حروف نورانیہ پندرہ بار۔ پھر تعوذ، بسم اللہ شریف، فاتحہ  
 شریف اور تین بار آیت انکری شریف پڑھ کر دس بار، پھر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار،  
 تسبیح و تحمید کے بعد دس بار، سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار، جلسہ میں دس بار، دوسرے  
 سجدے میں دس بار۔ اس طرح چاروں رکعت مکمل کریں۔ چاروں رکعت میں حروف  
 مقطعات تین سو بار پڑھے جائیں گے۔ سلام پھیرنے کے بعد آنکھیں بند کر کے بیس  
 بار حروف مقطعات تلاوت کریں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور زکات  
 میں کامیابی کے لیے دعا کریں۔

مزید ہدایات

1- درود شریف کوئی سا بھی پڑھ سکتے ہیں۔  
 FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP  
 ht://www.facebook.com/amliaatbooks

- 2- استغفار شریف جو اس عمل کے ساتھ مخصوص ہے اسے پڑھنا لازم ہے۔
- 3- پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ شریف تین بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار، تیسری رکعت میں سورۃ الفلق ایک بار، چوتھی اور آخری رکعت میں سورۃ والناس ایک بار۔

### مشاہدات

- 1- ایک صاحب کو دورانِ ریاضت بہت پیاری پیاری خوشبو آتی رہتی تھی، ریاضت مکمل ہونے کے ساتھ ہی خوشبو ختم ہو جایا کرتی تھی۔
- 2- ایک اور صاحب کی دورانِ ریاضت دوسرے دن ہی کشف مکمل گئی تھی۔
- 3- تیسرے فریق کے ساتھ مذکورہ معاملہ نہیں ہوا البتہ سیف زبان ہو گیا تھا، جو کہتا تھا ہو جاتا تھا۔ بست و کشاد میں اسے تصرف حاصل ہو گیا تھا اور حروف مقطعات سے شفاء الامراض کا خوب کام لیتا تھا۔ مذکورہ فریقین کو طریقِ زکات میں نے ہی تعلیم کیا تھا اور اجازت بھی دی تھی۔ یہ طریقِ زکات کسی کتب سے ماخوذ نہیں ہے۔ یہ صرف اور صرف میرے اللہ تعالیٰ کا فضل اور رب کریم کی عطا ہے۔ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا قرآن میں آبِ حیات ہے؟ جواب میں، میں نے کہا تھا کہ ہاں قرآن الرحمن میں آبِ حیات ہے اور ضرور ہے۔ اس نے پھر کہا قرآن میں آبِ حیات کس مقام پر ہے؟ میں نے کہا قرآن سارے کا سارا آبِ حیات ہے لیکن جس آبِ حیات کو تم تلاش کرنا چاہتے ہو وہ قرآن المجید کے آخری دس پاروں میں ہے، مزید کہا اب اس کے متعلق مجھ سے کوئی سوال نہ کرنا، کیونکہ مجھے حکم ہو چکا تھا کہ اس سے آگے بات

مت کرنا۔ بحمدہ تعالیٰ میں موت اور حیات کی حقیقت کو پا چکا ہوں۔

**عمل نمبر ۲:** پولیو، ام الصبیان، سوکھڑا، پست قد، دُ بلا پن، کمزوری ہر قسم کا علاج لاہور سے میرے ایک برادر طریقت نے فون کیا کہ میرے ایک جاننے والے ہیں جن کا ایک مریض مرض پولیو میں گرفتار ہے۔ ہر طرح کا علاج کروایا ہے، شفاء نہیں ہو رہی۔ اگر آپ علاج کر سکتے ہیں تو ہم مریض آپ کے پاس لے آئیں، میں نے مریض لانے کی اجازت دے دی۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر قرآن سے رجوع کیا، الحمد للہ قرآن مخاطب ہوا: **وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً** سورة الاعراف آیت نمبر ۶۹، ترجمہ: ”اور تمہارے جسم کا پھیلاؤ بڑھایا“ پھر آگے **بُحَا فَسَوَىٰ**، سورة القیمة آیت ۳۸، ترجمہ: ”پھر ٹھیک بنایا“۔ عمل کامل ہو گیا **وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً فَسَوَىٰ** ترجمہ: ”اور تمہارے جسم کا پھیلاؤ بڑھایا پھر ٹھیک بنایا“ اور بہت زیادہ قوت و طول قامت عنایت کیا، اس کے اعضاء کو کامل کیا یا اس کے اعضاء درست کیے۔ یہ بھی مذکورہ آیات مقدسہ کا مفہوم ہے۔ ترجمہ پر غور کیا جائے تو پولیو کا واضح علاج نظر آتا ہے۔

### طریقہ زکات

۶۳۴۸ بار ۷ دن تک پڑھا جائے اول و آخرے، ۷ بار درود شریف، زکات ادا ہو جائے گی۔ بعد ۲۱ بار روزانہ پڑھیں تاکہ عمل قائم رہے۔ مربع نقش میں آیات مبارکہ کام دیں گی اور دم بھی اثر کرے گا۔

مندرجہ بالا امراض کے علاوہ بھی بہت ساری امراض کا تریاق شافی ہے۔

اس عمل سے مزید کچھ کام نکلتے ہیں جہاں طب عاجز نظر آتی ہے، جسے میں تحریر نہیں کر رہا، ٹیلی فون یا ملاقات پر بتا دوں گا۔

**عمل نمبر ۳: رسولی، کینسر، جملہ امراض جسمانی و امراض خبیثہ کا کامیاب علاج**

اس عمل کو میں پہلے اختصار کے ساتھ بیان کر چکا ہوں، اب مفصل لکھتا ہوں

1- میرے پاس ایک نوجوان آیا جسے سینے کا کینسر تھا، اس کو سورۃ العصر کی پہلی دو

آیات والعصر ۵ ان الانسان لفی خسر ۵ زوال ماہ میں منگل کو پہلی ساعت

میں ۳۱ بار پڑھ کر سینے پر دم کرنے کو کہا، الحمد للہ شفاء یاب ہو گیا۔

2- ایک زمیندار عورت جو میری بہت عقیدت مند ہے، اس کی بھینس کو کافی بڑی

رسولی تھی۔ اس نے بھی مذکورہ طریق پر عمل کیا، 40 یوم میں رسولی خشک ہو کر چنے کے

برابر رہ گئی تھی۔ ہم نے اسے اور بھی امراض پر استعمال کیا، خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔

### طریق زکات

سات ہزار بار ۲۱ یوم تک پڑھیں، اول و آخر 7، 7 بار درود شریف، بسم اللہ

ہرگز نہ پڑھیں۔ مداومت ایک سو بار روزانہ، نقش اور دم میں تاثیر جاری ہوگی۔ حضور پر

نور الشیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظمؒ کی سوانح حیات بجز الاسرار (اردو)

مصنف امام ابوالحسن اشنونی الشافعیؒ صفحہ نمبر ۲۸۸ پر کاف سے قاف تک کی تشریح

والسلام

مرقوم ہے، فوٹو اسٹیٹ ارسال خدمت ہے۔

پیر محمد شہزاد جیلانی القادری

اوکاڑہ کینٹ

## حافظ یا سر نورانی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

اللہ ﷻ

رسول

محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محترم جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ .

بعد حمد ثناء آپ کو اس عاجز خاکسار کا سلام مسنون۔ سب سے پہلے تو بہت بہت معذرت کہ خط دیر سے تحریر کر رہا ہوں، وجہ اس کی یہ ہے کہ میں گزشتہ کئی دنوں سے جناب میں مقیم تھا اور میرے پیچھے آپ کے یہ خطوط موصول ہوئے۔ خطوط کا جواب پہنچنے پر ارسال کر رہا ہوں۔

یہ بہت ہی خوش آئند بات ہے کہ آپ روحانی علوم کی کانفرنس منعقد کر رہے ہیں، اللہ ﷻ آپ کو اگلے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ کانفرنس کے موضوعات: شریعت -- طریقت -- معرفت -- حقیقت -- سالک کی روحانی تربیت اس پُر فتن دور میں کس طرح ممکن ہو -- خانقاہی نظام کی از سر نو تعمیر -- روحانی علوم کی شاخ -- عملیات / مراقبہ / تصور شیخ ان امور کے لیے باقاعدہ کسی اچھی سی جگہ کا انتظام۔ معاونت سر دست دو سو روپیہ کیونکہ خاکسار ابھی تک بے روزگار ہے۔ دعا فرمائیے اللہ ﷻ کوئی انتظام فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکوں۔

مزید یہ کہ آپ ان علوم کی اشاعت میں بہت زیادہ سعی و کوشش کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور آنے والے وقتوں میں طریقت و معرفت یعنی روحانیت کا بول بالا ہو، مسلمان اس مادی دور سے آزاد ہو، ساتھ ساتھ اپنے اسلاف کی ان روحانی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جو اُسے ورثے میں ملی ہیں اور اپنی عظمت رفتہ کی طرف پھر سے ایک بار گامزن ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے، آمین۔

خادم الفقراء

حافظ یاسر نورانی

کراچی

۲۰ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

۲۸ مئی ۲۰۰۳ء

بروز بدھ

سید عبدالقیوم شاہ گیلانی قادری اویسی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

پھوناک

براہر محترم جناب پیر وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم! نوازش نامہ صادر ہو کر کاشف حالات ہوا۔ روغن فاسنورس کی یہ خاصیت ہے کہ یہ ہر چیز کا چھوڑ ہوتا ہے۔ جو تجربہ آپ نے شکر ف خام پکا کر زر خالص سے حملان کیا، اسے سفیدی ہونا تھا۔ اگر شکر ف قائم النار ہو تو روغن فاسنورس سے چند تشوہی سے مومیہ ہو جاتی ہے جو رتی تولہ اکسیر ہے حملان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسی لیے میں نے عرض کی تھی کہ شکر ف قائم بابونی کسی سے ملے تو حاصل کریں۔ میں نے آپ کے حکیم صاحب کو رسالہ پیام صوت کے نمونہ کے لیے لکھا تھا مگر انہوں نے ابھی تک رسالہ نہیں بھیجا۔ میرا خیال یہی تھا کہ نمونہ کا پرچہ دیکھ کر جاری کرا لیتا۔

آپ کو معلوم ہے، مرزا محمود علی شفق راہپوری رسالہ روحانی عالم لاہور سے نکالتے رہے۔ پھر جب روحانی دنیا سے علیحدہ ہوئے تو راہپور جا کر پھر روحانی عالم نکالا۔ اس کے بعد ان کے لڑکے مرزا ادا ج علی رسالہ ستارہ نکالتے رہے۔ شفق صاحب نے دو کتابیں ارجح الجبر حصہ اول اور علم الاسرار و علم النقاط المعروف ارواح الجبر حصہ دوم شائع کی تھیں اور غالباً یہ لاہور سے ہی شائع ہوئی تھیں۔ لاہور اس وقت تک مرحوم کاش البرنی کا ذکر نہیں تھا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کاش البرنی صاحب نے تمام مسودات شفق مرحوم کے ہی شائع کیے تھے۔ مجھے اول الذکر دونوں کتب اور رسالہ

روحانی عالم کی تمام جلدیں اور ستارہ کی تمام جلدوں کی ضرورت ہے، اگر آپ کے علم میں کوئی آدمی ہو جس کے پاس ہوں تو مجھے بتائیں میں اس سے خط و کتابت کر کے معلوم کر لوں۔

آپ نے جس نسخہ قوت باہ کی تصحیح کی تھی یعنی سم الفار + پارو + افیون + زعفران + مقطر آب دھتورہ، مکمل اشیاء سے ترتیب دے کر 41 یوم کے لیے اردوڑی میں دفن کر دیا گیا ہے، دیکھیں نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

لیجئے روغن فاسفورس مجربہ حاضر ہے، اسی کے لیے ہی شگرف قائم بابونی تلاش کرتا ہوں۔ جست، قلعی، سکہ، پار، ہوزن، چمبند کر کے پورا کنگہ جوڑے منہ کی شیشی میں ڈال دیں، اوپر 1 تولہ فاسفورس ڈال کر منہ پر ڈھکن دے کر دن کو دھوپ میں رکھیں رات کو اندر۔ 21 دن بعد بے دود بے شعلہ فاسفورس روغن زعفرانی رنگ حاصل کریں اور جہاں چاہیں استعمال کریں۔

حکیم باجوہ صاحب سے خدا کرے کہ شگرف قائم حاصل ہو جائے۔ ہمارے خیریت ہے۔ دیگر کاررائق سے یاد فرمائیں۔

والسلام

سید عبدالقیوم شاہ گیلانی قادری ادیسی

ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر

بمقام پھونا کی براستہ نازیاں سب آفس

ماہال مغاں ضلع چکوال



## ترکیب مٹس از قمر

ترجمہ و تشریح: دراصل یہ نسخہ ایک شخص نے بیان کیا ہے اور اُس کا تجربہ شدہ ہے۔ شگرف ایک تولہ شیر تھوہر پھلی دار یا سہ دھارا تھوہر (اور وہ افضل ہے اور پہلے کا تجربہ کیا گیا ہے) روزانہ خیساندہ ایک کُھہ در بید آہنی لے اور اُس میں دوائی مذکورہ رکھ کر روزانہ پانچ تولہ شیر ڈالے دوسرے روز پہلا شیر الگ کرے اور نیا دودھ ڈالے۔ اس طرح 20 یوم تک، پھر 20 یوم تک دودھ کے ساتھ بغیر تبدیل کیے اور کُھہ کو ان چالیس دنوں میں سایہ کے اندر رکھے یہاں تک کہ اُس کو دہان ہوانہ پہنچے۔ چالیس دن کے بعد ایک سو برگ پان نیم بوسیدہ لے اور اُن کا پانی نکالے اور پارچہ بیز کر کے فضلہ (تلمبٹ) نکال دے۔ پھر دوا مع دودھ کُھہ سے نکال کر اُس کو ہاتھ سے نچوڑ کر دودھ علیحدہ کر دے اور اصل دوا مع رطوبت دودھ جو اُس کے ساتھ ہو اُس آب برگ (تمبول) میں بحق بلغ کرے حتیٰ کہ سخت غلولہ بن جائے۔ بتدریج آب پان سے امتزاج دیتا اور حق کرتا جائے پھر غلولہ کو ایک برگ تمبول سخت میں مافوف کرے اور دوسرا برگ سخت لپیٹے اور اوپر دھاکہ غیر مفتول (جو بٹا ہوانہ ہو) باندھے۔ پھر دوسرا برگ مضبوط لپیٹے اور دھاکہ لپیٹے۔ اسی طرح یکصد برگ تمبول لپیٹے۔ بعد اُپندر دیا میں سیرر یک ایک مگلی ظرف میں غلولہ کے زیر دبالا (بطور فرش و لحاف) دے کر رکھے اور چولہا پر جڑھائے اور نیچے لکڑی بیری کی آگ اس قدر جلائے کہ ریگ سخت گرم ہو کر جلنے لگے اور اُس کا امتحان یہ ہے کہ ایک تنکہ اوپر رکھے پس اگر وہ جل جائے تو جان لے کہ بے شک وہ (غلولہ) پختہ ہو گیا ہے۔ پھر ظرف مگلی کو چولہا سے اتار لے حتیٰ کہ وہ

سرد ہو جائے۔ اور غلولہ کو نکال کر اوپر سے برگ تنبول بآہستہ اتارے تاکہ معلومہ بکھر نہ جائے۔ پھر اس دوا کو پندرہ عدد برگ تنبول کے پانی میں حق کرے اور غلولہ بنا کر یکصد برگ تنبول بدستور لپیٹے، ظرف گلی میں ریگ کے اندر بدستور رکھ کر آگ جلائے پھر اتار لے اور دوسری مرتبہ کی طرح کرے۔ پس اسی طرح تین مرتبہ عمل کرے اور یہ واجب ہے خبردار رد کہ ریگ غلولہ کے نیچے ایک حصہ ہو اور دو حصے اوپر ہو اور بے شک اس غلولہ کو درمیان میں اوپر کی طرف رکھے، اسی طرح تجربہ ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ہر جانب سے آگ برابر روشن ہو اور یہ کہ کسی جانب بھی سوراخ نہ ہو۔ اور حق کرتے وقت ملاحظہ کرے کہ دوا تمامہ ہر مرتبہ حق ہو گئی ہے۔ اور ایسا نہ ہو کہ دوا وقت حق کسی جانب چٹٹی رہے اور حق نہ ہو جیسا کہ چاہیے۔ اور مناسب ہے کہ سایہ میں حق کرے یہاں تک کہ سورج کی شعاع نہ پڑے۔

پس جب تو اس طرح عمل کرے گا تو برہم نیکوں (زرماہ) ہو جائے گی۔  
اُس میں بمقدار ایک سُرخ لے کر ۱ تولہ اور تہائی قمر پر طرح کرے، انشاء اللہ تعالیٰ  
اُس کو شمس بنادے گی۔

مترجم

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی

ادارہ فیضان فیصل آباد

پیر سید وارث علی شاہ کا خط علامہ شاد گیلانی کے نام

یا علیم: حجر مکرم فن صنعت الہیہ اللہ میں کس چیز کا نام ہے؟ ساکن سید وارث علی شاہ۔

تخلیص = ح ج ر م ک ف ن ص ع ت ال ہ ی ق س ز د و ث ش

صدر مؤخر = ح ث ش ج ر و م د ک ز ف س ن ق ن س ی ع د ت ل ا

مؤخر صدر = ا ح ل ث ش ت ج ہ ث ع ر ی و ص م ق د ن ک س ز ف

۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

نظیر قمری = س ت ض ز ح ف ق ط ب و خ ر د ظ و ص غ ذ ا ث ج

ستصلہ = ب ت ا ح ج ا س و د  
جگر  
اسود

جدول اجہز حکم

ا ب

ج د

ه و

ز ح

ط ی

ك ل

م ن

س ع

ف ص

ق ر

ش ت

ث خ

ذ ض

ظ غ

درج بالا قاعدہ ”جدول اجہز حکم“ سے حل ہوتا ہے اور

پانچویں سطر میں جواب آتا ہے۔ پہلی سطر اساس حروف خالص کی، دوسری سطر صدر مؤخر، تیسری سطر مؤخر صدر، چوتھی سطر نظیرہ قمری اور پانچویں سطر جواب۔

مستحصلہ حل کرتے وقت سطر اساس یا چوتھی سطر نظیرہ پر اول

تا آخر نمبر لگادیں۔ قاعدہ ہذا چار نظریات سے حل ہوتا ہے۔

1- جس حرف کا مستحصلہ لیا جا رہا ہے، دیکھنا یہ پڑتا ہے کہ اس

کے آگے کتنے حروف باقی ہیں۔ اب جدول اجہز حکم میں اس حرف کو

ملاحظہ کریں اور باقی ماندہ تعداد کے مطابق جدول میں آگے پیچھے،

اوپر یا نیچے گنتی کریں جو جواب صاودا سے مستحصلہ لے لیں۔

2- بعض دفعہ حرف ناطق اوپر والے عدد سے آتا ہے۔

3- بعض اوقات سامنے یا اوپر والے عدد کے استتلاق سے مستحصلہ آتا ہے مثلاً

اوپر والا عدد یا سامنے والا عدد ۱۱ ہو اور ۱۱ کا عدد حرف ناطق پیدا نہ کر رہا ہو تو ۱۱ کا استتلاق

(۲) ضرور حرف مستحصلہ پیدا کرے گا۔

4- بعض اوقات نفس حرف کو شامل کر کے گنتی کرنے سے مستحصلہ ملتا ہے۔

یہ چار اصول ہیں اس قاعدے کے، جواب بہر صورت غیر مبہم، تقدم و تاخر

سے مبرا، اور کثرت جواب سے مزایا آتا ہے، قانون میں رہتے ہوئے دوسرا جواب

پیدا کرنا قطعی ناممکن ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

اب درج بالا سوال کے مستحصلہ کی تشریح دیکھئے:

پہلا حرف نظیر و س ہے۔ اس سطر کے کل حروف ۲۱ ہیں۔ ۲۱ کی گنتی کی  
س ف ق ش ث ذ ظ غ ض خ ت ر ص ع ن ل ی ح و د ب (۲۱)  
۲۱ کی گنتی سے حرف مستحصلہ ب ملا، لکھ لیا۔

۲۔ ایک حرف چھوڑ کر حرف لیا ض۔ تیسرا حرف ہے، ۳ کی گنتی کی ض خ (ت)  
۳ مستحصلہ

۳۔ خانہ نمبر ۵ کا حرف ح ہے۔ ۵ کی گنتی کی ح و د ب (۱) ۵ مستحصلہ

۴۔ خانہ نمبر ۷ کا حرف ق ہے۔ ۷ کی گنتی کی ق ف س ن ل ی (ح) ۷ مستحصلہ

۵۔ خانہ نمبر ۹ کا حرف ب ہے۔ سطر کے کل حروف ۲۱ = ۹ - ۱۲ کا استنتاج ۳ ہوا۔

۳ کی گنتی کی ب ا (ج) ۳ مستحصلہ  
۶۔ خانہ نمبر ۱۱ کا حرف خ ہے۔ ۱۱ کا استنتاج ۲ ہوا۔ نفس حرف چھوڑ کر ۲ کی گنتی کی  
ت (ر) ۲ مستحصلہ

۷۔ خانہ نمبر ۱۳ کا حرف د ہے۔ ۱۳ کی گنتی کی د و ح ی ل ن م ک ط ز م ج (۱) ۱۳  
مستحصلہ

۸۔ خانہ نمبر ۱۵ کا حرف ہ ہے۔ ۱۵ کا استنتاج ۶ ہوا۔ ۶ کی گنتی کی ہ ز ط ک م  
(س) ۶ مستحصلہ

۹۔ خانہ نمبر ۱۷ کا حرف غ ہے۔ ۱۷ کی گنتی کی غ ض خ ت ر ص ع ن ل ی ح و د ب (۱) ۱۷  
مستحصلہ

۱۰۔ خانہ نمبر ۱۹ کا حرف ا ہے۔ کل حروف سطر ۲۱ = ۱۹ - ۲ نفس حرف چھوڑ کر ۲ کی  
گنتی کی ب ا (ج) ۲ مستحصلہ

ہاں ایک وضاحت ہے کہ اگر سوال محوری ہو تو آخر میں تاریخ اور سن عیسوی کی ایزادی کر کے حروف بنا لیے جاتے ہیں مثلاً امیر خاں بن زبیدہ کی شادی کب ہو گی ۵ مارچ ۱۹۸۹ء

۵ ۴ ط ف ظ غ ء

والسلام

شاد گیلانی شور کوٹ (جھنگ)

میاں منور

## محمد سلیم کا خط پیر سید وارث علی شاہ جیلانی کے نام

محترم استاد جناب سید وارث علی شاہ جیلانی صاحب!

السلام علیکم! آپ کا خط ملا، پڑھ کر دل کو تسلی ہوئی کہ آپ خیریت سے ہیں۔

آپ نے فارسی زبان کے مثال ”احوال حسن علی در جنگ سیالکوٹ“ کا ذکر

کیا ہے۔ میرے پاس اس کتاب کی نقل نہیں ہے البتہ ماہنامہ ”فلکیات“ کے شمارے

اکتوبر 1987ء میں آپ کا مضمون بعنوان ”استخراج جواب کا مشہور طریقہ“ درج

ہے۔ میں اسے من و عن نقل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

”در اصل یہ مستحکمہ مفتاح الجبر میں طبع ہو چکا ہے لیکن اس کے صحیح استخراج

سے قارئین معذور ہیں۔ مجھے ایک قلمی فارسی کتاب میں اس کا صحیح طریقہ استخراج ملا

ہے جس کا اردو ترجمہ عوام کے استفادہ کی خاطر فلکیات کے صفحات کی زیئت ہے۔

سب سے پہلے سطر سوال کو برط کرے پھر انداد حروف، تعداد حروف اور تعداد نقاط

حروف لکے۔ پھر سب انداد کے بالترتیب حروف بنا کر ایک سطر میں لکھے اور نظیرہ ابجد

قمری لے۔ اب اگر اس سے مستحکمہ حاصل کرنا چاہے تو سطر نظیرہ کو مشاہدہ کرے اور

جو حروف زوج یا فرد غیر صحیح المثلث ہوں ان کو الگ لکھے اور وہ حروف جن کا تیسرا حصہ

نہ دو سکے دو با، یا، کاف، میم، نین وغیرہ ہیں غلطی ہذا القیاس۔ اس مثال کے جو حروف

سطر نظیرہ میں ہوں ان کو سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھیں اور بطریق سابق انداد حروف، تعداد

حروف اور تعداد نقاط حروف لکھ کر حروف بنائے۔ اس طرح چارہ داخل کرے اور ہر عمل

میں حروف غیر صحیح المثلث علیحدہ کرتا جائے اور ہر مرتبہ حاصل شدہ کو جمع کرتا جائے۔ اسی

طریق چوتھے مرتبہ میں جو حرف حاصل ہوں وہ مستعملہ ہے، مثال ما حفظہ فرمائیں:  
 بسط سوال: ا ح و ا ل ح س ن ع ل ی درج ن ک س ی ا ل ک و ت ج ک و ن ح ب و و  
 اعداد حروف ۱۱۷۴، تعداد حروف ۳۱، نقاط حروف ۱۲۔

حاصل شدہ حروف: د ع ق غ۔ ال۔ ب ی

سطرہ اساس: د ا ل ع ی ن ق ا ف غ ی ن ا ل ف ل ا م ب ا ی ا  
 نظیرہ ابجدی: م س ن ب خ غ ہ س ج ن خ غ س ن ج ن خ س ظ ع س خ س  
 مستصلہ: س ق ج ح ب ع ق ث ز ک زم ج ل ث و ش ج ن م ط ع  
 نظیرہ مراتبہ: ع ر د و ا س ر خ ج ل ح ن ز ک خ ہ ت د م ن ی س  
 مؤخر صدر: س ع ی ر ن ز م و د ا ت س ج ا خ خ ک ج د ل ن ح  
 جواب: ح س ن ع ل ی درج ن ک ز خ م خ و ر د ہ ا س ت  
 ح س ن ع ل ی درج ن ک ز خ م خ و ر د ہ ا س ت  
 دائرہ بدو ح یلین یعنی نظیرہ مراتبہ

ترفع: ب د و ح ی ل ن  
 ترقی: ع م ر ت خ ض غ  
 مساوات: ا ج ہ ز ط ک م  
 تنزل: س ف ق ث ش ذ ظ

دائرہ ہلق یعنی نظیرہ مناسبہ



ن ث و س خ ز ع ذ ح ف ض ط ص ظ

اب آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس مستحکمہ پر واجب اور دجاب کے  
قاعدہ کی استعمال کا طریقہ مرحمت فرمائیں۔

اُستاد مکرمی! میں روزمرہ سوالات کی حل کے لیے فی الحال ایک چھوٹا سا  
جنری چٹکلا بنایا ہے، آپ اس چٹکے پر غور فرما کر مجھے مطلع فرمائیں کہ یہ کہاں تک  
درست ہے؟ سوال جامع دو، مرکزی اور محوری دونوں قسم کے سوالات حل ہوتے ہیں۔  
محوری کے تاریخ و ماہ و سن عیسوی ضروری ہے۔ کل حروف سوال اور کل حروف نقاط  
معلوم کر کے تعداد حروف اور تعداد نقاط جمع کریں اور پھر تعداد حروف سے تعداد نقاط نفی  
کریں اور ایک جدول بمطابق مثال تیار کر کے حروف بنائیں، یہی مستحکمہ ہے۔

مثال نمبر 1: کعبہ کس شہر میں واقع ہے؟

تعداد حروف = 18

20 9 x

تعداد نقاط = 11

140 63 7

29 +

7 -

تلخیص حروف: ز ط ج س ک م ق

و ج ا ک م ہ

جاو مکہ

مثال نمبر 2: روزگار میں برکت کے لیے کون سا اسم الہی مجرب ہے؟

تعداد حروف = 39

تعداد نقاط = 18	x	7	50
57 +	1	7	50
21 -	20	140	1000

تفکیک حروف: اکثر زہد حق ن غ

کشا نہم 1000

یعنی نواں اسم الہی کو 1000 مرتبہ پڑھنے سے روزگار میں برکت ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ  
مثال نمبر 3: کیا مصنوعی دعائی سونا بنایا جاسکتا ہے؟

تعداد حروف = 31

تعداد نقاط = 19 x 50

50 + 2 100

12 - 10 500 ترتیب دینے سے

تفکیک حروف: ب کی ن ق ھ ث ن = ث ی ب ن ق

جواب: بنے نہ لے ط ی ب ن ھ

طیب نہ

یہ تین مثالیں میں نے اس لیے تحریر کی ہیں تاکہ آپ قاعدہ پر غور فرما کر مجھے  
اس کی خامیوں یا محاسن سے آگاہ کریں، شکریہ۔ لیکن خط کا اصل مقصد واجب و وجاب  
ہے۔ میری طرف سے اپنے عزیزوں اور دوستوں کو دوستہ سلام قبول کریں۔

محمد سلیم ولد محمد فاروق

محلہ خور خیل گاؤں وڈا کھانہ نواں کلی (کرنل شیر خان کلي) تحصیل ضلع صوابی

مقصود علی لاشاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ جیلانی کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ  
 الْاَنْبِیَّآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔  
 بکرامتی خدمت حضرت پیر سید وارث علی شاہ جیلانی صاحب  
 اَدَامَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ ذٰلِکَ مِنْ بَرَکَاتِہِمْ وَبَرَکَاتِہِمْ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! خیریت بخیریت جانمین مطلوب القلوب  
 (بوسیلہ جلیلہ نبی اکرم ﷺ) اس خط سے پہلے بھی آپ کو زحمت دے چکا ہوں جس کا  
 آپ نے بڑی شفقت سے جواب مرحمت فرمایا تھا۔ شاہ صاحب! آپ آل  
 رسول ﷺ ہیں اور جس طرح لوگوں کی راہِ اللہ خدمت فرما رہے ہیں (دینی و  
 دنیاوی) اور بغیر کسی لالچ کے، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔  
 جس طرح میرے دل سے آپ کے لیے دعا نکلتی ہے اسی طرح اور بھی ہزاروں لوگ  
 آپ کو دعائیں دیتے ہوں گے۔ میں بھی جس کتاب یا رسالے وغیرہ میں آپ کا کوئی  
 مضمون دیکھتا ہوں وہ ضرور خریدتا ہوں اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں آپ سے راہِ اللہ  
 غائبانہ محبت رکھتا ہوں۔ آپ کے مضامین بڑی محبت سے پڑھتا ہوں اور آپ جس  
 انداز سے جو کچھ لکھتے ہیں وہ باتیں دل میں اتر جاتی ہیں۔ زندگی نے وفا کی تو انشاء اللہ  
 تعالیٰ آپ کی حاضری ضرور دوں گا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میرے دل میں آپ  
 کے لیے کتنی جگہ اور احترام ہے اور آپ کے مبارک ہاتھوں سے لکھی تحریر میرے لیے

کتنا بڑا سرمایہ ہے۔ آپ کو تکلیف تو نہیں دینا چاہتا تھا مگر کیا کر دوں آپ ہی کے جوابات سے دل مطمئن ہوتا ہے اور میری نظر میں پورے پاکستان میں آپ کے پایہ کا بزرگ نہیں جو سلیس انداز سے پیچیدہ سے پیچیدہ سوالات کا جواب دے سکے۔ مجھے بھی چند مختصر سے سوالات کے جوابات اجمالاً دیں۔

1- قرینا ڈیڑھ سو سال پرانا خطاطی کا کتبہ جس میں ایک دعا ”رزقِ حلال با موکل“ اور چاروں طرف اسمائے اصحاب کبفِ ثلث اور خطِ نسخ بطرزِ مصری لکھے ہیں، کی فوٹو کا پیاں روانہ خدمت ہیں نیز خزینۃ الاسرار صفحہ نمبر ۳۷ مطبوعہ مصر میں بھی اسی طرح لکھے ہیں، آپ اس کی تصحیح فرمادیں اور ”دُعائے رزقِ حلال“ کی بھی تعداد ورد، وقت اور زکوٰۃ کا طریقہ تحریر فرمائیں۔

2- قرآن کریم کی آیت مبارکہ لَنْ يَمْلِكُوا لَكَ وَالْاَرْضِ کے متعلق مختلف کتابوں میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے مگر مختلف کلمات اور تعداد ورد بھی مختلف ہے، دونوں کی فوٹو کا پیاں روانہ خدمت ہیں، ان کی تعداد ورد اور کلمات مبارکہ تحریر فرمائیں۔

3- رازِ حکمت اور کشفِ علوم جلیلہ کے لیے مرقعِ کلیسی میں حضرت امام بونی کی روایت ہے کہ ان ”اِیْہ اِیْہ اَنْتَ اَنْتَ“ میں بڑی تاثیر ہے، تریسٹھ (63) دانہ لکھ کر پاس رکھیں۔ مگر کسی اور کتاب میں تھا کہ تریسٹھ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں حالات منکشف ہو جایا کریں گے۔ آپ یہ فرمائیے کہ کون سا طریقہ زیادہ فائدہ مند ہے اور اگر دونوں پر عمل کیا جائے تو کیسا ہے؟ نیز عمل کا وقت اور ساعت بھی بتا دیجئے اور اگر زکوٰۃ کا کوئی طریقہ ہے تو وہ بھی بتائیے۔

4- میرے نام کے اعداد و بینات ۲۷۶ ہیں اور نام کا پہلا حرف ”میم“ ہے، اس کے مطابق اتم الہی ”یَا مَانِعُ“ کے اعداد و بینات بھی ۲۷۶ ہیں اور پہلا حرف ”میم“ ہے۔ اور اگر دو اسمائے الہی ملا کر لیں تو ان دو اسمائے الہی ”یا مبین یا باطن“ کے باطنی اعداد کا مجموعہ بھی ۲۷۶ ہے، ان کی زکوٰۃ ادا کر کے ورد کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ نیز اس کے اثرات کیا ہوں گے؟

5- باموکل اور بلا موکل ”اللہ الصمد“ کا طریقہ زکوٰۃ کیا ہے؟

6- زیارت النبی اکرم ﷺ کا وظیفہ بھی تحریر فرمائیں۔

میری بھابی ”روبینہ مسعود“ کے لیے بھی دین و دنیا کی بھلائی کی دعا فرمائیں اور ان کے بچوں کے لیے بھی نیز زیارت النبی ﷺ کے وظیفہ کے لیے اجازت فرمائیں، وظیفہ ”مقالید السموات“ کی بھی اجازت مرحمت فرمائیں۔

نوٹ: خط میں اگر کوئی غلطی ہو تو معذرت چاہوں گا۔

فقط والسلام

العبد الفقیر المذنب مقصود علی لا شاری (جو اہر رقم)

معرفت عراق فوٹو سٹیٹ سورج جگن باز اراکوٹہ

۲۵ شوال ۱۴۲۳ ہجری النبوی ﷺ

سید شفقت علی بخاری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

برادرِ جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم!

بند و بنیریت ہے، جناب کی خیریت کے لیے دعا گو ہے۔

احوال آنکہ میں بنیریت گھر پہنچ گیا تھا، خط لکھنے میں کچھ دیر ہوئی۔ علامہ صاحب والے خط تو نہ مل سکے لیکن ان کا عطیہ دو عدد خاص نسخے تھے جو کہ تحریر کر رہا ہوں اگر مناسب سمجھیں تو شائع فرمادیں۔

جناب محترم والد صاحب حکیم جندن شاہ صاحب کا کہنا ہے کہ یہ دونوں نسخے مجھے علامہ شاد گیلانی مرحوم نے خصوصی طور پر عطا کیے تھے میں نے آج تک کسی سے ذکر نہیں کیا، حاضر خدمت ہیں، نوٹ فرمائیں۔

نسخہ نمبر 1: (1) سیاب مصنفی درجہ اول جو تھر ما میٹر سے حاصل ہوتا ہے، (2) جگنو جورات کو اندھیرے میں چمکتا ہے برابر وزن کو کھل کر کے مرہم تیار کریں، دنیا میں اس کے مقابلے کی کوئی ملذذ دوا نہ ہے۔

نسخہ نمبر 2: طلا نامردی و کنزوری عضو: بھینسا جوان کا عضو تاسل ایک عدد لے کر قیمہ کر کے پانچ تولہ برانڈی شراب میں کھل کریں، لٹی سی بنالیں، ایک شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں اور اوپر گلاس اوندھا ڈال دیں، 41 دن کے لیے زمین میں دفن کر دیں۔ امتیاز عمر بھر کے لیے کافی ہے۔ صرف ایک مرتبہ استعمال کریں آپ کی محبت اور بے لوث خدمت کا بے حد مشکور ہوں صرف دعا ہے کہ

اللہ ربیعہ آپ کے روحانی درجات بلند فرمائے۔ (آمین) باقی حبیب اللہ اسی دن  
میرے پاس آیا تھا، تین دن ٹھہرا۔ والد صاحب کی طرف سے خصوصی سلام قبول کریں

والسلام

دعا گو

شفقت علی بخاری

میاں منور

## حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

20 جنوری 2004ء

بخدمت جناب عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب عمر دراز باشند!

السلام حکیم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ حسب ارشاد کچھ پرانے خطوط ارسال خدمت ہیں جن میں زیادہ تر سید عبدالعزیز شاہ صاحب قادری نوشاہی کے ہیں اور چند خطوط ڈاکٹر افتخار احمد کے ہیں، ایک خط قبلہ حضرت کاش البرنی کا ہے۔ آپ ان خطوط سے منتخب کر کے اپنی کتاب "روحانی خطوط" میں شامل فرمائیں۔ آپ کی کتاب "مصابح الارواح" سے دعوت اسم یا لطیف صفحہ نمبر 167 کی ریاضت کی ہے۔ دراصل میری آنکھ بغیر جھپکائے آدھ گھنٹہ تک دیکھ سکتی ہے اور اسم آنکھوں کے سامنے پھر تازہ رہتا ہے۔ دعوت اسم لطیف میں آپ تین مرتبہ میرے خواب میں تشریف لائے ہیں۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا، آخری دن 11.30 بجے دن صلوٰۃ التبیح کے بعد الوداع کیا۔ بہت عاجزی سے رو رو کر تین بار دُعا کی، آپ جناب کے لیے، آپ کی والدہ صاحبہ، والد صاحب اور آپ کے دادا صاحب کے لیے آپ سب کے حق میں دُعا کی ہے۔ آپ کو بروز حشر معلوم ہو گا کہ میں نے سچے دل سے دُعا کی ہے۔

میں نے اسم اللہ کو آخری عشرہ اعتکاف میں چار لاکھ بار پڑھا اور دعوت صمد کی طرح چار جگہ ثواب بخشا۔ کیا یہ دعوت کامیاب ہے؟ کیا آئندہ زکات کی ضرورت نہیں ہے؟ دُعاے قریشہ کا آسان نصاب کا طریقہ کیا ہے؟



پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس میں آپ نے جو میری عزت افزائی فرمائی اُس کا شکر گزار ہوں۔ آپ پر خلوص، دل کے سچے انسان ہیں۔ کافی عرصہ قبل مجھے کشمیر کے ایک بزرگ سید صاحب نے عمل استخارہ ارسال کیا تھا، مجرب عمل ہے، تحریر کر رہا ہوں، بوقت ضرورت اس سے کام لیں۔

دروذ خفزی اول و آخر 41-41 مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں مندرجہ ذیل عمل پڑھیں رات کو سونے سے قبل پھر سو جائیں، خواب میں سب حالات ظاہر ہوں گے۔

اِسْتَا اِسْتَا يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ يَا خَبِيرُ اَخْبِرْنِي  
آپ کی جو بھی نئی کتاب طبع ہو، مجھے ضرور ارسال فرمائیں۔

آپ کی دعاؤں کا طالب  
حکیم فقیر سائیں نور محمد  
محلہ قائد آباد کھوڑ شہر۔ تحصیل پنڈی گھمپ ضلع ایک

## حکیم سائیں نور محمد کا خط حضرت کاش البرنی کے نام

جناب قبلہ حضرت کاش البرنی صاحب!

السلام علیکم! عرض آنکہ

1- رموز الجفر کتاب کا عمل نمبر 128 گرینتہ کے لیے = کل نقش 75۔  
12 دریا میں، 21 اندھیری جگہ، باقی 42 نقش کون سی جگہ استعمال کریں؟ کتاب میں  
کوئی ذکر نہیں۔ (ہو میں لٹکا دیں)

2- رسالہ روحانی دنیا ماہ فروری 1977ء صفحہ 14 عمل مرتخ، 28 دن مکمل کیے  
مگر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ اور کلمات کے حروف کچھ واضح نہیں، نہ اعراب، کیا اس  
طرح ٹھیک ہیں؟ اَعْجَبُونِي يَا مَرِيخُ طَرَائِفُ طَرَائِفُ يَا مِيكَائِيلُ برائے کرم  
درست کر دیں۔ (درست کرو یا ہے) **یاں منور**

3- قیمتی بخورات غریب عامل کی ہستی سے باہر ہیں، مثلاً غنبر، مشک، عود،  
زعفران وغیرہ تو کیا ان کی جگہ عام دھوپ کی جتی یا اگر جتی استعمال ہی جانی کافی ہے؟  
(باں جالیس) یا قواعد عملیات صفحہ نمبر 12 نمبر 7 بخورات عام سے لیکر مرکب کر لیں؟  
بعض پہلے نمبر کے بخورات بھی بہت قیمت والے ہیں۔ (یہ بھی درست ہے) کاش البرنی

فقط والسلام

نور محمد

26-12-1977

نوٹ: بریکٹ والی عبارت حضرت کاش البرنی کی طرف سے جواب دیا گیا ہے۔

## سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوناک

8-11-1981

محترم و مکرم جناب سائیں نور محمد! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم! آپ کا خط 13/10 کو مل گیا تھا جس میں لکھا تھا کہ میں ادویات تیار کر کے پارسل کر دوں گا۔ مگر ابھی تک آپ کا پارسل نہیں ملا۔ آج شب انتظار کے بعد خط ہذا ارسال کر رہا ہوں۔ اگر کوئی مفید چیز ملی ہے تو جلدی روانہ کر دیں۔ تاکید ہے جست اور شکر ف کا تجربہ کیا گیا مگر ناکام ثابت ہوا۔ واقعی کیسیا، اسم اعظم کتابوں، رسالوں اور ٹھریکوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بخشش ہے ”فضل اللہ یوتیہ من یشاء“ والا معاملہ ہے۔ اچھا! اُس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں۔ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ پر یقین ہے۔ ضرور کوئی غیبی مدد روانہ کر کے ہماری خواہش پوری کر دے گا۔

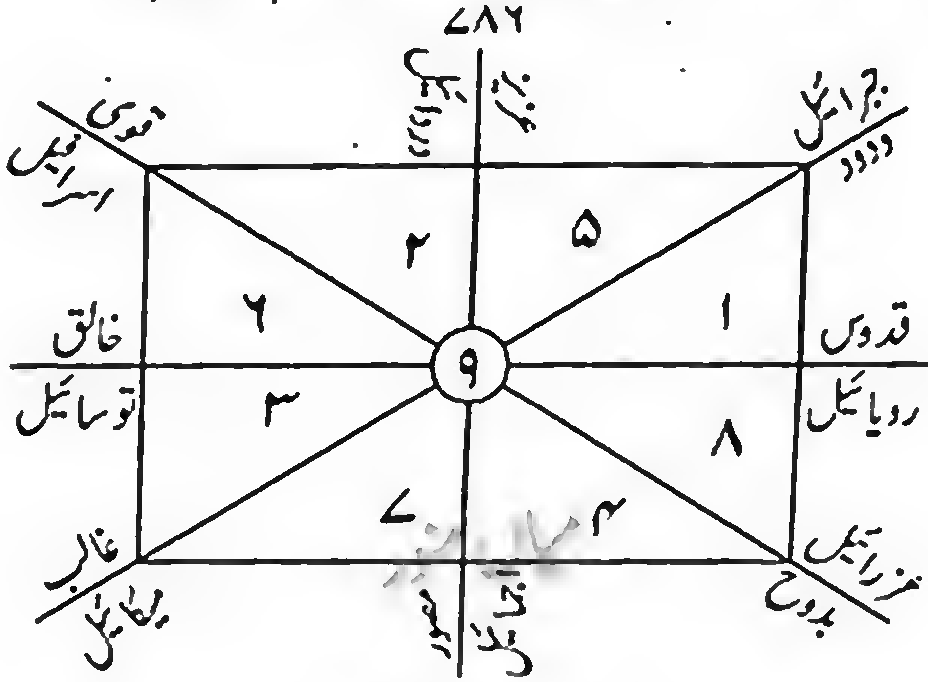
حال ہی میں مندرجہ ذیل عمل ملا ہے۔ آپ ضرور اس کو کریں۔ جب تک سائیں نخی محمد والا شکر ف باہوٹی نہ ملے، کامیابی مشکل ہے۔ اس کو آپ نتیجہ کے لیے کریں۔ چونکہ آپ روحانی انسان ہیں اس لیے ضرور کوئی مفید نتیجہ نکل آدے گا۔ تسلی رکھئے عمل دوسری طرف ہے۔

خواب میں ملاقات: اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست انتقال کر گیا ہو اور کوئی

مخلص خواب میں ملاقات کرنا چاہے تو جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان با وضو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP  
https://www.facebook.com/amliaatbooks/

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر سوتے وقت تکیہ کے نیچے رکھ لے اور مرحوم کی صورت کا تصور رکھے۔ خدا چاہے تو مرحوم کی روح سے ضرور ملاقات ہوگی اور تمام حال سب اُس کا منکشف ہوگا۔ نقش کے نیچے اُس کا نام مع والدہ لکھے، نقش یہ ہے:



آپ کے خط کا شدت سے انتظار ہوگا، لو خدا حافظ

نیاز مند

سید عبدالعزیز شاہ قادری، نوشاہی

پھوٹا کی ڈاک خانہ غازی براستہ مہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

## سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی 2-10-981

محترم و مکرم جناب سائیں صاحب! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!۔ آپ کا محبت نامہ 23/9 کو مل گیا تھا مگر مہمانوں اور برادری کے لوگ دھڑا دھڑا آ رہے ہیں۔ کہیں چالیسویں کے بعد ہی اطمینان کا سانس لینا نصیب ہوگا۔ فی الحال 2/3 باتوں کے لیے جواب تحریر کر رہا ہوں۔ آپ کا ختم قرآن شریف گذشتہ جمعرات کو دیگر ختم شریف کے ساتھ شامل کر کے روح کو بخش دیا تھا۔ دوسری دعا اور ختم شریف الگ کاغذ پر نوٹ کر لیا ہے روزانہ قبرستان میں جا کر 3 دفعہ پڑھ کر سب ارواح کو بخش دیتا ہوں۔ منور

1۔ شگرف پر فی الحال تجربات بند کر دیں جب تک سائیں خجی محمد مرحوم کی بوٹی والی شگرف نہ مل سکے، دوسری کوئی شگرف کام نہیں دیتی۔ ایک آسان اور مجرب استخارہ جو حال ہی میں یک بزرگ نے عنایت فرمایا ہے، تحریر ہے۔ ضرور تین شب کر کے نتیجہ سے مطلع کریں۔

بعد نماز عشاء، غلیحہ و جگہ میں اس کلام کو 101 مرتبہ پڑھیں، اول آخر درود

شریف خنری 3 دفعہ پڑھیں۔ اَفْتَحْ اَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ۔ اس کے بعد دائیں کر دٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی پتیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اس کو ذہن میں ڈھرائیں۔ زیادہ سے زیادہ 3 شب کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے، منکشف ہو جائے

گا۔ ورد شریف خضریٰ یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلَّم

ذہن میں یہی رکھیں کہ اے اللہ تعالیٰ خواب میں یا بیداری میں یہ بات منکشف کر دے کہ سائیں نخی محمد مرحوم سجادہ نشین بری امام کس بوٹی میں شگرف قائم النار کرتا تھا۔ امید ہے 3 شب کے اندر اندر ضرور مفصل حال معلوم ہو جائے گا۔ (ہاں گندھک کو عرق لیموں میں کھل کر کے رکھ دیں بغیر کشتہ نیلا سفید کے تیل نہیں نکل سکے گا یاد رکھیں)۔

2- دوسرا جست قائم النار کا ایک مجرب نسخہ حال ہی میں ایک کامیاب آدمی نے بتلایا جو تحریر ہے: جست ایک چھنا تک کو بکن بوٹی کے پانی میں 40 بجھاؤ دیں پھر ایک پاؤ بوٹی مذکور کے نقدہ میں نکڑا جست بجھاؤ شدہ رکھ کر ڈولی میں بند اور گل حکمت کر کے اتنے ادپلوں کی آگ دیں کہ جست چرخ کھا جائے۔ 4-5 سیر اوپلے کافی ہوں گے۔ 3 دفعہ یہی عمل کریں۔ ہر دفعہ نقدہ بوٹی کا تازہ ہو۔ بجھاؤ پہلے ہی کافی ہوں گے۔ آج کل بکن بوٹی کا موسم بھر پور شباب پر ہے۔ ضرور تجربہ کر ایک تو لہ مجھے دوسری کریم اور پارسل کر دیں اور باقی اپنے پاس رکھ لیں تاکہ میں تجربہ کر کے کسی نتیجہ پر پہنچ سکوں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ رحم کرے گا اور کوئی کامیابی کی صورت نکل آئے گی۔ ہاں پانی کو کوٹلوں کی آنچ پر رکھیں تاکہ گرم رہے پھر جست پگھلا کر بجھاؤ دیں ورنہ پناخہ تھوڑ کر منہ سر زخمی کر دے، یہ بات یاد رکھیں۔ عید پر سب گھر والے آہ و فغاں کرتے رہے نہ کسی نے پکا یا نہ کھایا۔ مفصل جواب حسب ارسال کریں تاکہ تسلی ہو۔

دعا گو

احقر سید عبدالعزیز شاہ قادری

## سیا عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونا کی

23-10-981

محترم و مکرم جناب سائیں صاحب! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

1- کتاب ارسال کرنے کا شکریہ! بعد مطالعہ واپس ارسال ہے۔ میں نے ساری دیکھ لی ہے۔ تین چار کتابوں (1) شمس المعارف (2) کنز الحسین (3) مجربات دیرلی وغیرہ کی نقل ہے۔ عملیات اور حکمت کی بے شمار کتابیں میں نے مطالعہ کی ہیں۔ پس ایک دوسرے کی نقل در نقل کر رہے ہیں اور اپنا عمل یا نسخہ مجرب لکھ دیتے ہیں مگر میرا تو یقین ہے کہ جس کسی کے پاس نسوار یا جلاب کا بھی معمولی شدہ نسخہ ہے وہ بتلانے سے لیت و لعل کر رہا ہے پھر اسم اعظم اور کیمیا کتابوں یا رسالوں وغیرہ میں کوئی درج نہیں کرتا۔ یہ سب سینہ بہ سینہ راز چلا آتا ہے۔

2- میں ایک استخارہ آپ کو تحریر کر رہا ہوں آپ میرے لیے تین شب تکلیف برداشت کریں۔ چونکہ آپ کے قلب میں صفائی ہے اور روحانیت موجود ہے اس لیے میرا سو فیصد یقین ہے کہ آپ کو درست جواب مل جائے گا۔

3- سائیں نخی محمد بالکا حضرت بری شاد امام نور پور کے پاس میں پورے 17 سال جا تا رہا، وہ صرف شکر ف ایک بوٹی میں قائم النار کرتا تھا اور کہتا تھا کہ یہاں اتنی وافر ہے کہ گدھے لادے جاسکتے ہیں۔ بھنگ جس وغیرہ منشیات کا عادی تھا اور

پاکستان بھر میں اُس جیسا کیسیا گر کوئی نہیں تھا۔ حکومت کو بھی معلوم تھا۔ صرف شگرف قائم النار کر کے پھر مومیہ کرتا تھا اور سیروں کے حساب سے مال تیار کرتا تھا۔ نیلہ کے موقعہ پر 6/7 ہزار روپے خرچ کر دیتا تھا۔ جب اسلام آباد بنا تو اُس کی کوٹھی 80/90 ہزار کی تھی، حکومت کو مفت دے کر اپنے آبائی گاؤں مظفر آباد چلا گیا تھا اور اب بھی وہاں ہی مقیم ہے۔ اب سائیں مہیل کے مزار پر عرس کرواتا اور ہزاروں روپے خرچ کر دیتا ہے۔ استخارہ سے وہ بوٹی معلوم ہو جائے تو میری حالت بھی سدھر جائے گی اور آپکو بھی انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ پہنچ جائے گا۔

سوال: سائیں خنی مہربانکا بری شاہ لطیف نور پور جو اب مظفر آباد میں مقیم ہے، کس بوٹی کے ذریعے شگرف قائم کرتا تھا؟ کتنے وزن کی بوٹی اور کتنی آگ؟ اور کتنے وزن کی ڈلی شگرف رکھتا تھا۔ بس یہی خیال کر کے سو جایا کریں۔ جو کچھ خواب میں معلوم ہو اُسی وقت اٹیہ کر نوٹ کر لیا کریں۔

ترکیب استخارہ مجرب: سونے سے قبل دو رکعت نماز استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الم نشرح 3 بار، دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ اخلاص 3 بار پڑھ کر مصلے پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر اس نقش کو لکھے اور اپنے سر ہانے رکھ کر اور اُس پر سر رکھ کر سو جائے۔ جب تک خیمہ نہ آئے تب تک بلا تعداد مرتبہ یَا عَلَیْمُ عَلَیْمُنِ پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نچا ہے تو پہلی شب میں انجام اُس فعل کا معلوم ہو گا جس میں تم پریشان ہو۔ اگر پہلی شب میں نہ معلوم ہو تو دوسری شب اور ضرورت تیسری شب میں اسی طرح عمل کرو، بحکم خدا سب حال روشن ہو گا۔ اگر کسی



مصلحتِ خداوندی سے اس راز کا انکشاف ہونا بہتر نہیں تو یہ ہی کوئی کہہ دے گا۔  
 بہز حال جو کچھ ہوگا وہ معلوم ہو جائے گا۔ نقشِ بر روز نیا لکھنا ہوگا۔ پہلا نقش کسی کنویں  
 میں ڈال دیں۔ جس دن نتیجہ معلوم ہو جائے دوسرے دن اس عمل کو نہ کریں اور  
 3 شب سے زیادہ بھی نہ کریں۔ (نوٹ: شبِ بدیہ، قمرات، جمعہ کو کریں)

۷۸۶

جبرائیل	بدوت	در دائل
نی	یا	ب
یاب	د	یابد
و	یابدو	ت
رفتہ نکل	یابدوت	بیجا فیل

تمناؤں پر عمل کرنا، یہ سب بھی نہیں آتی۔ خود غور کرنا۔ اس کا نسخہ اس کے

نوٹ: 5/ حشرِ نذرانہ بچوں کی عیدی ارسال ہے، ان کو دے دیں۔

لو خدا حافظ

احقر

سید عبدالعزیز شاد قادری۔ نوشتا سی پھوتا کی

ڈاک خانہ غازیوں براستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال خلع جہلم  
 آپ کا مرسلہ خط بھی کل کی ڈاک میں آگیا، اُس کا علیحدہ جواب تحریر ہے۔

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونکی

23-10-1981

محترم و مکرم سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا محبت نامہ کل کی ڈاک میں ملا، شکریہ! جواب ارسال ہے۔ کتاب کی نسبت دوسرے ورق پر مفصل لکھ دیا ہے۔

1- کتاب بعد مطالعہ واپس ارسال ہے۔

2- ایک نقش ۱۵ کا بھی روانہ کیا جاتا ہے اس کی میں نے زکوٰۃ دی ہوئی ہے اور اب ہر کام کے واسطے لکھ کر دیتا ہوں، آپ کو بھی اجازت ہے، تحریر کر کے دے دیا کریں، نیچے مطلب لکھ دیا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ کام ہو جایا کرے گا۔

3- دائرہ اسم اعظم بابا جن والے سے میں نے اسم اعظم یا حی یا قیوم ہی سمجھا ہے۔ برائے مہربانی آپ اس کی وضاحت کریں تاکہ میری سمجھ میں بھی آجائے اور پڑھنے کی مکمل ترکیب بھی لکھ دیں، تاکید ہے مگر جتنی کتب عملیات کی میں نے مطالعہ کی ہیں شاید ہی کسی نے کی ہوں گی، ان میں تقریباً 400 اقوال اسم اعظم کے لکھے ہیں مگر سب نے بات معنہ میں ہی کی ہے۔ میرا یقین ہے کہ اسم اعظم اللہ + محمد کے نام سے برآمد ہوتا ہے اور وہ حروف مقطعات میں ہی پوشیدہ ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول مشہور ہے کہ اسم اعظم کبیب قص، خنفسق میں ہے اور اس میں سات حروف ہیں۔

4۔ میں نے 54/55 سال اس مہوسی لائن میں گزار دیئے ہیں۔ ہندوستان کے 7/8 مہوسین سے خط و کتابت کی جتنا علم اس فن کا یا ذخیرہ نسخہ جات کا میرے پاس ہے شاید ہی کسی کے پاس ہو، ہزار ہا روپیہ اس فن میں برباد کرو یا مگر کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اس فن کی ابجد ذوالاربع کو قائم النار کرنا ہوتا ہے بعد میں دوسرا مرحلہ آتا ہے۔ آپ کا پہلا نسخہ جست والا درست ہے مگر اس کا پہلے قائم النار ہونا شرط ہے ورنہ رنگ خام آئے گا۔ ایک سکھ کیمیاگر نے روبرو کام کیا تھا مگر جست اس کے پاس تھا جو قائم النار تھا۔ اسی طرح دوسرے نسخہ میں سیماب قائم النار کی ضرورت ہے۔ ہاں تیسرے نسخہ شگرف میں کچھ جھٹک نظر آتی ہے، اس لیے اس کو کروں گا، شاید کامیابی حاصل ہو جائے اور ادائیگی قرض کی کوئی صورت نظر آجائے ورنہ محال ہے۔ دراصل بغیر قسمت کے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔

میاں منور

۔ تہی داستانِ قسمت را چہ سوز را بہرِ کامل

کہ خضر از آبِ حیاں تشنہ ہے آرد سکندر را

(حضرت خضر سے بڑھ کر کون سا رہبر ہوگا مگر وہ بھی سکندر کو آبِ حیات سے خالی واپس لے آئے تھے کیونکہ اس کی قسمت میں نہ تھا)

میں نے تو اب ہر ایک سے قطع تعلق کر رکھا ہے بس اللہ اللہ کر کے بقایا دن پورے کر رہا ہوں، اسی پر توکل ہے، اگر کچھ قسمت میں ہے تو ضرور مل جائے گا ورنہ اللہ اللہ خیر سلا۔ ہاں میں آپ کے نسخہ جات یا عملیات کسی پر ظاہر نہیں کروں گا، تسلی رکھیں اور واقعی یہ ایک راز ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ مڈل میں پاس ہو جائیں۔ ۱۵ کا نقش لکھ کر پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گھٹے میں ڈال لیں۔ میں اب نقش اور

اسم بدوح کی زکوٰۃ کا طریقہ جس طرح ملاتھا اور کیا تھا، من وعن تحریر کر رہا ہوں۔

ترکیب: 40 یوم 20 نقش روزانہ لکھیں، زکوٰۃ کے بعد جملہ تعویذات ایک

لبی لکڑی میں چسپاں کریں، دریا یا نہر پر جا اس لکڑی کو پانی میں غوطہ دیں، تمام

تعویذات پانی پر تیرنا شروع کر دیں گے اور پانی کے بہاؤ کی طرف چل پڑیں گے مگر

ایک تعویذ سب پر سبقت لے جائے گا اور سب سے آگے نکل جائے گا۔ پس جلدی

سے اس کو پکڑ کر اپنے پاس رکھ لیں، باقی کو چھوڑ دیں۔ دو چاندی کے تعویذ میں مڑھا

کر گلے میں ڈال لیں۔ اس کے بعد روزانہ 20 نقش لکھ کر نہریا دریا میں بہا دیا کریں

اور ہاتھ میں مل کر بہائیں تاکہ کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آجائیں۔

دروائیل

۷ ۸ ۶

جبرائیل

۲ب	۳د	۶د	۸ح
۸ح	۶د	۳د	۲ب
۳د	۲ب	۸ح	۶د
۶د	۸ح	۲ب	۳د

شکائیل

رفتمائیل

نوٹ: قلم، دوات ایک ہی رہے اس سے دوسری کوئی چیز تحریر نہ کریں۔ دوران

زکوٰۃ گوشت، گاؤ، وال مسور، پیاز، لہسن خام، نخود، مچھلی، انڈا وغیرہ سے پرہیز کریں،

بعد زکوٰۃ کھا سکتے ہیں۔

فتوحات غیبی اور ظاہری بے انداز ہوں گی۔ اے خوش قسمت عامل یہ دو

تعویذ ہے کہ مخلوق مثل آبِ حیات یا کیسا اُس کی متلاشی ہے اور صبح کسی کے پاس بھی نہیں۔ مجھے ایک فقیر سے ملا تھا۔ اُس کا بیان ہے کہ مجھے 18 سال کے بعد ملا تھا۔ آپ کے خط کا مفصل جواب تحریر کر دیا گیا ہے۔ آپ اس عمل کو کریں یا نہ کریں آپ کی مرضی مگر مجھے اب ان باتوں سے کوئی شوق نہیں رہا کیونکہ نجات اخروی اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے عشق اور رضا مندی پر منحصر ہے اور بس۔ لو خدا حافظ۔ مجھے امید ہے آپ پہلی فرصت میں مکمل جواب ارسال کر دیں گے اور استخارہ کر کے اُس کا جواب بھی لکھ دیں گے۔

والسلام

احقر سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاھی پھوٹا کی

ڈاک خانہ غازیابراستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونٹا کی 4-10-1981

محترم جناب سائیں نور محمد صاحب!

السلام علیکم! خط کا منسل جواب جلدی ارسال کر دیں پھر اگر اس کا مناسب جواب دینا سمجھا تو تحریر کروں گا ورنہ رمضان المبارک کے بعد۔ میں نے صرف 3/4 دوستوں سے خط و کتابت جاری رکھی ہوئی ہے، باقی سب سے بند کر دی ہے۔ بچی کے بخار والے 3 تعویذات ارسال ہیں نمبر 1، نمبر 2 پاک کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کلائیوں پر باندھیں اور نمبر 3 گھٹے میں ڈال دیں۔

نمبر 1: اوسروں۔ ماروں ۷۸۶  
اوسروں۔ ماروں ۷۸۶  
طس

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

سلام قولا من رب الرحیم

والسلام

احقر سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاھی پھونٹا کی

ڈاک خانہ غازیوں براستہ مہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

## سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونٹا کی 2-10-1981

محترم جناب سائیں نور محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا طویل مراسلہ مجھے 29/9 کی ڈاک میں مل گیا تھا، شکریہ لیکن بڑی مشکل سے دو دنوں میں تھوڑا تھوڑا کر کے جواب تحریر کیا ہے کیونکہ میری صحت روز بروز گزر رہی ہے، تمام اعصاب جواب دے چکے ہیں، معدہ کوئی غذا قبول نہیں کرتا۔ عید کے دن دو چار لقمے کھائے مگر جلاب شروع ہو گئے۔ اس لیے اب صرف دو دوا در ایک چائے کے کپ پر ہی گزارا ہے کیونکہ رمضان میں سحری کو ہی بس غذا رہی اور اب معمول بن گئی ہے، ہاں موسمی پھل انگور، پیب وغیرہ موافق ہیں، وہ روزانہ استعمال کر لیتا ہوں۔ رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ بس اللہ اللہ کر کے بتایا دن پورے کر رہا ہوں۔ اللہ بس باقی ہوس والا معاملہ ہے۔ راضی برحق ہوں کیونکہ ایک دن فانی دنیا سے چار دنا چار کوچ کرنا ہی ہے۔ موت ایک اٹل چیز ہے جو ایک سیکنڈ آگے پیچھے نہیں ہو سکتی۔ ہوائی جہاز کا جو حادثہ ہوا جس میں 116 پاکستانی ہلاک ہوئے ان کی جہلیسی ہوئی لاشیں ہمارے علاقہ میں آ رہی ہیں۔ کس طرح موت کشاں کشاں ان کو لے گئی حالانکہ کراچی سے جہاز کو چیک کر کے روانہ کیا تھا کہ اس میں کوئی خرابی نہیں۔ ہمارے علاقہ کے 5 آدمی ایک ہی گھر کے شہید ہوئے۔ وہ عید پر ہاں کی خبر گیری کے لیے آئے تھے۔ دو دست شہید ہوئے۔ ایک نے پہلے جہاز پر سیٹ بک کروائی تھی مگر دوسرے نے وہ منسوخ کر دیا کہ اس جہاز پر کراچی، دو دنوں موت کی

آغوش میں چلے گئے۔ مگر خوش قسمت انسان وہی ہے جو اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کو راضی کر کے یہاں سے کوچ کرے کیونکہ نجات اخروی کا تعلق اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کی رضامندی اور عشق میں ہے اور بس۔ اب آپ کے خط کا مختصر مگر مکمل جواب تحریر کرتا ہوں۔

1- جنبل کے اور دھدر کے نسخہ جات اچھے ہیں۔ جست تیار کروا کر استعمال کر لوں گا۔ ابھی ایک دو اور احباب کو استعمال کروا رہے ہیں۔

2- آپ خوش قسمت انسان ہیں کہ آپ کو جناب رسول پاک ﷺ اور دیگر بزرگوں کی زیارت ہو رہی ہے، یہ دوسو سے نہیں ہیں حقیقت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنوری 84ء میں آپ کی سب دعائیں قبول ہو جائیں گی، کیسا بھی مل جائے گا اور اسم اعظم بھی، تسلی رکھیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بس اللہ اللہ کیے جائیں۔ آپ کی روحانیت رُو بہ ترقی ہے اور یہ آپ کے نئے بچہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے خوش قسمت بچہ ہے۔

3- شگرف وغیرہ کے اور دوسرے تیزاب گندھک کے نسخہ جات فی الحال رہنے دیں، خواہ مخواہ نقصان نہ کریں، تاکید ہے۔ او آپ کے خط کا جواب تحریر کر دیا ہے، ہاں ایسی روحانی باتیں اور کسی کو ہرگز نہ بتلائیں، یہ راز کی باتیں ہیں، تاکید ہے۔

4- آخر پر ایک آسان اور معتبر استعارہ لکھ رہا ہوں، اس کو ضرور 3 شب حسب ہدایت کریں اور ذہن میں یہی تصور رکھیں کہ ”شیشہ ہائے رنگریزی“ سے کون سی دوا مراد ہے؟ امید ہے 3 شب میں ضرور خواب میں یا ظاہری حالت میں کوئی خدا کا بندہ آپ کو اس کا حال بتا دے گا۔ 3 شب کے حالات نوٹ کرتے جائیں پھر مجھے تحریر کر



دینا، تاکید ہے۔ اگر یہ شکرِ سفید قائم النار ہو جائے تو قوتِ باد کے لیے اکسیرِ اعظم ہوگا اور خوب رقم اس کے ذریعے ملے گی۔

بعد نمازِ عشاء علیحدہ جگہ پر شمالاً جنوباً چار پائی بچھالیں۔ دو رکعت نمازِ نفل استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے 3 بار اَلَمْ نَشْرَحْ، دوسری رکعت میں بعد فاتحہ 3 بار سورہ اخلاص پڑھ کر اَفْتَحْ اَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ 101 مرتبہ پڑھیں، مگر اول و آخر درود شریف خنری 11، 11 مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔ دائیں کروٹ شمالاً جنوباً لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ درود شریف خنری یہ ہے: صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔ مذکورہ تعداد پڑھ چکنے کے بعد مندرجہ ذیل آیت پڑھتے پڑھتے سو جائیں اِنَّ زَیِّنٰی قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ترجمہ: ”تحقیق میرا رب نزدیک ہے اور قبول کرنے والا ہے۔“ اس کی کوئی تعداد نہیں، بس پڑھتے پڑھتے سو جائیں اور اپنے مطلب کو ذہن میں خیال کر کے رکھیں، لو خدا حافظ۔

قبلہ والد صاحب کو سلام علیکم اور گھر کے سب افراد کو میری طرف سے دعا۔

نوٹ: اس خط کا جواب استخارہ کے بعد اور دوسری باتوں کے حاصل ہونے پر دینا،

جلدی کی ضرورت نہیں۔ والسلام

دعا گو

سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاھی پھوناکا

ڈاک خانہ غازیوں براستہ مہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

## سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بھوہ کی

30-3-1981

محترم و مکرم جناب سائیں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا محبت نامہ کل کی ڈاک میں ملا، جملہ حالات سے آگاہی ہوئی۔ حالیہ مسلسل 3 یوم کی بارش اور ژالہ باری سے میری صحت بہت بگڑ گئی ہے۔ نزلہ، زکام شروع ہو گیا ہے، بڑی مشکل سے جواب لکھ رہا ہوں۔

1۔ واقعی کسی نسخہ کا صحیح یا غلط ہونا تجربہ کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے۔ جو بھی نسخہ دیتا ہے حلف اٹھا کر ہی دیتا ہے کہ یہ میرا تجربہ شدہ نسخہ ہے مگر نتیجہ منفی رہتا ہے۔ جب تک شکر ف بابوٹی سائیں نخی محمد والا نہ معلوم ہو، کامیابی نہیں۔ اس ٹسٹ پر کوئی بھی شکر ف نہیں آ رہا۔ کئی شکر ف بنائے مگر ناکام۔ آپ کا چاکسو والا شکر ف سید وارث علی شاہ کی طرف تحریر کیا تھا، ان کا پرسوں خط ملا ہے۔ وہ تحریر کرتے ہیں کہ آپ کے ارشاد کے مطابق شکر ف قائم کا نسخہ چاکسو اور کبریت والا میں نے خود اپنے ہاتھوں کیا۔ جنب سرد کر کے نکالا تو سب چیزیں مل کر خاک سیاہ تھیں اور چاکسو سوختہ دانوں کی صورت میں سالم ہی نظر بتا رہے تھے۔ مگر شکر ف پورا اتر کر ٹسٹ میں سارا اڑ گیا۔ اس لیے آئندہ یہ شکر ف نہ خود بنائیں اور نہ کسی اور کو بتلائیں۔

2۔ نذیر زرگر اپنی لڑکی کی شادی میں مصروف ہے، چند دنوں کے بعد جست پارہ کی گرد کو تانبہ پر ڈلوا کر ٹسٹ کر داؤں گا۔ اگر رنگ پختہ دے گیا اور تیزاب میں نہ

اڑا تو پھر دال روٹی بن ہی جائے گی۔ حملان ہی سہی۔

3- گورکھ پان بوٹی چند یوم کے بعد ادھر عام ہو جائے گی، میں خود شگرف کا تجربہ اُس میں کر کے مطلع کر دوں گا، آپ خرچ نہ کریں۔

4- آپ کو گھبرانا نہیں چاہیے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مصیبت میں مبتلا کر کے آزمانا چاہتا ہے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَالْاَمَلُ هُوَ۔ ہر مشکل کے بعد کشادگی ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے، اُس کی رحمت سے نا اُمید نہیں ہونا چاہیے۔ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ پر یقین کامل رکھیے، اللہ تعالیٰ جلدی ضرور کوئی موکل بھیج کر رہبری کر دے گا۔

نوٹ: دونوں تعویذات پر خالی جگہ پر بابا کا نام تحریر کر لیں۔

5- باقی رہ گیا بابا کا معاملہ، واقعی غلام اللہ اور اُس کے چیلے چائے سب اہل القرآن ہیں۔ حدیث اور فقہ کو نہیں مانتے اور یہ مذہب اب بہت ترقی کر گیا ہے اور ان کا گرداب غلام احمد پر دیز ہے۔ میں نے اُس کی کتب اور مضمون اخبارات میں پڑھے ہیں، بہت ہی گمراہ فرقہ ہے۔ خیر ہم نے بابا سے تھوڑا ہی فتوے لینا ہیں۔ اُس کے دو تعویذ عطار کی ساعت میں لکھ کر روزانہ کر رہا ہوں۔ دونوں پر اُس کا نام خود تحریر کر لینا، دونوں حب کے واسطے تجربہ شدہ ہیں۔ پہلا نمبر 1 تعویذ لپیٹ کر دوکوری شیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر خام دھاگہ اس طرح لپیٹ دیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ پھر موم پتھلا کر چاروں طرف لپ کر دیں۔ پھر موم جامہ کر کے کسی ایسے کنویں میں جو مدت سے بند پڑا ہو اور اُس کا پانی لوگ استعمال نہ کرتے ہوں۔ تعویذ

نمبر 2 پیٹ کر پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گلے میں ڈال لیں اور آپ اُس کے پاس ہرگز نہ جائیں، انشاء اللہ تعالیٰ وہ خود آپ کے پاس چل کر آئے گا اور جو تجربہ شدہ چیز ہے بتلا دے گا، تسلی رکھیں۔ ملاقات پر اُس کو صاف کہہ دیں کہ نہ میں بلویل نسخے اور قیمتی نسخے کر سکتا ہوں نہ ہی اتنی ہمت باقی ہے۔ اتنے ہزار کا مقروض ہوں۔ صرف اپنی تجربہ شدہ آسان چیز بتلا دیں خواہ ایک ہی ہو سرخ جست پوڈر قائم النار کا نسخہ دریافت کر لینا، اگر آسان ہو تو تیار کر کے روانہ کر دینا۔

6- باقی خط ملتے ہی سورہ کوثر بعد نماز عشاء صرف 41 مرتبہ معہ اول آخر درود شریف 11، 11 بار ضرور پڑھ لیا کریں اور رات کو جو روحانی حالات معلوم ہوں ڈائری پر تحریر کرتے رہیں۔ پھر ان کا خلاصہ لکھ دیں، تاکید ہے۔ قبلہ والد صاحب کو السلام علیکم۔ ہاں بابا کا نام اور جائے رہائش ضرور آئندہ خط میں لکھ دیں۔

ترکیب تعویذ نمبر 1: دو کوری غنیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر دھا کہ خام اس طرح پیشیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ پھر موم پچھلا کر چاروں طرف اچھی طرح لگا دیں اور کسی اندھے کنویں میں (جس کا پانی مستعمل نہ ہوتا ہو اور عرصہ سے بند پڑا ہو) ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا۔

ترکیب تعویذ نمبر 2: پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گلے میں ڈال لیں۔

## تعویذ نمبر ۱

عطا ئیل ۷۸۶ ہمو اکیل

۹۰۰۶	۹۰۰۱	۹۰۰۸
۹۰۰۷	۹۰۰۵	۹۰۰۳
۹۰۰۲	۹۰۰۹	۹۰۰۴

عطا ئیل طس ہمو اکیل

بسم زبان قلاں درق سائیں نور محمد بستہ شود بکن صم بکم عسی فہم لا یرحمون پائے ادرستہ شود بکن صم  
 بکم عسی فہم لا یغفلون دل و دماغ ادرستہ شود بکن صم بکم عسی فہم لا یبصرون پٹائی ادرستہ شود بکن  
 صم بکم عسی فہم لا یسمعون گوش ادرستہ شود بکن ختم اللہ علی قلوبہم و علی سمعہم و علی  
 ابصارہم غشاوۃ بکن یا قابض برحمتک یا ارحم الراحمین۔

## تعویذ نمبر ۲

جبرائیل ۷۸۶ بدوح وردائیل

۸ج	۶و	۴د	۲ب
۲ب	۴د	۶و	۸ج
۶و	۸ج	۲ب	۴د
۴د	۲ب	۸ج	۶و

رفتائیل یادوں تہمت کن لہو دہانی لہو دہو بکن بدوح شکائیل

ایں حرمت ایں نقش حکیم محمد اعظم بن برکت بی بی بر  
 سائیں نور محمد کھڑا عاشق و جا اگر دہن یا اندہ اخیل  
 اسرارہ الوہا۔

## میاں عبدالغنی تاتاری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

علی پور

13-5-1981

قبلہ و کعبہ جناب حکیم الفقیر سائیں نور محمد صاحب!

سلام مسنون، مزاج بخیر! عریضہ تحریر کرنے کے بعد یکنخت خیال آیا جو سطور بغرض اشاعت بتوکل ایڈیٹر ماہنامہ اسرار حکمت لاہور پیش کی گئی ہیں، کی نقل پیش کروں۔

یہ بروز نوچندی بدھ اول ساعت میں لکھیں (آپ نے صوتی ڈاکٹر محمد شریف صاحب کو مخاطب فرمایا ہے)..... یہ سب نقش چال سے پڑ کریں، چال کے اعداد نہ لکھیں۔ اب ہند سے والے نقش کو اس طرح پڑ کریں۔ نام مرینہ معد والدہ کے اعداد ابجد قمری جمع کر کے 666 کا اضافہ کریں اور نقش ثلث آتش چال سے پڑ کریں اور اسماء الحسنى جس طرح لکھا ہے اسی طرح آتش چال سے پڑ کریں۔

توجہ طلب اور دریافت طلب امر یہ ہے کہ (1) مرینہ کے مکے میں کس قسم کا نقش ڈالا جائے (2) اور کس قسم کا بوتل میں؟ یا آپ کا صفحہ 27 کا لم نمبر 1 پر شائع ہونے والے نقش کی طرف ارشاد ہے۔ اگر بطریق معروف (3) 2 کی کسر آ جائے تو کیا کیا جائے؟ امید ہے کہ آپ اعلیٰ اشاعت میں ضرور بالضرور تشریح فرمادیں گے۔ آپ نے نقش بیوت ضامی اور اطربانی کے ساتھ اسماء الحسنى کا نقش پیش کر کے عجیب طرح پیش کی ہے جس میں آپ کی دہانت و قابلیت کا اعتراف کیے بغیر نہیں رہ سکتا حالانکہ اول نقش بیوت لوح مزدجات کے نام سے مشہور ہے جس کے اعداد 2، 4، 6،

8 ہیں جو اعداد بدوح کے ہیں اور یہ اعداد سعد کہلاتے ہیں جس کی شکل آپ کے نقش بدوح سے بنی۔ یہ ترکیب الحب و تنخیر کے لیے بے مثال ہے۔ اب ایک نقش پیش ہے، آزمائش شرط ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
لِیْ خَمْسَةِ اَطْفٰی بِهَا حَزَّ الْوَبَا الْحَاطِمَه  
الْمُصْطَفٰی وَالْمَرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَه  
یا جبرائیل

یا جبرائیل شاہ مردان شیر یزدانی فوت پروردگار لائی اللہ علی لا سیف الا ذوالنقار	۹۲	یا محمد	۹۲	یا محمد	۹۲
	یا محمد	۹۲	یا محمد	۹۲	یا محمد
	۹۲	یا محمد	۹۲	یا محمد	۹۲
	یا محمد	۹۲	یا محمد	۹۲	یا محمد
	۹۲	یا محمد	۹۲	یا محمد	۹۲

یا عزرائیل  
شاہ من سلطان عالم سید احمد کبیر  
فاطمہ راجع کن یا غوث اعظم و شگیر

فوائد اور ترکیب اگلے خط میں پیش کر دیں گا۔





## میاں عبدالغنی تاتاری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

علی پور

17-9-1981

قبلہ و کعبہ جناب سائیں نور محمد صاحب!

سلام مسنون، مزاج شریف! جب سے ہارون الرشید یہاں آیا ہے تو آپ کا یہ پہلا خط موصول ہوا ہے جسے پڑھ کر بے حد خوشی حاصل ہوئی ہے۔ یاد آوری کا شکریہ۔ آپ کا یہ خط 11-9-1981 کا تحریر شدہ ہے جو آج بتاریخ 17-9-1981 کو موصول ہوا ہے۔ آپ نے ہارون الرشید کے متعلق تحریر کیا ہے کہ واہ کینٹ میں 18 سے 25 سال کی عمر کا آدمی ہے۔ میں اور عزیز ی ہارون اسی بات کو جاننے اب آپ سے گزارش اسی لیے کی گئی تھی کہ اس کو بے روزگاری سے نجات دلائیں خواہ جس قدر عمر ہو۔ آپ کو کوشش تیز کر دیں۔ بصورت دیگر یا اللہ یا قسمت! پھر سوائے صبر کے اور کیا چارہ ہو سکتا ہے اور نہ ہی آپ سے زبردستی کام کرایا جاسکتا ہے۔ شاید آپ کی توجہ اور کوشش سے کام بن جائے۔

بوشیاں، گندھک وغیرہ مل گئی ہے، تسلی رکھیں۔ جس بوٹی کا نام آپ نے کبھی تحریر کیا ہے اگر آپ قلعی پر تجربہ کریں۔ یا سیما ب ہو تو اس کا پانی خشک ہو کر نقرہ بن جائے گا۔ خواہ مخواہ آپ غیر ضروری تجربہ کر کے وقت ضائع کر رہے ہیں۔ آپ نزلہ زکام کے شکار ہیں، بندہ کو اعضاء ٹھکنی اور قدرے بخار کی تکلیف ہے جو رات بھر اور صبح دس بجے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد شام تک تکلیف نہیں ہوتی۔ آپ میرے

نسخوں کو ضرور تجربہ کریں شاید اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ جابودالانسہ (جس کو جمال گوٹہ یا حب الملوک کہتے ہیں) اس نسخہ کو جلد از جلد آزمائیں اس سے فقرہ بن جائے گا۔ کچھ تو قبولیت ہوگی۔

اقوام اجنہ نے جس شخص کو اس علم کیسیا سے روشناس کرایا، وہ فوت ہو گیا ہے، البتہ اُس کے بیاض پورے 2 سال میرے پاس رہے، اُن بیاضوں کا نچوڑ لے کر بحر الکیسیا کو مرتب کیا گیا ہے جس میں صرف نسخہ جات ہیں، حاضری اجنہ کے عمل نہیں ہیں۔ میں آنے کو تیار ہوں بلکہ دن رات آپ کے قدموں میں ہونے سے خوشی حاصل ہوگی، مگر افسوس کہ اس وقت خرچہ نہیں ہے، فی الحال معافی کا خواستگار ہوں۔ مجھے حلوہ، چاول، سویاں یا مرغی کی ضرورت نہیں فقط آپ کا خلوص درکار ہے اگر آپ کی دعاؤں نے اثر دکھایا، کوئی امداد بھی حاصل ہوئی تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور حاضر ہو جاؤں گا، تسلی رکھیں۔

والدہ ہارون کی خالہ زاد بہن کی فوتیدگی اور رسم قل خوانی کی وجہ سے مصروف رہا اور اس خط کو Post نہ کر سکا، معذرت چاہتا ہوں۔ ہارون کے لیے فی الفور کوشش کریں۔

### نقل بمطابق اصل از رموز الجبر صفحہ 91 نقش یابدوح

حُب کے لیے اس اسم میں بہت طاقت ہے، عالمین نے اس کے بہت سے عملیات لکھے ہیں۔ یہاں ایک چھوٹا سا مگر زود اثر عمل میں بھی درج کرتا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی موافق ساعت میں اس نقش کو لکھنے کی تیاری کریں۔ چار انار کی لکڑی

برائے قلم لائیں۔ مگر قلم نقش لکھنے سے پہلے نہیں بنانی۔ اسم طالب معہ والدہ کے اعداد میں کلمہ رک کے اعداد زیادہ کریں اور نام مطلوب معہ والدہ میں رفد کے اعداد زیادہ کریں اور ان کی میزان لیں۔ اس میزان کو مربع نقش میں قاعدے سے اس چال سے پُر کریں جس کا عنصر نام طالب و مطلوب میں غالب ہو۔ ایک قلم تراشیں اور زبان سے یا بدوح کہتے جائیں۔ جب قلم بن جائے اس سے پہلے چار خانے میں چال نقش سے لکھیں۔ پھر دوسری قلم تراشیں اور زبان سے یا بدوح پڑھتے جائیں۔ اس قلم سے اگلے چار گھر لکھیں۔ اس طرح چاروں قلموں سے باری باری نقش پُر کرتا ہے۔ نقش کے ختم ہونے پر نیچے نام مطلوب کا لکھیں اور اس کو کسی پتری میں مڑھوا کر بازو پر باندھ لیں اور اس عمل کا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھیں، نظریں چار ہوں اور وہ بے دام غلام بن جائے گا۔ زبان سے خود کلام کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

## اعداد

نام طالب:	عبدالغنی = اعداد = ۲۵۷
نام والدہ:	ارباب خاتون = اعداد = ۱۲۶۳
کلمہ رک کے اعداد:	ر ک = اعداد = ۲۲۰
نام مطلوب نمبر ۱:	فریدہ = اعداد = ۲۹۹
نام والدہ:	طاہرہ = اعداد = ۲۲۰
کلمہ رند کے اعداد:	ر ف د = اعداد = ۲۸۳
مطلوب نمبر ۲:	شاہ نواز = اعداد = ۳۷۰
نام والدہ:	ارشاد بیگم = اعداد = ۵۷۸
کلمہ رند کے اعداد:	ر ف د = اعداد = ۲۸۳
طالب معہ مادر:	۲۲۰ + ۱۲۶۳ + ۲۵۷
مطلوب معہ مادر نمبر ۱:	۲۸۳ + ۲۰۰ + ۲۹۹
مطلوب معہ مادر نمبر ۲:	۲۸۳ + ۵۷۸ + ۳۷۰

عبدالغنی تاتاری

ڈاکٹر افتخار احمد مہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بخدمت اقدس سائیں نور محمد صاحب دائم اقبال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ! آپ کی طرف سے عرصہ دراز کے بعد چٹھی ملی جس سے فوسیدگی اور جست قائم النار کے معاملات کا سن کر از حد صدمہ ہوا۔ اللہ بخیر! مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور سوائے صبر اور افسوس کے اور کیا ہو سکتا ہے؟ اللہ بخیر! پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

دیگر آپ غلط تجربات میں جو مصروف رہتے ہیں اور روپیہ حرام گناتے ہیں اس سے دلی صدمہ ہے۔ جب آپ کو دیگر ضروریات سے ہی فرصت نہیں ہے تو ایسے جان لیوا تجربات کیوں کرتے ہیں؟ آپ کے لیے بہتر مشورہ تو یہ ہے کہ میرے پاس سے کسی بھی مرض مثلاً نامردی، گنٹھیا، خنازیر، سنگزبانی یا جو بھی مرض آپ کے علاقہ میں ہے، اس کا نسخہ منگوائیں اور بورڈ پر صرف یہ لکھ دیں کہ ”نامردی کے لیے ڈاکٹر افتخار صاحب بٹہ تھل شکر گڑھ والے کی کامیاب دوا 100 روپیہ یا کم دیش ہدیہ پر یہاں سے خریدیں۔ شفاء کے لیے بفضلہ گارنٹی دی جائے گی۔“ ایسا خواہ کپڑے پر خود لکھ کر اپنے دروازہ پر لٹکائیں کیونکہ لکھائی تو ماشاء اللہ آپ کی بے حد اچھی ہے اور باقی سب اوٹ پٹانگ چکر بند کر دیں، ساتھ ہی کلمہ شریف کا در در کھیں اور بسم اللہ یا علی یا ذو الجلال والاکرام ہر لمحہ پڑھتے رہیں۔ میرا ایمان اور یقین ہے کہ دنوں میں سب مالی پریشانی ختم ہوں گی اور ہر طرح کے دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔ باقی مجھے آپ کی مالی حالت کا بے حد دکھ ہے۔ اللہ بخیر! آپ کو بصدقہ پنچتن پاک دین و دنیا

میں جلد سے جلد راحت نصیب کریں۔ میری یہی دوا ہے، لگافہ میں 50 روپے بھیجے ہیں، مل جائیں تو اطلاع دیں۔ باقی بقتلہ خیریت ہے۔ چھوٹے بمائی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے 24 فروری بروز سوموار بوقت 5 بجے شام۔ نام اس کا سہراب رستم رکھا ہے کیونکہ بمائی کا نام رستم ملی ہے اور اس نے خود ہی یہ نام تجویز کیا ہے۔

دیگر سب خیریت ہے۔ دوکان ٹکڑ وال بن گئی ہے لیکن ابھی پاسترو غیرہ فرنیچر اور ایک ادپرہ کمرہ بنانے کے لیے تقریباً 14 ہزار روپیہ خرچ آئے گا، امید ہے کہ بقتلہ مہتمم کرام میں بن جائے گا۔ باقی رسالہ روحانی دنیا صرف ایک عدد 3.00 روپیہ بھیج کر منگوا یا ہے اور ممکن ہے کہ مزید چھ ماہ کے لیے اور بھی منگواؤں گا لیکن عامل کا مل ہر 2 جلد کے لیے ان کو چٹھی لکھی ہے۔ السانات ابھی نہیں منگوائی امید ہے کہ وہ بھی جلد منگواؤں گا۔ اور رسالہ اسرار حکمت اس سال بند کر رہا ہوں کیونکہ طبعی کتب کا بے حد ذخیرہ میرے پاس ہے اگر ان سے کام لیا جائے تو پھر بھی بہت ہے اور اس کی بجائے عوامی ڈاکٹر نامی کتاب مستند حکیم بی اے شاد منگوائی ہے جو بے حد مفید ہے ہدیہ اس کا 30.00 روپے ہے لیکن مکمل دو جلد 60.00 روپے کی ہیں۔ اس سال ابھی ترجمان اعشاء رسالہ بھی نہیں منگوا یا۔ ویسے خیال ہے کہ اسے منگواتا رہوں گا۔ دیگر رسالہ روحانی دنیا مارچ 1981ء یعنی پچھلے سال کا مجھے درکار ہے اگر ہو تو پارسل کر کے روانہ کر دیں تاکہ گم نہ ہو ورنہ ادارہ کی جانب رخ کروں گا۔ اگر بھیج سکیں تو چند دن میں بھیج دیں۔ باقی آپ کو اور سب بڑوں کو بہت بہت السلام علیکم اور سب چھوٹے

فقط والسلام

ڈاکٹر افتخار احمد

FREE AT BOOK'S CLOUP

facebook.com/clouppublishing

## ڈاکٹر افتخار احمد ٹیہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

ٹیہ

10-11-1981

بخدمت اقدس سائیں نور محمد صاحب دائم اقبالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا عید کارڈ کافی دنوں سے مل چکا ہے، بے حد شکریہ۔  
 دیگر چٹھی لکھنے میں دیر اس لیے ہوئی کہ قند بہ ظنر وال میں اپنے ٹیکنک کو تیار کروا رہا تھا۔  
 لیکن ابھی فی الحال چند ماہ بیہ میں ہوں جب منتقل ہوں گا، آپ کو ضرور اطلاع دے  
 دوں گا۔ باقی تسخیر جزائے لیے یَا خَمْرَاذَ الْمُسَخِّرَاتِ وَ یَحَقِّ یَا لَهِیْفَ یَا  
 حَیَّ یَا قَیُّوْمُ وَ یَحَقِّ یَا بَدَّوْجُ روزانہ بعد نماز 3125 بار چالیس روز پڑھنا ہے۔  
 اگر یہ کلمات آپ کے پسندیدہ ہوں تو پھر تمہیں آپ کو مطلع کر دوں گا۔ باقی سب  
 خیریت ہے۔ میرے لائق کوئی خدمت: دو تومابعدار ہوں۔

باقی آپ کو، سب بڑوں کو اور سب پڑھنے سننے والوں کو بہت بہت السلام

علیکم، سب چھوٹوں کو درجہ بدرجہ بہت بہت پیار

نقطۃ السلام

ڈاکٹر افتخار احمد ٹیہ

## ڈاکٹر افتخار احمد ٹیہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بخدمتِ اقدس بندہ نواز سائیں نور محمد صاحب دائم سلامتہ

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ دَرَحْمَةُ اللّٰهِ! آپ کا نوازش نامہ مورخہ 25 مئی 1981ء موصول ہوا جس میں آپ کی طرزِ تحریر نے میرے لیے مزید راہنمائی کا کام دیا اور بلاشبہ میں آپ کے مخلصِ پین اور صداقت کی قدر کرتا ہوں۔ دیگر آپ نے لکھا ہے کہ میں نے تحریر کو گنڈ کر کے حاصلِ کلام کے مقصد کو فوت کر دیا ہے۔ لہذا اس بارے میں گزارشِ خدمت یہ ہے کہ میں نے یقیناً آپ سے کوئی بات اخفاء میں رکھ کر کام لینے کی کوشش نہیں کی ہے کیونکہ میں تقریباً چالیس سال کی عمر میں ایک بیٹے اور تین بیٹیوں کا باپ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہی التماس کرتا ہوں کہ مجھ سے ایسا ہی کام لیں جو انہیں منظور ہو۔ لہذا آپ کو شبہات میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور میرا سب سے عظیم مقصد علم کی تک و دو ہے اور کسی بھی علم کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات کا خواہش مند ضرور رہتا ہوں اور غلبہ طب، ڈاکٹری، تعویذات سب سے کام لے رہا ہوں۔ اپنے علاقہ کا بفضلہ مشہور و معروف معالج ہوں۔ لہذا میرے لائق کوئی خدمت ہو تو حاضر ہوں۔ دیگر آپ نے جو سفلی عمل لکھ بھیجا ہے اس کے چند حرف مجھے پڑھنے میں شبہ ہے لہذا جو میں نے لکھے ہیں ان کو درست قرار دیتے ہوں تو واپس اسی کاغذ کو بھیج دیں ورنہ جہاں اصلاح کی ضرورت ہو صاف لکھ دیں۔ نیز مادہ کلبری ممکن ہے نوچندہ اتوار کو نہ ملے تو کیا یہ پہلے تلاش کر کے رکھی جاسکتی ہے؟ نیز چوٹ لگنے سے کم دبش خون کا نکلتا تو ممکن ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ خون نہ نکلے۔ دیگر کیا یہ عمل آپ کا یا کسی آپ



کے دیگر عزیز کا آزمودہ ہے اور اس کے عمل کے درمیان کسی دہشت وغیرہ کا اندیشہ تو نہیں ہے؟ اور چلہ سے پہلے یا بعد کسی شیرینی وغیرہ کے تقسیم کرنے کے بارے کیا مشورہ ہے؟ تمام معلومات جو میں نے لکھ بھیجی ہیں برائے نوازش تفصیل سے ان کے بارے مطلع فرمادیں۔ باقی میرے لائق کوئی خدمت ہو تو یاد فرمادیں نیز میں تھکے آپ کو ایک نسخہ اور دو عمل روانہ کر رہا ہوں۔

۔ مگر قبول افتدز ہے عز و شرف

### 1- نسخہ طاقت

ہواشانی: قلعی اٹ 2 تولے، سیما 1 تولہ گرہ کریں۔ بعد میں 1 تولہ آملہ سار ملا کر ایک گھنٹہ کھل کریں پھر اس میں سوچس 2 تولے، تخم املی مقشر 2 تولے، عتر قرھا 1 تولہ کوٹ چھان کر ملا کر خوب یکجان کریں اور شیر بر گد یا زب بر گد سے حب کو کنار بنائیں۔ بفضلہ جریان، احتلام، سرعت انزال، ذکات حسن کے لیے اکسیر اور تریاق کامل ہے، آزمائش پر انشاء اللہ تعالیٰ ضرور داد دیں گے۔

### 2- دم برائے مویشیاں

کالا کیڑا گھبروتاں گھاؤٹ وچہ پھردا۔ بھٹاں دن او کیڑیا  
تیری ذات جمیوں پا پن دی رات۔ مرے کیڑا تے جیوے ڈھور  
مالک دی کرمی قدرت میرے مولادی ہور۔

(برائے نفع مویشیاں فوری 10-5 منٹ میں آرام) آزمودہ سینکڑوں بار۔  
جس چار دسے لکھ ہوا سے لے کر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں، ایسے ہی 11 بار کریں۔

موسیٰ کے پیٹ پر گھما کر اُسے کھلا دیں۔ کسی عمل چلہ کی ضرورت نہیں ہے۔

### 3- زہر باد

خواہ انسان کو ہو یا موسیٰ کے تھن وغیرہ پر چندری وغیرہ۔ 11 بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کریں اور ایسے تین بار کریں یعنی 33 دفعہ مذکورہ سورۃ پڑھیں، بفضلہ صبح تک صحت ہوگی۔

اور سب خیریت ہے، باقی آپ سب کو درجہ بدرجہ بہت بہت السلام علیکم۔

جواب کا منتظر

رانا ڈاکٹر افتخار  
نبہ تھل شکر گڑھ

قیصر احمد بی۔ اے کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مکرمی جناب حکیم سائیں نور محمد صاحب!

سلام و نیاز!

محبت نامہ موصول ہوا، اللہ ربیعہ! آپ کو خوش خرم و آباد رکھے، آمین۔ بندہ پرور! عمل میں کامیابی کا راز بے فکری اور یکسوئی کا ہونا لازمی ہے ورنہ عمل کرنا بے کار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اگر نماز پڑھتا ہے اور دل میں یہ خیال اور دوسوہ ہے کہ نماز پڑھتے ہی معشوقہ سے مباشرت کروں گا یا کچھ اور خیال ہے، نماز ہرگز ہرگز قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح عمل کا معاملہ ہے، دوسوہ اور یکسوئی نہ ہوگی تو عمل بے کار ہے۔ آپ کو رزق کی پریشانی ہے، قرضہ ہے، کل کی فکر ہے۔ ان حالات میں عمل میں ناکامی ہوگی۔ یا تمام خیالات و ماغ سے نکال دیں تو کامیابی ہوگی ورنہ زندگی بھر ناکامی اور ناکامی ہوگی۔ آپ نے میرے لیے جو اعمال بھیجے اُس کا میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں نے یہ اعمال آنے والی نئی کتاب ”عالم حاضرات“ میں لکھ دیئے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد چھپ جائیں گے۔ زندگی رہی تو کتاب آپ کو شائع ہوتے ہی ارسال کر دوں گا۔ امید ہے کہ آئندہ بھی اسی طرح علمی تعاون کرتے رہیں گے۔ آپ میرا یہ بتایا ہوا وظیفہ شروع کر دیں، 15 دن یا 30 دن بعد مجھے رپورٹ پیش کریں کہ رزق میں اضافہ ہوا یا نہیں، زیادہ تعریف لکھتا ہے، قوفی ہے، عمل یہ ہے:

روزانہ بعد نماز عشاء یا رات کو سوتے وقت با وضو اگر بتی سلگا لیں، پھر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَجِيمٍ ۝ بِحَقِّ يَازَرَّاقُ يَا بَاسِطُ (818 بار)

پھر 432 بار ”الکریم قادر روزی کو کر حاضر۔“ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف با  
اجازت۔

فقط والسلام  
خیر اندیش و دعا گو  
قیصر احمد بی۔ اے  
کراچی  
میاں منور

# تسخیر ارواح کے شائقین کے لیے خوشخبری

ملک کے مشہور روحانی عالم حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی نئی تصنیف  
معراج الارواح ادارہ فضائل و فضائل پاکستان کے ذریعہ تمام طبخ ہو چکی ہے

اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکہ البجات و  
شاہ جنات تسخیر پریاں، شیطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملاوک سبع اور  
ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لا جواب دشبرہ آفاق لائٹانی تصنیف

## معراج الارواح

تصنیف و تالیف

عالم حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

قیمت مبلغ 200/- روپے محصول ڈاک 35/- روپے



ادارہ فضائل و فضائل پاکستان  
محمد اسلام محمد علی گھاٹلیہ اڈاکازہ  
فون نمبر 04442-74734

# محبت کے متوالوں کیلئے انمول تحفہ

ایسینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف  
محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر



مصنف :- عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

ہر ایک ایسی کتاب جسکے منتروں سے معشوق خواہ کیسا ہی پتھر دل ہو، بھی بے آب کی  
طرہ طرح تڑپ اٹھے گا اور جب تک ملاقات نہ کرے گا اس کو کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔  
آج ہی اپنے قریبی بک شال سے طلب فرمائیں یا براہ راست ہم سے منگوائیں

قیمت سلا۔ ۱۰۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۳۵ روپے



# دوسرا حصہ دوم

مصنف: عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

یہ صغیر پاک و ہند میں روز بروز جادوگری اور سفلی اعمال کے عاملین کی ریشہ دوانیوں نے ہر خاص و عام کی زندگیوں میں زہر گھول دیا ہے۔ یہ دوسرا حصہ دوم میں سحر جادو، ٹونہ، سونہ، کالے طم، سفلی اعمال، ہر کھوئی ہوئی، گنہگاروں کے بد اثرات کو جنت خیمہ گروہینے کے مؤثر اور قوی اثرات تفصیل درج ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول ☆ سحر جادو کی تعریف، جادو کی اقسام، معجزہ اور سحر میں فرق، قصہ ہرہوت و ہرہوت

باب دوم ☆ جادو کی اقسام، بھاری جادو کے پانچ طریق، سمور پر مد فون جادو کے بد اثرات، سحری اثرات کی کیفیات

باب سوم ☆ علاج سحر جادو، میساجی کی ناچاکی کے علاج کے مختلف طریقے

باب چہارم ☆ حصول شادی، غمت کھولنے کے طریقے، شہوت سے کاملاج

باب پنجم ☆ بانجھ، اغمر اور استاء حل کا علاج، حصول نوالہ کے اعمال

باب ششم ☆ سحر جادو کے جملہ بد اثرات کے شافی و کافی علاج پر بحرب اعمال

باب ہفتم ☆ بندرہ شاہ علی سے علاج کے طریقے

آج عیا ہے قرعہ مجمل ہے طلب فرما محمدیام سے اور است بگوایت

قیمت ————— 125 روپے

ڈاک خرچ ————— 25 روپے

بگوانے کا پے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

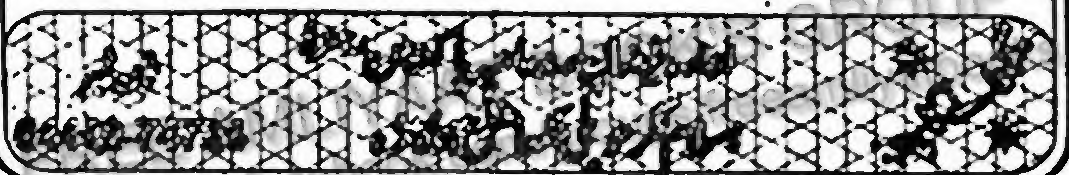
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ  
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP  
https://www.facebook.com/amliaatbooks

## آکے یکسوئی

حضرت انسان علم الخیال کی اتحاد کبرانیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوت خیال کو سمجھ لیا۔ انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوت خیال ہی کلید اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوت خیال تمام بنیادی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماع خیالات۔ اس سے ہی قوت ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کیلئے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ قیام نگاہ ہی اصل راز ہے۔

نظری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی تیری نظارگی کی واسطے یکسر دنیا سنور گئی  
تیری نظر پہ منحصر بہار چمن بھی ہے بھگی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی  
ہم نے بڑی محنت سے آکے یکسوئی تیار کیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے مادرائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے لئے آج ہی آکے یکسوئی براہ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقہ استعمال تفصیلاً ہمارے ارسال کیا جائے گا۔

قیمت بشمول ڈاک خرچ اندرون پاکستان - ۲۵۰/- روپے





تسخیر سلطنت و فتوحات  
نامور حکمت اور قیام و  
استحکام ترتیب کے لیے

# روح زحل

استحکام و جمعیت  
کی روغنائیت

ستارہ زحل کو ترغیب و تنزیل سے منسوب کیا جاتا ہے جب یہ سعد ہو تب تو اعلیٰ ترزا اور اختیارات دیتا ہے جس بونے کی صورت میں مصائب و الالم خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی خواست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرورت متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرورت تلاش کرنا چاہیے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور غفلت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے وہ سبب روحانی علوم سے اہمیت حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بد قسمتی خوش قسمتی میں تبدیلی ہو جاتی ہے ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ خواص ہیں :

1500 روپے  
فی کپی

- ۱۔ خواست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رافع ہوتی ہے۔
- ۲۔ خواست کے بعد جلد اسباب بنانے کیلئے لوح بے اتہا کو ثبات ہوگی۔
- ۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو۔
- ۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ تھی ہر یازمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و بقا رہے۔
- ۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مسافرت سے محفوظ اور مکیںوں کے لیے خوشحالی ہے۔
- ۶۔ خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، ایکشن میں کامیابی کے لیے۔
- ۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح کو شہ ہے اگر لوح میں کو پس رکھا جائے تو ایک محنت اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا دیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے۔ اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔

(04442)

74734

غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی اسلام نگر حویلی کھا (اوکاڑہ) زن ۰

# تقسیم کار

- 1- طارق بک سنٹر، نولکھا بازار، لاہور
- 2- افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
- 3- سجاد بیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
- 4- عباسی کتب خانہ، جوٹا مارکیٹ، کراچی
- 5- طاہر بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
- 6- بلال بک سنٹر، بالمقابل سو بھراج، اُردو بازار، رائس روڈ، کراچی
- 7- اقبال بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
- 8- مکتبہ اسحاقیہ، جوٹا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر 2
- 9- محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی
- 10- ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوسٹہ
- 11- رحمان نیوز ایجنسی، شارع فاطمہ جناح، کوسٹہ
- 12- انصاری بک شال، کارز موتی رام روڈ، پرنس روڈ، کوسٹہ
- 13- احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
- 14- اختر بک شال، نثر والا چوک، فیصل آباد
- 15- مکتبہ سرحد، خیبر بازار، پشاور
- 16- شام نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
- 17- رسول جو، حسن جو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکرو
- 18- حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پارا چنار
- 19- شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

**ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان**

محلہ اسلام ٹرجر حویلی کھٹا خلیج اوکاڑہ فون: 04442-74734

E-mail: ghulam sanwar shabab@yahoo.com